بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

## حٰمٓ 26

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بَیْتُ الْقُرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

# مِصباحُ القرآن
## حصہ 26

**پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر**
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

**مولانا عبدالرحمٰن اطہر**
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

**قاری محمد اکرم محمدی**
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

**ڈاکٹر حافظ سعید عمران**
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

**مدثر بن یوسف حجازی**
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

**محمد عابد رحمت**
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

**حافظ محمد مستمر خان**
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول ........ جون 2023
ناشر ........ بَیْتُ الْقُرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر ........ اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

**Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334**
**MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.**

**بَیْتُ الْقُرآن**
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

**برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز**

| | |
|---|---|
| کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور | 0321-4163595 |
| ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور | 0335-1143822 |
| البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد | 0300-5511552 |
| دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد | 051-2281513 |
| دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی | 0321-7796655 |
| فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی | 021-32212991 |
| مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد | 0300-0997826 |
| مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان | 0303-2696753 |
| البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان | 0300-6112240 |

# حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا ان لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

**پروفیسر عبدالجبار شاکر** (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

# تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

**ڈاکٹر شبیر احمد منصوری**

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

# تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

**حافظ فضل الرحیم اشرفی**
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

# تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

**حافظ صلاح الدین یوسف**
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰیَاتُهَا:35 | 46 سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 | رُكُوۡعَاتُهَا:4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حٰمٓ [1] ۚ (1) | تَنۡزِيۡلُ | الۡكِتٰبِ | مِنَ اللّٰهِ | الۡعَزِيۡزِ [2] |
| حٰمٓ | اُتارنا (ہے) | (اس) کتاب کا | اللہ (کی طرف) سے | (جو) نہایت غالب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الۡحَكِيۡمِ [2] (2) | مَا [3] | خَلَقۡنَا | السَّمٰوٰتِ [4] | وَالۡاَرۡضَ |
| بہت حکمت والا (ہے) | نہیں | ہم نے پیدا کیا | آسمانوں (کو) | اور زمین (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا [3] | بَيۡنَهُمَاۤ | اِلَّا | بِالۡحَقِّ | وَ |
| اور | جو (کچھ) | ان دونوں کے درمیان (ہے) | مگر | حق کے ساتھ | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ [5] | وَ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | عَمَّاۤ [6][3] |
| مقرر وقت (کے لیے) | اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | جس (چیز) سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُنۡذِرُوۡا [7] | مُعۡرِضُوۡنَ [8] (3) | قُلۡ | اَ | رَءَيۡتُمۡ |
| وہ سب ڈرائے گئے | سب منہ موڑنے والے (ہیں) | آپ کہہ دیجیے | کیا | تم نے دیکھا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّا [3] | تَدۡعُوۡنَ | مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [9] | اَرُوۡنِىۡ [10][11] |
| جن کو | تم سب پکارتے ہو | اللہ کے سوا | تم سب دکھاؤ مجھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَاذَا | خَلَقُوۡا | مِنَ الۡاَرۡضِ | اَمۡ | لَهُمۡ |
| کیا | ان سب نے پیدا کیا (ہے) | زمین میں سے | یا | اُن کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شِرۡكٌ [12] | فِى السَّمٰوٰتِ ؕ [4] | اِيۡتُوۡنِىۡ [10][11][13] | بِكِتٰبٍ [12][14] |
| کوئی حصہ (ہے) | آسمانوں میں | تم سب لاؤ میرے پاس | کوئی کتاب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ | اَوۡ | اَثٰرَةٍ [4][12] | مِّنۡ عِلۡمٍ |
| اس سے پہلے کی | یا | کوئی نقل شدہ بات | علم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنۡ | كُنۡتُمۡ | صٰدِقِيۡنَ (4) | وَ | مَنۡ [15] |
| اگر | ہو تم | سب سچے | اور | کون |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَضَلُّ [16] | مِمَّنۡ [15] | يَّدۡعُوۡا [17] | مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [9] |
| زیادہ گمراہ (ہوگا) | (اس) سے جو | وہ پکارتا ہے | اللہ کے سوا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 حٰمٓ یہ حروفِ مقطعات میں سے ہے جنکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے کیا مُراد ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یعنی آسمان و زمین کا یہ نظام ایک وقت تک چلے گا پھر یہ بکھر جائے گا۔

6 عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اگر مِنۡ کے بعد لفظ دُوۡنِ موجود ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

10 فعل کے آخر میں ىۡ ہو تو ىۡ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔

11 وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

13 اِيۡتُوۡنِىۡ کا اصل ترجمہ تم سب آؤ ہوتا لیکن اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تم سب لاؤ ہوتا ہے۔

14 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 مَنۡ کا ترجمہ عموماً کون کبھی جو ہوتا ہے۔

16 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

17 یہاں وۡ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا:35 | 46 سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ مَکِّیَّۃٌ 66 | رُکُوۡعَاتُھَا:4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | |
|---|---|
| حٰمٓ ﴿1﴾ | حٰمٓ ﴿1﴾ |
| تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ | (اس) کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے |
| الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿2﴾ | (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾ |
| مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ | ہم نے آسمانوں اور زمین کو نہیں پیدا کیا |
| وَمَا بَیۡنَہُمَاۤ | اور (اسے بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے |
| اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ | مگر حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت کے لیے |
| وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ | اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا (وہ اس چیز سے) جس سے |
| اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿3﴾ | وہ ڈرائے گئے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿3﴾ |
| قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ | آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) |
| مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ | جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو |
| اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا | مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے |
| مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ | زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے |
| فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ | آسمانوں میں؟ میرے پاس کوئی کتاب لاؤ |
| مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ | اِس (قرآن) سے پہلے کی |
| اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ | یا علم کی کوئی نقل شدہ بات |
| اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿4﴾ | اگر تم سچے ہو۔ ﴿4﴾ |
| وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ | اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو |
| یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ | اللہ کے سوا (اُسے) پکارتا ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَنۡزِیۡلُ: تنازل، نزول، انزال۔
- الۡکِتٰبِ: کتاب، کُتب، کاتب۔
- مِنَ: من حیث القوم، من وعن۔
- الۡحَکِیۡمِ: حکمت، حکیم الامت۔
- خَلَقۡنَا: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
- السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- الۡاَرۡضَ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- وَ: سحر وافطار، رحم وکرم۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- بَیۡنَہُمَاۤ: بین بین، بین السطور۔
- اِلَّا: الا قلیل، الاماشاءاللہ۔
- بِالۡحَقِّ: حق وباطل، حقیقت، حقیقی۔
- اَجَلٍ: فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- مُّسَمًّی: اسم گرامی، اسم بامسمی۔
- کَفَرُوۡا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- مُعۡرِضُوۡنَ: اعراض کرنا۔
- قُلۡ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- رَءَیۡتُمۡ: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت۔
- تَدۡعُوۡنَ: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- اَرُوۡنِیۡ: رویت ہلال کمیٹی۔
- خَلَقُوۡا: خالق، مخلوق، تخلیق۔
- الۡاَرۡضِ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- شِرۡکٌ: شرک، شریک، مشرک۔
- فِیۡ: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- قَبۡلِ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- صٰدِقِیۡنَ: صداقت، صدق دل۔
- اَضَلُّ: ضلالت وگمراہی۔
- مِمَّنۡ: منجانب، من وعن۔
- یَّدۡعُوۡا: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ | لَّا | يَسْتَجِيْبُ | لَهٗٓ [1] | اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [2] |
| جو | نہیں | وہ دعا قبول کریں گے | اُس کی | قیامت کے دن تک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ [3] | هُمْ | عَنْ دُعَآئِهِمْ | غٰفِلُوْنَ (5) | وَاِذَا |
| جبکہ | وہ سب | ان کی پکار سے (ہی) | سب بے خبر (ہیں) | اور جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حُشِرَ [4] | النَّاسُ | كَانُوْا [5] | لَهُمْ [1] | اَعْدَآءً |
| اکٹھے کیے جائیں گے | لوگ | (تو) وہ سب ہونگے | اُن کے | دشمن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | كَانُوْا [5] | بِعِبَادَتِهِمْ [6] | كٰفِرِيْنَ (6) | وَاِذَا |
| اور | وہ سب ہوں گے | انکی عبادت سے | سب انکار کرنے والے | اور جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُتْلٰى [7] | عَلَيْهِمْ | اٰيٰتُنَا | بَيِّنٰتٍ [2] | قَالَ |
| پڑھی جاتی ہیں | ان پر | ہماری آیات | واضح | (تو) کہتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | لِلْحَقِّ [8] | لَمَّا | جَآءَهُمْ ۙ |
| (وہ لوگ) جن | سب نے انکار کیا | حق (قرآن) کا | جب | وہ آیا ان کے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هٰذَا | سِحْرٌ | مُّبِيْنٌ ؕ (7) | اَمْ | يَقُوْلُوْنَ |
| یہ | جادو (ہے) | کھلا | یا | وہ سب کہتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| افْتَرٰىهُ ؕ | قُلْ [9] | اِنِ [10] | افْتَرَيْتُهٗ [11] |
| اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے | آپ کہہ دیجیے | اگر | میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا تَمْلِكُوْنَ [12] | لِيْ [8] | مِنَ اللّٰهِ | شَيْــًٔا ؕ |
| تو نہیں تم سب اختیار رکھتے ہو | میرے لیے | اللہ سے (بچانے کا) | کچھ بھی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُوَ | اَعْلَمُ [13] | بِمَا [6] | تُفِيْضُوْنَ | فِيْهِ ؕ |
| وہ | خوب جاننے والا (ہے) | (اس) کو جو | تم سب باتیں بناتے ہو | اس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفٰى | بِهٖ [6] | شَهِيْدًۢا | بَيْنِيْ | وَ |
| کافی ہے (اللہ) | اس پر | (بطور) گواہ | میرے درمیان | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَكُمْ ؕ | وَ [3] | هُوَ | الْغَفُوْرُ [14] | الرَّحِيْمُ [14] (8) |
| تمہارے درمیان | اور | وہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَهٗ، لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[2] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی جبکہ کبھی قسم اور کبھی حالانکہ کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے عموماً اِذَا کے بعد ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[5] كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و گرا ہوا ہے۔

[10] اِنِ اصل میں اِنْ تھا اس کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ن پر زیر آئی ہے۔

[11] فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ | جو اس کی دعا قبول نہیں کرسکتا |
| اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ | قیامت کے دن تک |
| وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿5﴾ | جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ﴿5﴾ |
| وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ | اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے |
| كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً وَّكَانُوۡا | (تو) وہ ان کے دشمن ہونگے اور وہ ہونگے |
| بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿6﴾ | ان کی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿6﴾ |
| وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ | اور جب ان پر پڑھی جاتی ہیں |
| اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ | ہماری واضح آیات (تو) کہتے ہیں |
| الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ | وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (یعنی قرآن) کا |
| لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ | جب وہ ان کے پاس آیا |
| هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ﴿7﴾ | (کہ) یہ کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾ |
| اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ | یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے |
| قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ | آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے |
| فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ | تو تم میرے لیے اختیار نہیں رکھتے ہو |
| مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ | اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا) کچھ بھی |
| هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا | وہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو |
| تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ | تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں |
| كَفٰى بِهٖ شَهِيۡدًاۢ | وہ (اللہ) بطور گواہ کافی ہے |
| بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ | میرے درمیان اور تمہارے درمیان |
| وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿8﴾ | اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿8﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| لَّا | :لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| يَسۡتَجِيۡبُ | :مستجاب الدعاء، استجابت۔ |
| اِلٰى | :رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔ |
| يَوۡمِ | :یوم، ایام، یومیہ آمدن۔ |
| الۡقِيٰمَةِ | :قیامت، اقامت، مقیم۔ |
| دُعَآئِهِمۡ | :دعا، داعی، دعوت، مدعو۔ |
| غٰفِلُوۡنَ | :غافل، غفلت، تغافل۔ |
| وَ | :لطف وکرم، نظم وضبط۔ |
| حُشِرَ | :حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔ |
| النَّاسُ | :عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| اَعۡدَآءً | :عدوّ، اعدا، عداوت۔ |
| بِعِبَادَتِهِمۡ | :عبد، عابد، معبود، عبادت۔ |
| كٰفِرِيۡنَ | :کفر، کافر، کفار۔ |
| تُتۡلٰى | :تلاوت قرآن، وحی متلو۔ |
| عَلَيۡهِمۡ | :علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اٰيٰتُنَا | :آیت، آیات قرآنی۔ |
| بَيِّنٰتٍ | :بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔ |
| يَقُوۡلُوۡنَ | :قول، اقوال، مقولہ۔ |
| هٰذَا | :لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| سِحۡرٌ | :سحر، ساحر، سحر بیانی۔ |
| مُّبِيۡنٌ | :بیان، مبیّنہ طور پر۔ |
| افۡتَرٰٮهُ | :افترٰی پردازی۔ |
| تَمۡلِكُوۡنَ | :مالک، ملکیت، املاک۔ |
| شَيۡـئًا | :شے، اشیائے خورد ونوش۔ |
| اَعۡلَمَ | :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| كَفٰى | :کافی، ناکافی، کفایت۔ |
| شَهِيۡدًا | :شاہد، شہادت، شہید۔ |
| بَيۡنِىۡ | :بین بین، بین السطور۔ |
| الۡغَفُوۡرُ | :مغفرت، استغفار۔ |
| الرَّحِيۡمُ | :رحم، رحمٰن، رحیم، رحمت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلۡ [1] | مَا [2] | كُنۡتُ | بِدۡعًا [3] | مِّنَ الرُّسُلِ |
| آپ کہہ دیجیے | نہیں | ہوں میں | کوئی انوکھا | رسولوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَاۤ [2] | اَدۡرِيۡ | مَا [2] | يُفۡعَلُ [4] | بِيۡ [5] | وَ |
| اور نہیں | میں جانتا (کہ) | کیا | کیا جائے گا | میرے ساتھ | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | بِكُمۡ ؕ [5] | اِنۡ [6] | اَتَّبِعُ | اِلَّا | مَا [2] |
| نہ | (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | (اس کی) جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُوۡحٰۤى [4] | اِلَيَّ [7] | وَمَاۤ [2] | اَنَا | اِلَّا | نَذِيۡرٌ [3] |
| وحی کی جاتی ہے | میری طرف | اور نہیں (ہوں) | میں | مگر | ایک ڈرانے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّبِيۡنٌ (9) | قُلۡ [1] | اَ [8] | رَءَيۡتُمۡ | اِنۡ | كَانَ |
| واضح | آپ کہہ دیجیے | کیا | تم نے دیکھا | اگر | وہ (قرآن) ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ | وَ | كَفَرۡتُمۡ | بِهٖ [5] | وَشَهِدَ |
| اللہ کی طرف سے | اور | تم نے انکار کر دیا | اُس کا | اور گواہی دی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شَاهِدٌ [3] | مِّنۡۢ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ | عَلٰى مِثۡلِهٖ [9] | فَاٰمَنَ |
| ایک گواہ (نے) | بنی اسرائیل میں سے | اس جیسی (کتاب) کی | پھر وہ ایمان لے آیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | لَا يَهۡدِي | الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ [10] ع (10) |
| اور | تم نے تکبر کیا | بیشک اللہ | نہیں وہ ہدایت دیتا | ظلم کرنے والے لوگوں کو |

ع 1 10 1

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | قَالَ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | لِلَّذِيۡنَ [11] |
| اور | کہا | (ان لوگوں نے) جن | سب نے کفر کیا | (اُن لوگوں) سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوۡا | لَوۡ | كَانَ | خَيۡرًا | مَّا [2] | سَبَقُوۡنَاۤ [12] |
| سب ایمان لائے | اگر | (یہ دین) ہوتا | بہتر | (تو) نہ | وہ سب سبقت کرتے ہم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيۡهِ ؕ | وَ | اِذۡ | لَمۡ يَهۡتَدُوۡا [13] | بِهٖ [5] |
| اس کی طرف | اور | جب | نہ ان سب نے ہدایت پائی | اس سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَسَيَقُوۡلُوۡنَ [14] | هٰذَاۤ | اِفۡكٌ [3] | قَدِيۡمٌ (11) |
| تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے | (کہ) یہ | ایک جھوٹ (ہے) | پرانا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وَ" گرا ہوا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[4] علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[5] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یؔ کا مجموعہ ہے۔

[8] أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[9] عَلٰی کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[10] اَلۡقَوۡمَ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔

[11] قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[12] علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[13] لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ | کہہ دیجیے میں رسولوں میں سے کوئی انوکھا نہیں ہوں |
| وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ | اور نہ میں یہ جانتا ہوں (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا |
| وَلَا بِكُمْ ؕ | اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) |
| اِنْ اَتَّبِعُ | میں پیروی نہیں کرتا |
| اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ | مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے |
| وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾ | اور میں نہیں ہوں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿9﴾ |
| قُلْ اَرَءَيْتُمْ | آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) |
| اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ | اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو |
| وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ | اور تم نے اس کا انکار کر دیا اور گواہی دی |
| شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ | بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے |
| عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ | اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا |
| وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ | اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے) |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي | بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا |
| الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع ﴿10﴾ | ظالم قوم کو۔ ﴿10﴾ ع 10/1 |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا |
| لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا | ان (لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا |
| مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ | (تو) وہ اس کی طرف ہم سے پہل نہ کرتے |
| وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ | اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی |
| فَسَيَقُوْلُوْنَ | تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے |
| هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾ | (کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔ ﴿11﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| قُلْ | : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔ |
| بِدْعًا | : بدعت، بدعات۔ |
| مِّنَ | : من وعن، من حیث القوم |
| الرُّسُلِ | : رسول، مرسل، رسالت۔ |
| يُفْعَلُ | : فعل، فاعل، مفعول۔ |
| اَتَّبِعُ | : اتباع، تابع، متبعِ سنت۔ |
| اِلَّا | : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| يُوْحٰٓى | : وحی، وحیِ متلو، وحیِ الٰہی۔ |
| مُّبِيْنٌ | : بیان، مبیّنہ طور پر۔ |
| رَءَيْتُمْ | : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| عِنْدِ | : عندالطلب، عندیہ۔ |
| كَفَرْتُمْ | : کفر، کافر، کفار۔ |
| شَهِدَ | : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| مِثْلِهٖ | : مثل، مثالیں، امثلہ۔ |
| فَاٰمَنَ | : امن، ایمان، مومن۔ |
| وَ | : مال ودولت، عفو ودرگزر۔ |
| اسْتَكْبَرْتُمْ | : کبیر، اکبر، متکبر۔ |
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| يَهْدِيْ | : ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| الظّٰلِمِيْنَ | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔ |
| اٰمَنُوْا | : امن، ایمان، مومن۔ |
| خَيْرًا | : خیر، خیریت، خیرخواہی۔ |
| سَبَقُوْنَآ | : سبقت، سابقہ قومیں۔ |
| يَهْتَدُوْا | : ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| فَسَيَقُوْلُوْنَ | : قول، اقوالِ زریں۔ |
| هٰذَآ | : لہٰذا، ہٰذا من فضلِ ربی۔ |
| قَدِيْمٌ | : آثارِ قدیمہ، قدیم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنْ قَبْلِهٖ | كِتٰبُ | مُوْسٰٓى | اِمَامًا |
| اور | اس سے پہلے | کتاب | موسیٰ (کی) | پیشوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | رَحْمَةً ط [1] | وَهٰذَا | كِتٰبٌ [2] | مُّصَدِّقٌ [3] |
| اور | رحمت (تھی) | اور یہ (قرآن) | ایک کتاب (ہے) | تصدیق کرنے والی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّسَانًا عَرَبِيًّا | لِّيُنْذِرَ [4] | الَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا صلے |
| (جو) عربی زبان (میں ہے) | تاکہ وہ ڈرائے | (ان لوگوں کو) جن | سب نے ظلم کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَبُشْرٰى [5] | لِلْمُحْسِنِيْنَ [3] ج (12) | اِنَّ الَّذِيْنَ | قَالُوْا |
| اور خوشخبری (ہے) | نیکی کرنے والوں کے لیے | بیشک (وہ لوگ) جن | سب نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَبُّنَا اللّٰهُ | ثُمَّ | اسْتَقَامُوْا | فَلَا خَوْفٌ [2] | عَلَيْهِمْ |
| ہمارا رب اللہ (ہے) | پھر | وہ سب جمے رہے | تو کوئی خوف نہ ہوگا | اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَا | هُمْ [6] | يَحْزَنُوْنَ ج (13) | اُولٰٓئِكَ | اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ [1] |
| اور نہ | وہ سب | وہ سب غمگین ہونگے | وہی (لوگ) | جنت والے (ہیں) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خٰلِدِيْنَ | فِيْهَا ج | جَزَآءًۢ | بِمَا | كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ (14) |
| سب ہمیشہ رہنے والے | اس میں | بدلہ (ہے) | (اس) کا جو | وہ سب تھے | وہ سب عمل کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | وَصَّيْنَا [7] | الْاِنْسَانَ [8] | بِوَالِدَيْهِ [9] | اِحْسٰنًا ط |
| اور | ہم نے تاکید کی | انسان (کو) | اپنے والدین کے ساتھ | نیکی کرنے کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَمَلَتْهُ [5] [9] | اُمُّهٗ [9] | كُرْهًا | وَّ | وَضَعَتْهُ [5] [9] |
| اُٹھائے رکھا اُسے | اسکی ماں (نے) | تکلیف (کی حالت میں) | اور | اس نے جنا اُسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُرْهًا ط | وَ | حَمْلُهٗ [9] | وَفِصٰلُهٗ [9] | ثَلٰثُوْنَ [10] |
| تکلیف (کی حالت میں) | اور | اس کا حمل | اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ | تیس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَهْرًا ط [11] | حَتّٰٓى | اِذَا بَلَغَ | اَشُدَّهٗ [9] | وَبَلَغَ |
| مہینے (ہے) | یہاں تک کہ | جب وہ پہنچا | اپنی پختگی (جوانی کو) | اور وہ پہنچ گیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَرْبَعِيْنَ [10] | سَنَةً لا [1] | قَالَ | رَبِّ [12] | اَوْزِعْنِيْٓ [13] |
| چالیس | سال (کو) | (تو) اس نے کہا | (اے میرے) رب | تو توفیق دے مجھے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی ہوتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے آخر میں ـی اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

7 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 هٗ، هِ یا هُ، هٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

10 سیاق وسباق کے مطابق یہاں وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم حمل کی مدت چھ ماہ ہے یعنی اگر کسی عورت کے ہاں چھ ماہ بعد بچہ پیدا ہو جائے تو وہ حلال کا ہوگا کیونکہ قرآن نے دودھ پلانے کی مدت دو سال (24 ماہ) بتائی ہے اس طرح مدت حمل چھ ماہ باقی رہ جاتی ہے۔

12 رَبِّ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کیلیے حذف کی گئی ہے اسی لیے ترجمہ اے میرے ہے۔

13 فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى | اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب |
| اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ | (لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی |
| وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ | اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے |
| لِّسَانًا عَرَبِيًّا | (جو) عربی زبان میں ہے |
| لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ | تاکہ وہ ڈرائے ان (لوگوں) کو جنہوں نے ظلم کیا |
| وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾ ۚ | اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ ﴿12﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ | بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے |
| ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر کوئی خوف نہ ہوگا |
| وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾ ۚ | اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿13﴾ |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ | وہی (لوگ) جنت والے ہیں |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ | (اور) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں |
| جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ | بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾ |
| وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ | اور ہم نے انسان کو تاکید کی ہے |
| بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ | اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی |
| حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا | اسکی ماں نے اُسے تکلیف کی حالت میں اُٹھائے رکھا |
| وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ | اور اُسے تکلیف کی حالت میں اس نے جنا |
| وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ | اور اسکے حمل اور اسکے دودھ چھڑانے کا دورانیہ |
| ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ | تیس مہینے ہے، یہاں تک کہ جب وہ پہنچا |
| اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ | اپنی پختگی (جوانی) کو اور چالیس برس کو پہنچ گیا |
| قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ | (تو) اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مِنْ | منجانب، من حیث القوم۔ |
| قَبْلِهٖ | قبل از وقت، قبل الکلام۔ |
| اِمَامًا | امام، امامت، آئمہ اربعہ۔ |
| رَحْمَةً | رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔ |
| هٰذَا | لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔ |
| مُّصَدِّقٌ | تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔ |
| لِّسَانًا | لسان، لسانی تعصب۔ |
| عَرَبِيًّا | عرب و عجم، عربی زبان۔ |
| ظَلَمُوْا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| بُشْرٰى | بشارت، مبشر، بشیر۔ |
| لِلْمُحْسِنِيْنَ | لہٰذا، الحمدللہ / محسن۔ |
| اسْتَقَامُوْا | استقامت، مستقیم۔ |
| خَوْفٌ | خائف، خوف و ہراس۔ |
| يَحْزَنُوْنَ | حزن وملال، عام الحزن۔ |
| اَصْحٰبُ | اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔ |
| خٰلِدِيْنَ | خالد، خلد بریں۔ |
| جَزَآءً | جزا و سزا، جزائے خیر۔ |
| يَعْمَلُوْنَ | عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| وَصَّيْنَا | وصیت نامہ، آخری وصیت |
| بِوَالِدَيْهِ | والد گرامی، والدین۔ |
| حَمَلَتْهُ | حمل، حامل، نقل وحمل۔ |
| وَضَعَتْهُ | وضع حمل۔ |
| كُرْهًا | کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| حَمْلُهٗ | حمل، حامل، حاملہ عورت۔ |
| فِصٰلُهٗ | فاصلے، فاصلہ، حد فاصل۔ |
| حَتّٰٓى | حتی کہ، حتی الامکان۔ |
| بَلَغَ | بالغ، بلوغ، بلوغت۔ |
| اَشُدَّهٗ | شدید، اشد، متشدد، تشدد۔ |
| سَنَةً | سن پیدائش، کم سن۔ |
| قَالَ | قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | اَشْكُرَ | نِعْمَتَكَ | الَّتِيْٓ | اَنْعَمْتَ | عَلَيَّ [1] |
| کہ | میں شکر کروں | تیری نعمت (کا) | جو | تو نے انعام کی | مجھ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | عَلٰى وَالِدَيَّ [1] | وَ | اَنْ | اَعْمَلَ | صَالِحًا |
| اور | میرے والدین پر | اور | یہ کہ | میں عمل کروں | نیک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَرْضٰىهُ | وَاَصْلِحْ | لِيْ | فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ | اِنِّيْ |
| تو پسند کرتا ہے اُسے | اور تو اصلاح کر | میرے لیے | میری اولاد میں | بیشک میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُبْتُ | اِلَيْكَ | وَ | اِنِّيْ | مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾ |
| میں نے توبہ کی | تیری طرف | اور | بیشک میں | مسلمانوں میں سے (ہوں) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ [2] | الَّذِيْنَ | نَتَقَبَّلُ [3] | عَنْهُمْ | اَحْسَنَ | مَا |
| یہی (لوگ ہیں) | جو (کہ) | ہم قبول کرتے ہیں | اُن سے | اچھے (اعمال) | جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَمِلُوْا | وَنَتَجَاوَزُ | عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ [4][5] | فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ [5] |
| اُن سب نے عمل کیے | اور ہم درگزر کرتے ہیں | ان کی برائیوں سے | (یہ) جنت والوں میں (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَعْدَ الصِّدْقِ | الَّذِيْ | كَانُوْا | يُوْعَدُوْنَ [6] ﴿16﴾ | وَ |
| سچے وعدے (کے مطابق) | جو | سب تھے | وہ سب وعدہ دیے جاتے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْ | قَالَ | لِوَالِدَيْهِ [7] | اُفٍّ | لَّكُمَآ [8] |
| جس نے | کہا | اپنے والدین سے | افسوس (ہے) | تم دونوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ [9] | تَعِدٰنِنِيْٓ [10] | اَنْ | اُخْرَجَ [6] | وَ [11] |
| کیا | تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو | کہ | میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا | حالانکہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ | خَلَتِ [12] | الْقُرُوْنُ | مِنْ قَبْلِيْ ۚ | وَهُمَا [11] |
| یقیناً | گزر چکی ہیں | بہت سی قومیں | مجھ سے پہلے | جبکہ وہ دونوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ [10][13] | وَيْلَكَ | اٰمِنْ ۖ | اِنَّ | وَعْدَ اللّٰهِ |
| وہ دونوں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں اللہ سے | تجھے ہلاکت ہو | تو ایمان لے آ | بیشک | اللہ کا وعدہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَقٌّ ښ | فَيَقُوْلُ | مَا هٰذَآ | اِلَّآ | اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ |
| سچا (ہے) | پھر وہ کہتا ہے | نہیں (ہیں) یہ | مگر | پہلے لوگوں کے افسانے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] عَلَيَّ دراصل عَلٰی+یَ کا اور وَالِدَيَّ دراصل وَالِدَيْنِ+یَ کا مجموعہ ہے، قاعدے کے مطابق نِ حذف کیا گیا ہے۔

[2] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور ڈالنے کیلیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

[3] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] فعل کے شروع میں علامت یُ اور اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[7] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں لَ دراصل لِ تھا اور ترجمہ ضرورتاً کے لیے کی بجائے پر کیا گیا ہے۔

[9] اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[10] ـٰنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[12] یہ فعل اصل میں خَلَتْ تھا فعل کے آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی جاتی ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ | کہ میں تیری (اس) نعمت کا شکر کروں |
| الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ | جو تونے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی |
| وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ | اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے |
| وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ | اور تو میرے لیے میری اولاد میں اصلاح فرما |
| اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ | بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی |
| وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾ | اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾ |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ | یہی (وہ لوگ ہیں) جن سے ہم قبول کرتے ہیں |
| اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا | وہ بہترین (اعمال) جو انہوں نے کیے |
| وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ | اور ہم ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں |
| فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ | (یہ) جنت والوں میں ہیں، سچے وعدے کے مطابق |
| الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾ | جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿16﴾ |
| وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ | اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا |
| اُفٍّ لَّكُمَآ | افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آ گیا ہوں) |
| اَتَعِدٰنِنِيْٓ | کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو |
| اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ | کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ یقیناً |
| خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ | مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں |
| وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ | جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں |
| وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ | تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ |
| اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ | بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر وہ کہتا ہے |
| مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ | یہ پہلے لوگوں کے افسانوں کے سوا کچھ نہیں۔ ﴿17﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اَشْكُرَ | شکر، شاکر، اظہار تشکر۔ |
| اَنْعَمْتَ | نعمت، انعام، منعم حقیقی۔ |
| وَالِدَيَّ | والد گرامی، والدین۔ |
| صَالِحًا | صالح، اعمال، صالحہ۔ |
| تَرْضٰىهُ | راضی، رضا، مرضی۔ |
| فِيْ | فی الحال، فی الوقت۔ |
| ذُرِّيَّتِيْ | ذریت، ذریت آدم۔ |
| تُبْتُ | توبہ، تائب۔ |
| الْمُسْلِمِيْنَ | مسلم، اسلام، مسلمان۔ |
| نَتَقَبَّلُ | قبول، قبولیت، مقبول۔ |
| اَحْسَنَ | احسن جزا، حسن، احسان۔ |
| مَا | ماحول، ماتحت، ماجرا، |
| عَمِلُوْا | عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| وَ | مال و دولت، سحر و افطار۔ |
| سَيِّاٰتِهِمْ | علمائے سوء، ظن سوء۔ |
| اَصْحٰبِ | اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔ |
| الْجَنَّةِ | جنت الفردوس، جنتی۔ |
| وَعْدَ | وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| الصِّدْقِ | صداقت، صدقِ دل۔ |
| قَالَ | قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| لِوَالِدَيْهِ | لہٰذا، الحمدللہ / والدین۔ |
| اُفٍّ | اُف۔ |
| اُخْرَجَ | خارج، خروج، اخراج۔ |
| الْقُرُوْنُ | قرون اُولیٰ۔ |
| يَسْتَغِيْثٰنِ | استغاثہ، غوثِ اعظم۔ |
| اٰمِنْ | امن، ایمان، مومن۔ |
| حَقٌّ | حقیقت، حق گوئی۔ |
| هٰذَآ | لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔ |
| اِلَّآ | اِلاماشاء اللہ، اِلا قلیل۔ |
| الْاَوَّلِيْنَ | اوّل و آخر، اوّل انعام۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| أُولٰٓئِكَ [1] | الَّذِيۡنَ | حَقَّ | عَلَيۡهِمُ | الۡقَوۡلُ |
| یہی (وہ لوگ ہیں) | جو (کہ) | ثابت ہوگئی | اُن پر | (عذاب کی) بات |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيۡٓ اُمَمٍ [2] | قَدۡ | خَلَتۡ [3] | مِنۡ قَبۡلِهِمۡ | مِّنَ الۡجِنِّ [4] |
| (دوسری) اُمتوں میں | (جو) یقیناً | گزر چکیں | اُن سے پہلے | جنوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الۡاِنۡسِ ط [4] | اِنَّهُمۡ | كَانُوۡا | خٰسِرِيۡنَ (18) |
| اور | انسانوں (میں سے) | بلاشبہ وہ | وہ سب تھے | سب خسارا پانے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِكُلٍّ [5] [6] | دَرَجٰتٌ [3] | مِّمَّا [7] | عَمِلُوۡا ج |
| اور | ہر ایک کے لیے | درجے (ہیں) | (اس) میں سے جو | اُن سب نے عمل کیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِيُوَفِّيَهُمۡ [5] [8] | اَعۡمَالَهُمۡ [8] | وَ | هُمۡ |
| اور | تاکہ وہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے اُنہیں | انکے اعمال (کا) | اور | وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يُظۡلَمُوۡنَ [9] (19) | وَ | يَوۡمَ | يُعۡرَضُ [9] | الَّذِيۡنَ |
| نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے | اور | (جس) دن | پیش کیے جائیں گے | (وہ لوگ) جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَفَرُوۡا | عَلَى النَّارِ ط | اَذۡهَبۡتُمۡ | طَيِّبٰتِكُمۡ [3] |
| سب نے کفر کیا | آگ پر | (کہا جائے گا) تم لے جا چکے ہو | اپنی اچھی چیزیں (لذتیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا | وَ | اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ | بِهَا ج [10] |
| اپنی دُنیا کی زندگی میں | اور | تم فائدہ حاصل کر چکے ہو | اُن سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالۡيَوۡمَ | تُجۡزَوۡنَ [11] | عَذَابَ الۡهُوۡنِ | بِمَا | كُنۡتُمۡ |
| سو آج | تم سب بدلہ دیے جاؤ گے | ذلت کے عذاب کا | (اس) وجہ سے جو | تم تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ | فِي الۡاَرۡضِ | بِغَيۡرِ الۡحَقِّ | وَ | بِمَا [10] |
| تم سب تکبر کرتے | زمین میں | حق کے بغیر (ناحق) | اور | (اس) وجہ سے جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنۡتُمۡ | تَفۡسُقُوۡنَ ع (20) | وَ | اذۡكُرۡ | اَخَا عَادٍ ط |
| تم تھے | تم سب نافرمانی کرتے | اور | آپ یاد کیجیے | عاد کے بھائی (ہود) کو |

ع 10 2

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِذۡ | اَنۡذَرَ | قَوۡمَهٗ | بِالۡاَحۡقَافِ [12] |
| جب | اُس نے ڈرایا | اپنی قوم کو | احقاف میں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

[2] یعنی دوسری امتوں میں شامل کر کے۔

[3] تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] الۡجِنِّ اور الۡاِنۡسِ دونوں سے مُراد پوری جنس ہے، ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[8] هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے یُعۡرَضُ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[10] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[11] یہ دراصل تُجۡزَيُوۡنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تُجۡزَوۡنَ ہوا ہے علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور احقاف سے مراد بڑے بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| آیت | ترجمہ |
|---|---|
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ | یہی وہ (لوگ) ہیں جن پر ثابت ہو گئی |
| الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ | (عذاب کی) بات (دوسری) اُمتوں کے ساتھ |
| قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ | (جو) یقیناً اُن سے پہلے گزر چکیں |
| مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ | جنوں اور انسانوں میں سے |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾ | بلاشبہ وہ خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿18﴾ |
| وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ | اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں |
| مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ | اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے |
| وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ | اور تاکہ (اللہ) انہیں انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے |
| وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ | اور وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿19﴾ |
| وَيَوْمَ يُعْرَضُ | اور جس دن پیش کیے جائیں گے |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ | آگ پر وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا |
| اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ | (کہا جائے گا) تم اپنی لذتیں لے جا چکے ہو |
| فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا | اپنی دنیا کی زندگی میں |
| وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ | اور تم اُن سے فائدہ اُٹھا چکے ہو |
| فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ | سو آج تم ذلت کے عذاب کا بدلہ دیے جاؤ گے |
| بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ | اس وجہ سے جو تم زمین میں تکبر کرتے تھے |
| بِغَيْرِ الْحَقِّ | حق کے بغیر (ناحق) |
| ع 2/10/2 وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ | اور اس وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿20﴾ |
| وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ | اور یاد کیجیے، عاد کے بھائی (ہود) کو |
| اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ | جب اُس نے اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں ڈرایا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| لفظ | اُردو استعمال |
|---|---|
| حَقَّ | حق و باطل، حقیقت۔ |
| عَلَيْهِمُ | علی الاعلان، علی العموم۔ |
| الْقَوْلُ | قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔ |
| فِيْٓ | فی الفور، فی الوقت۔ |
| اُمَمٍ | امت، امم سابقہ۔ |
| قَبْلِهِمْ | قبل از وقت، قبل الکلام۔ |
| الْجِنِّ | جن، جنات، جن و انس۔ |
| الْاِنْسِ | جنّ و انس، انسان۔ |
| خٰسِرِيْنَ | خسارہ، خائب و خاسر۔ |
| وَ | اعلیٰ و ارفع، شان و شوکت |
| لِكُلٍّ | لہٰذا، الحمد للہ / کل نمبر۔ |
| مِّمَّا | منجانب، من و عن / ماحول۔ |
| عَمِلُوْا | عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| لِيُوَفِّيَهُمْ | وفا، ایفائے عہد، وفادار۔ |
| يُظْلَمُوْنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| يُعْرَضُ | عرضی نویس، معروضات۔ |
| كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔ |
| النَّارِ | نوری ناری مخلوق۔ |
| طَيِّبٰتِكُمْ | طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔ |
| فِيْ | فی الحال، فی الفور۔ |
| حَيَاتِكُمْ | موت و حیات، احیائے سنت |
| اسْتَمْتَعْتُمْ | متاعِ کارواں، مال و متاع۔ |
| تُجْزَوْنَ | جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔ |
| الْهُوْنِ | توہین، اہانت۔ |
| بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| تَسْتَكْبِرُوْنَ | کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔ |
| تَفْسُقُوْنَ | فسق و فجور، فاسق و فاجر۔ |
| اذْكُرْ | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔ |
| اَخَا | اخوت، مؤاخات، اخوان |
| قَوْمَهٗ | قوم، اقوام، قومیت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَقَدْ | خَلَتِ [1] | النُّذُرُ | مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ [2][3] |
| جبکہ یقیناً | گزر چکے | (کئی) ڈرانے والے | اس کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمِنْ خَلْفِهٖٓ [2] | اَلَّا [4] | تَعْبُدُوْٓا | اِلَّا اللّٰهَ ؕ | اِنِّيْٓ |
| اور اس کے بعد | (اس بات سے) کہ نہ | تم سب عبادت کرو | مگر اللہ کی | بیشک میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَخَافُ | عَلَيْكُمْ | عَذَابَ | يَوْمٍ عَظِيْمٍ (21) | قَالُوْٓا |
| میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب (سے) | بڑے دن (کے) | ان سب نے کہا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَ [5] | جِئْتَنَا [6] | لِتَاْفِكَنَا | عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ |
| کیا | تو آیا ہے ہمارے پاس | تاکہ تو ہٹا دے ہمیں | ہمارے معبودوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاْتِنَا [6] | بِمَا [7] | تَعِدُنَآ | اِنْ | كُنْتَ |
| پس تو لے آ ہمارے پاس | جس (عذاب) کا | تو وعدہ دیتا ہے ہمیں | اگر | تو ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (22) | قَالَ | اِنَّمَا [8] | الْعِلْمُ | عِنْدَ اللّٰهِ ۖ |
| سچوں میں سے | اس نے کہا | بلاشبہ صرف | (اسکا) علم | اللہ کے پاس (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اُبَلِّغُكُمْ | مَّآ | اُرْسِلْتُ [9] | بِهٖ [7] |
| اور | میں پہنچاتا ہوں تمہیں | (وہ پیغام) جو | میں بھیجا گیا ہوں | اس کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلٰكِنِّيْٓ | اَرٰىكُمْ [10] | قَوْمًا | تَجْهَلُوْنَ (23) | فَلَمَّا |
| اور لیکن میں | میں دیکھتا ہوں تمہیں | (ایسے) لوگ (کہ) | تم سب نادانی کر رہے ہو | پھر جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَاَوْهُ [11][12] | عَارِضًا [13] | مُّسْتَقْبِلَ | اَوْدِيَتِهِمْ ۙ |
| اُن سب نے دیکھا اس کو | ایک بادل (کی شکل میں) | آتے ہوئے | اپنی وادیوں کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْا | هٰذَا | عَارِضٌ | مُّمْطِرُنَا [14] ؕ |
| (تو) اُنہوں نے کہا | یہ | بادل (ہے) | ہم پر بارش برسانے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَلْ | هُوَ | مَا | اسْتَعْجَلْتُمْ [15] |
| بلکہ | وہ (ہے) | جو | تم سب نے جلدی طلب کیا تھا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِهٖ [7] ؕ | رِيْحٌ | فِيْهَا | عَذَابٌ | اَلِيْمٌ [16] (24) ۙ |
| اُس کو | آندھی (ہے) | اس میں | عذاب (ہے) | بہت درد دینے والا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔
2. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
3. يَدَيْهِ سے مراد آگے یا پہلے ہے۔
4. اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
5. أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے آخر میں یہاں نَا کا ترجمہ ہمیں کی بجائے ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے
7. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
8. اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔
9. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے
10. یہ دراصل اَرٰی + کُمْ تھا اَرٰی کے ساتھ کُمْ لگانے کے لیے ی کو دندانے کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
11. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
12. علامت ہٗ سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔
13. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
14. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔
16. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ | اور یقیناً کئی ڈرانے والے گزر چکے |
| مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ | اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد |
| اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ | (اس بات سے ڈرایا) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو |
| اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ | بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں |
| عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝21 | بڑے دن کے عذاب سے۔ ۝21 |
| قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا | انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے |
| لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ | اس لیے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دے |
| فَاْتِنَا | پس تو ہمارے پاس (وہ عذاب) لے آ |
| بِمَا تَعِدُنَآ | جس کا تو ہمیں وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے |
| اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝22 | اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ۝22 |
| قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖز | (ہود نے) کہا (اس کا) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے |
| وَاُبَلِّغُكُمْ | اور میں تمہیں (وہ پیغام) پہنچاتا ہوں |
| مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ | جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں |
| وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا | اور لیکن میں تمہیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں |
| تَجْهَلُوْنَ ۝23 فَلَمَّا | (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔ ۝23 پھر جب |
| رَاَوْهُ عَارِضًا | انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں دیکھا |
| مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا | اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے (تو) انہوں نے کہا |
| هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ | یہ بادل ہے (جو) ہم پر بارش برسانے والا ہے (نہیں) بلکہ |
| هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ | (یہ) وہ (عذاب) ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے |
| رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝24 | (یعنی) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ ۝24 |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مِنْۢ | : منجملہ، من وعن، منجانب۔ |
| بَيْنِ | : بین بین، بین السطور۔ |
| يَدَيْهِ | : ید بیضا، ید طولیٰ۔ |
| وَ | : شان وشوکت، شام وسحر۔ |
| خَلْفِهٖٓ | : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔ |
| تَعْبُدُوْٓا | : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ |
| اَخَافُ | : خوف، خائف۔ |
| عَلَيْكُمْ | : علیحدہ، علی الاعلان۔ |
| يَوْمٍ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| عَظِيْمٍ | : عظمت، اجر عظیم۔ |
| قَالُوْٓا | : قول، مقولہ، اقوال زریں |
| اٰلِهَتِنَا | : الٰہ العالمین، الوہیت۔ |
| بِمَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| تَعِدُنَآ | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| الصّٰدِقِيْنَ | : صداقت، صدقِ دل۔ |
| عِنْدَ | : عندالطلب، عنداللہ ماجور۔ |
| اُبَلِّغُكُمْ | : بالغ، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔ |
| اُرْسِلْتُ | : رسول، مرسل، رسالت۔ |
| لٰكِنِّيْٓ | : لیکن۔ |
| اَرٰىكُمْ | : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔ |
| قَوْمًا | : قوم، اقوام، قومیت۔ |
| تَجْهَلُوْنَ | : جاہل، جہالت، مجہول۔ |
| رَاَوْهُ | : رؤیت ہلال کمیٹی۔ |
| مُّسْتَقْبِلَ | : مستقبل، استقبالِ قبلہ۔ |
| اَوْدِيَتِهِمْ | : وادی، وادئ کشمیر۔ |
| هٰذَا | : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔ |
| بَلْ | : بلکہ۔ |
| اسْتَعْجَلْتُمْ | : عجلت، مہر معجّل۔ |
| رِيْحٌ | : ریح، ریح المسک۔ |
| اَلِيْمٌ | : عذابِ الیم، الم ناک۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُدَمِّرُ [1] | كُلَّ شَيْءٍ | بِاَمْرِ رَبِّهَا | فَاَصْبَحُوْا |
| وہ تباہ و برباد کر دے گی | ہر چیز (کو) | اپنے رب کے حکم سے | پھر وہ سب (ایسے) ہو گئے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا يُرٰٓى [2] | اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ط [3] | كَذٰلِكَ [4] | نَجْزِي |
| (کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا) | ان کے گھروں کے سوا | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ [5] (25) | وَلَقَدْ [6] | مَكَّنّٰهُمْ [3][7] | فِيْمَآ [8] |
| مجرم لوگوں (کو) | اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے قدرت دی انہیں | (اُس چیز) میں کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ [9] | مَّكَّنّٰكُمْ [7] | فِيْهِ | وَ | جَعَلْنَا [7] | لَهُمْ |
| نہیں | ہم نے قدرت دی تمہیں | اس میں | اور | ہم نے بنائے | اُن کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَمْعًا | وَّاَبْصَارًا | وَّاَفْئِدَةً [10] صلے | فَمَآ [8] | اَغْنٰى | عَنْهُمْ |
| کان | اور آنکھیں | اور دل (جمع) | پھر نہ | فائدہ دیا | اُن کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَمْعُهُمْ | وَلَآ | اَبْصَارُهُمْ | وَلَآ | اَفْئِدَتُهُمْ [3] |
| اُن کے کانوں نے | اور نہ | اُن کی آنکھوں نے | اور نہ | ان کے دلوں نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ شَيْءٍ [11] | اِذْ | كَانُوْا | يَجْحَدُوْنَ لا | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ |
| کچھ بھی | جبکہ | وہ سب تھے | وہ سب انکار کرتے | اللہ کی آیات کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | حَاقَ | بِهِمْ | مَّا [8] | كَانُوْا | بِهٖ |
| اور | گھیر لیا | ان کو | (اس چیز نے) جو | وہ سب تھے | اُس کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (26) | وَ | لَقَدْ [6] | اَهْلَكْنَا [7] | مَا [8] |
| وہ سب مذاق اُڑاتے | اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے ہلاک کیا | جو |

ع 3 3

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَوْلَكُمْ | مِّنَ الْقُرٰى | وَصَرَّفْنَا [7] | الْاٰيٰتِ |
| تمہارے ارد گرد (ہیں) | بستیوں سے | اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا | آیات (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَعَلَّهُمْ | يَرْجِعُوْنَ (27) | فَلَوْلَا [12] | نَصَرَهُمُ [3] | الَّذِيْنَ |
| تاکہ وہ | وہ سب رجوع کریں | پھر کیوں نہ | مدد کی ان کی | (ان لوگوں نے) جن کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اتَّخَذُوْا | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [11] | قُرْبَانًا [13] | اٰلِهَةً ط [1] |
| اُنہوں نے بنا رکھا تھا | اللہ کے سوا | قرب (حاصل کرنے کے لیے) | معبود |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[2] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے یہاں علامت یُ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔

[3] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[4] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[5] قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔

[7] فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ یہ دراصل مَكَّنْنَا تھا۔

[8] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کر دیا جاتا ہے۔

[10] یہاں ةً واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[13] اس سے معلوم ہوا کہ مشرکین بتوں کو الٰہ نہیں سمجھتے تھے بلکہ اللہ کے قرب کا ذریعہ سمجھتے تھے اسی وسیلے کو اللہ نے جھوٹ اور افتراء قرار دیا ہے۔

| | |
|---|---|
| تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ | وہ تباہ و برباد کر دے گی ہر چیز کو |
| بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا | اپنے رب کے حکم سے، پھر وہ (ایسے) ہو گئے |
| لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ | (کہ) انکے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا، |
| كَذٰلِكَ نَجْزِى | اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں |
| الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ | مجرم لوگوں کو۔ ﴿25﴾ |
| وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انہیں (اُس چیز) میں قدرت دی |
| اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ | (کہ) جس میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی |
| وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا | اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں |
| وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ | اور دل، پھر نہ ان کو ان کے کانوں نے فائدہ دیا |
| وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ | اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے |
| مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ | کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے |
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ | اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا اُن کو |
| مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3/6/3 | (اس عذاب نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿26﴾ |
| وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا |
| مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى | اُن بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں |
| وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ | اور ہم نے آیات کو پھیر پھیر کر بیان کیا |
| لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ | تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾ |
| فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ | پھر کیوں نہ ان کی مدد کی (ان لوگوں نے) جنہیں |
| اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | انہوں نے اللہ کے سوا بنا رکھا تھا |
| قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ | معبود، قرب حاصل کرنے کے لیے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُلَّ: کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد و نوش۔
بِاَمْرِ: بالمقابل/ امر، آمر، مامور۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج۔
يُرٰى: مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اِلَّا: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
مَسٰكِنُهُمْ: ساکن، سکونت، مسکن۔
كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ۔
نَجْزِى: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔
الْقَوْمَ: قوم، اقوام، قومیت۔
الْمُجْرِمِيْنَ: جرم، مجرم، جرائم پیشہ۔
فِيْهِ: فی الحال، فی الفور۔
وَ: عفو و درگزر، شان و شوکت۔
سَمْعًا: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
اَبْصَارًا: سمع و بصر، بصارت، تبصرہ۔
اَغْنٰى: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لَا: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد و نوش۔
بِاٰيٰتِ: آیت، آیات قرآنی۔
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ: استہزا کرنا۔
اَهْلَكْنَا: ہلاک، ہلاکت۔
حَوْلَكُمْ: ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔
الْقُرٰى: قریہ قریہ، اُم القریٰ۔
صَرَّفْنَا: تصریف، صرفِ نظر۔
يَرْجِعُوْنَ: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نَصَرَهُمْ: نصرت، ناصر، انصار۔
اتَّخَذُوْا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُرْبَانًا: قرب، قریب، مقرب۔
اٰلِهَةً: الٰہ العالمین، اُلوہیت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلْ | ضَلُّوْا | عَنْهُمْ ج | وَ | ذٰلِكَ [1] |
| بلکہ | وہ سب (معبود) گم ہو گئے | ان سے | اور | یہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِفْكُهُمْ [2] | وَ | مَا | كَانُوْا | يَفْتَرُوْنَ (28) |
| ان کا جھوٹ (تھا) | اور | جو | وہ سب تھے | وہ سب بہتان باندھتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذْ | صَرَفْنَآ [3] | اِلَيْكَ | نَفَرًا [4][5] |
| اور | جب | ہم نے پھیرا | آپ کی طرف | ایک گروہ (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنَ الْجِنِّ | يَسْتَمِعُوْنَ | الْقُرْاٰنَ ج [5] | فَلَمَّا |
| جنوں میں سے | وہ سب غور سے سنتے (تھے) | قرآن (کو) | پھر جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَضَرُوْهُ [6] | قَالُوْٓا | اَنْصِتُوْا ج [7] | فَلَمَّا |
| وہ سب حاضر ہوئے اسکے پاس | اُنہوں نے کہا | تم سب خاموش ہو جاؤ | پھر جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُضِيَ [8] | وَلَّوْا | اِلٰى قَوْمِهِمْ [2] | مُّنْذِرِيْنَ [9] (29) |
| (تلاوت کو) پورا کیا گیا | وہ سب واپس لوٹے | اپنی قوم کی طرف | سب ڈرانے والے (بن کر) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَالُوْا | يٰقَوْمَنَآ | اِنَّا [10] | سَمِعْنَا [3] |
| اُن سب نے کہا | اے ہماری قوم | بیشک ہم | ہم نے سنا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كِتٰبًا [4] | اُنْزِلَ [8][11] | مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى [12] | مُصَدِّقًا [9][11] |
| ایک کتاب (کو) | (جو) نازل کی گئی | موسیٰ کے بعد | تصدیق کرنے والی (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّمَا [13] | بَيْنَ يَدَيْهِ [14] | يَهْدِيْٓ [11] | اِلَى الْحَقِّ |
| (اُن) کی جو | اُس کے ہاتھوں کے درمیان | وہ رہنمائی کرتی ہے | حق کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (30) | يٰقَوْمَنَآ | اَجِيْبُوْا [7] |
| اور | سیدھے راستے کی طرف | اے ہماری قوم | تم سب قبول کرلو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَاعِيَ اللّٰهِ | وَاٰمِنُوْا [7] | بِهٖ | يَغْفِرْ | لَكُمْ [15] |
| اللہ کے داعی (کی بات) کو | اور تم سب ایمان لے آؤ | اس پر | وہ بخش دے گا | تمہارے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ | وَ | يُجِرْكُمْ | مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (31) |
| تمہارے گناہوں سے | اور | وہ بچالے گا تمہیں | دردناک عذاب سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

5 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

6 علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

9 شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

10 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

11 یہ فعل اور اسم مذکر کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

12 لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

13 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

14 بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ اس سے پہلے کیا جاتا ہے۔

15 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ | بلکہ وہ (معبود) ان سے گم ہو گئے |
| وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ | اور یہ ان کا جھوٹ تھا |
| وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ | اور جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔ ﴿28﴾ |
| وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ | اور (یاد کریں) جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف |
| نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ | جنوں میں سے ایک گروہ کو |
| يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ | (کہ) وہ قرآن کو غور سے سُنیں |
| فَلَمَّا حَضَرُوْهُ | پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس (کی تلاوت) کو |
| قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ | (تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ |
| فَلَمَّا قُضِيَ | پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا |
| وَلَّوْا | (تو) وہ (جن) واپس لوٹے |
| اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾ | اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔ ﴿29﴾ |
| قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا | انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے |
| كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى | ایک کتاب کو (جو) موسیٰ کے بعد نازل کی گئی |
| مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ | تصدیق کرنیوالی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے ہیں |
| يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ | وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف |
| وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾ | اور سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿30﴾ |
| يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ | اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول کرلو |
| وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ | اور اس پر ایمان لے آؤ وہ بخش دے گا تمہارے لیے |
| مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ | تمہارے گناہوں کو اور وہ تمہیں بچا لے گا |
| مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ | دردناک عذاب سے۔ ﴿31﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَلْ : بلکہ۔
ضَلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔
وَ : عفو و درگزر، شان و شوکت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَفْتَرُوْنَ : افترٰی پردازی، مفتری۔
صَرَفْنَآ : صرفِ نظر۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا : بھاری نفری۔
مِّنَ : من حیث القوم، منجملہ۔
الْجِنِّ : جن، جنات، جن و انس۔
يَسْتَمِعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
حَضَرُوْهُ : حاضر، حاضری، استحضار۔
قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
قُضِيَ : نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
يٰقَوْمَنَآ : قوم، اقوام، قومیت۔
سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
كِتٰبًا : کتاب، کُتب، کاتب۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور۔
يَدَيْهِ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ۔
يَهْدِيْٓ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، مستحق۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراطِ مستقیم، استقامت۔
اَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔
دَاعِيَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
اَلِيْمٍ : الم ناک، رنج و الم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنۡ | لَّا | يُجِبۡ | دَاعِيَ اللّٰهِ |
| اور | جو | نہیں | وہ قبول کرے گا | اللہ کے داعی (کی بات) کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَيۡسَ | بِمُعۡجِزٍ [1][2] | فِي الۡاَرۡضِ | وَ | لَيۡسَ |
| تو نہیں (ہے) | ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو) | زمین میں | اور | نہیں (ہوں گے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهٗ [3] | مِنۡ دُوۡنِهٖۤ [4] | اَوۡلِيَآءُ ؕ | اُولٰٓئِكَ [5] | فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (32) |
| اس کے لیے | اس کے سوا | کوئی مددگار (جمع) | یہ (لوگ) | کھلی گمراہی میں (ہیں) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوَ [6] | لَمۡ | يَرَوۡا [7] | اَنَّ اللّٰهَ | الَّذِيۡ | خَلَقَ |
| اور (بھلا) کیا | نہیں | ان سب نے دیکھا | کہ بیشک اللہ | جس نے | پیدا کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| السَّمٰوٰتِ [8] | وَالۡاَرۡضَ | وَلَمۡ | يَعۡيَ | بِخَلۡقِهِنَّ |
| آسمانوں (کو) | اور زمین (کو) | اور نہیں | وہ تھکا | انکے پیدا کرنے سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِقٰدِرٍ [9] | عَلٰٓى اَنۡ | يُّحۡيِۦَ | الۡمَوۡتٰى ؕ | بَلٰٓى | اِنَّهٗ |
| (وہ) قادر (ہے) | (اس) پر کہ | وہ زندہ کردے | مردوں (کو) | کیوں نہیں | یقیناً وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ | قَدِيۡرٌ (33) | وَ | يَوۡمَ | يُعۡرَضُ [10] |
| ہر چیز پر | خوب قدرت رکھنے والا (ہے) | اور | (جس) دن | پیش کیے جائیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | عَلَى النَّارِ ؕ | اَ | لَيۡسَ | هٰذَا |
| (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | آگ پر | (تو کہا جائے گا) کیا | نہیں (ہے) | یہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالۡحَقِّ ؕ [1] | قَالُوۡا [11] | بَلٰى | وَرَبِّنَا ؕ [12] | قَالَ [11] | فَذُوۡقُوا |
| واقعی حق | وہ سب کہیں گے | کیوں نہیں | ہمارے رب کی قسم | فرمائے گا | پھر تم سب چکھو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الۡعَذَابَ | بِمَا | كُنۡتُمۡ | تَكۡفُرُوۡنَ (34) | فَاصۡبِرۡ |
| عذاب | (اس) وجہ سے کہ | تم تھے | تم سب کفر کرتے | پس آپ صبر کیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَمَا | صَبَرَ | اُولُوا الۡعَزۡمِ | مِنَ الرُّسُلِ | وَ |
| جس طرح | صبر کیا | عزم وہمت والے | رسولوں میں سے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَسۡتَعۡجِلۡ [13][14] | لَّهُمۡ ؕ [3] | كَاَنَّهُمۡ | يَوۡمَ | يَرَوۡنَ [15] |
| نہ آپ جلدی کا مطالبہ کیجیے | اُن کے لیے | گویا کہ وہ (کافر) | (جس) دن | وہ سب دیکھ لیں گے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَيۡسَ اور مَا کے بعد علامت بِ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز یا واقعی کیا گیا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] لَهٗ، لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] مِنۡ کے بعد لفظ دُوۡنِ ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[5] اُولٰٓئِكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔

[8] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] فعل کے شروع میں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[11] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[12] وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] یہ دراصل يَرۡءَيُوۡنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوۡنَ ہو گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ | اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا |
| فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ | تو (وہ اللہ کو) ہرگز عاجز کرنے والا نہیں |
| فِي الْاَرْضِ وَ | زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور |
| لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ | نہ ہی اس کے سوا اسکے کوئی مددگار ہوں گے |
| اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ | یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾ |
| اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ | اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ |
| الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا |
| وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ | اور انکے پیدا کرنے سے وہ تھکا نہیں (وہ) قادر ہے |
| عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى | اس پر کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے، ہاں کیوں نہیں |
| اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ | یقیناً وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾ |
| وَيَوْمَ يُعْرَضُ | اور جس دن پیش کیے جائیں گے |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ | وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر |
| اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ | (تو کہا جائے گا) کیا یہ واقعی حق نہیں ہے؟ |
| قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ | وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے) |
| قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ | (تو اللہ تعالیٰ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب |
| بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ | اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾ |
| فَاصْبِرْ كَمَا | پس (اے نبی ﷺ) آپ صبر کیجیے جس طرح |
| صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ | عزم و ہمت والے رسولوں نے صبر کیا |
| وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ | اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے |
| كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ | گویا کہ وہ (کافر) جس دن (اس عذاب کو) دیکھ لیں گے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: علم و ہنر، فضل و کرم۔
- لَّا: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
- يُجِبْ: جواب، مستجاب الدعا۔
- دَاعِيَ: داعی، دعوت، مدعو۔
- بِمُعْجِزٍ: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
- فِي: فی الحال، فی الفور۔
- الْاَرْضِ: ارض و سما، قطعۂ اراضی۔
- اَوْلِيَآءُ: ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- ضَلٰلٍ: ضلالت و گمراہی۔
- مُّبِيْنٍ: بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
- يَرَوْا: مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- خَلَقَ: خلق، تخلیق، خالق۔
- السَّمٰوٰتِ: ارض و سما، کتب سماویہ۔
- بِقٰدِرٍ: قدرت، قادر، قدیر۔
- يُّحْيِۦَ: حیات، احیائے سنت۔
- الْمَوْتٰى: موت، میت، اموات۔
- شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد و نوش۔
- يُعْرَضُ: عرض، عرضی نویس۔
- النَّارِ: نوری و ناری مخلوق۔
- هٰذَا: لہٰذا، مسجد ہذا۔
- بِالْحَقِّ: حق و باطل، حقیقت۔
- قَالُوْا، قَالَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- فَذُوْقُوا: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
- تَكْفُرُوْنَ: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- فَاصْبِرْ: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
- كَمَا: کالعدم، کماحقہ / ماحول۔
- اُولُوا، الْعَزْمِ: اولوالعزم / عزائم
- الرُّسُلِ: رسول، مرسل، رسالت۔
- تَسْتَعْجِلْ: عجلت، مہر معجل۔
- يَرَوْنَ: رویت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔

ع 4/9/4 الربع

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا | یُوعَدُوْنَ ۙ [1] | لَمْ یَلْبَثُوْٓا | اِلَّا |
| جس کا | وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں | نہیں وہ سب ٹھہرے | مگر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَاعَةً | مِّنْ نَّهَارٍ ؕ | بَلٰغٌ ۚ | فَهَلْ [2] |
| ایک گھڑی (ہی) | دن سے | (یہ تو پیغام) پہنچا دینا ہے | پھر نہیں |

| | | |
|---|---|---|
| یُهْلَكُ [1] | اِلَّا | الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ |
| وہ ہلاک کیا جائے گا | سوائے | نافرمان لوگوں کے |

اٰیَاتُهَا: 38 — 47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّةٌ 95 — رُکُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَّذِیْنَ [3] | كَفَرُوْا | وَ | صَدُّوْا | عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ |
| (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | اور | اُن سب نے روکا | اللہ کے راستے سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَضَلَّ | اَعْمَالَهُمْ [4] (1) | وَ | الَّذِیْنَ [3] | اٰمَنُوْا |
| (تو) اس نے ضائع کر دیے | اُن کے اعمال | اور | (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [5] | وَ | اٰمَنُوْا | بِمَا [6] |
| اور | اُنہوں نے نیک اعمال کیے | اور | وہ سب ایمان لائے | (اُس قرآن) پر جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نُزِّلَ [7] | عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّ | هُوَ الْحَقُّ [8] |
| نازل کیا گیا | محمد (ﷺ) پر | اور | وہی حق ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ [4] | كَفَّرَ [9] | عَنْهُمْ | سَیِّاٰتِهِمْ [4] [5] |
| ان کے رب (کی طرف) سے | اُس نے دور کر دیں | اُن سے | اُن کی بُرائیاں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاَصْلَحَ | بَالَهُمْ [4] (2) | ذٰلِكَ [10] | بِاَنَّ [6] |
| اور اُس نے اصلاح کر دی | ان کے حال (کی) | یہ | اس وجہ سے کہ بے شک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَّذِیْنَ [3] | كَفَرُوْا | اتَّبَعُوا | الْبَاطِلَ [11] | وَ |
| جن | سب نے کفر کیا | اُنہوں نے پیروی کی | باطل (کی) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّ [12] | الَّذِیْنَ [3] | اٰمَنُوا | اتَّبَعُوا | الْحَقَّ [11] |
| بے شک | (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے | اُنہوں نے پیروی کی | حق (کی) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

3 اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

4 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 کفر چھپانے، دور کرنے اور ڈھانپنے کو کہتے ہیں اسی سے کفران نعمت ہے نعمت کو چھپانا اسے سے کفارہ ہے یعنی وہ چیز جو گناہ کو دور کردے اسی سے كَفَّرَ ہے۔

10 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

12 اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً یا بے شک کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ | جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں |
| لَمْ يَلْبَثُوْٓا | (تو وہ سمجھیں گے کہ) وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے |
| اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ | مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو پیغام) پہنچا دینا ہے |
| فَهَلْ يُهْلَكُ | پھر (کوئی اور) ہلاک نہیں کیا جائے گا |
| ع 4 9 4 اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ | سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾ |

## اٰيَاتُهَا: 38 — 47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95 — رُكُوْعَاتُهَا: 4

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا | وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا |
| وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور اُنھوں نے اللہ کے راستے سے روکا |
| اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾ | (تو) اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿1﴾ |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا | اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے |
| بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ | اس (قرآن) پر جو محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا |
| وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ | اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے |
| كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ | (اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں |
| وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾ | اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔ ﴿2﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا | یہ اس لیے کہ بے شک جنھوں نے کفر کیا |
| اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ | انھوں نے باطل کی پیروی کی |
| وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا | اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے |
| اتَّبَعُوا الْحَقَّ | انھوں نے حق کی پیروی کی |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مَا | :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| يُوْعَدُوْنَ | :وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| اِلَّا | :الاماشاءاللہ، الا قلیل۔ |
| سَاعَةً | :ساعت، ساعات۔ |
| مِّنْ | :منجانب، من وعن۔ |
| نَّهَارٍ | :نہار منہ، لیل ونہار۔ |
| بَلٰغٌ | :بالغ، بلوغ، بلوغت۔ |
| يُهْلَكُ | :ہلاک، ہلاکت، مہلک۔ |
| الْقَوْمُ | :قوم، اقوام، قومیت۔ |
| الْفٰسِقُوْنَ | :فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ |
| كَفَرُوْا | :کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| وَ | :لیل ونہار، رحم وکرم۔ |
| سَبِيْلِ | :فی سبیل اللہ۔ |
| اَضَلَّ | :ضلالت وگمراہی۔ |
| اَعْمَالَهُمْ | :عمل، اعمال صالحہ۔ |
| اٰمَنُوْا | :امن، ایمان، مومن۔ |
| عَمِلُوا | :عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| الصّٰلِحٰتِ | :اصلاح، اعمال صالحہ۔ |
| بِمَا | :بالکل، بالواسطہ۔ |
| بِمَا | :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| نُزِّلَ | :نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| عَلٰى | :علی الاعلان، علی العموم۔ |
| الْحَقُّ | :حق وباطل، حقیقت۔ |
| مِنْ | :من حیث القوم، من وعن۔ |
| سَيِّاٰتِهِمْ | :علمائے سوء، اعمال سیئہ۔ |
| وَ | :جاہ وجلال، شام وسحر۔ |
| اَصْلَحَ | :اصلاح، اصلاحات۔ |
| كَفَرُوْا | :کفر، کافر، کفار۔ |
| اتَّبَعُوا | :اتباع، تابع، متبع سنّت۔ |
| اٰمَنُوْا | :امن، ایمان، مومن۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ [1] | كَذٰلِكَ [2] | يَضۡرِبُ [3] | اللّٰهُ | لِلنَّاسِ |
| اپنے رب (کی طرف) سے | اسی طرح | وہ بیان کرتا ہے | اللہ | لوگوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمۡثَالَهُمۡ [1] (3) | فَاِذَا [4] | لَقِيۡتُمُ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا |
| ان کی مثالیں | تو جب | تم ملو | (اُن لوگوں سے) جن | سب نے کفر کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَضَرۡبَ [4] | الرِّقَابِ ؕ | حَتّٰۤى | اِذَاۤ |
| تو مارنا | (اُن کی) گردنیں | یہاں تک کہ | جب |

| | | |
|---|---|---|
| اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ [1][5] | فَشُدُّوا [4] | الۡوَثَاقَ ۙ [6] |
| تم خوب قتل کر چکو انہیں | تو مضبوطی سے باندھو | (قیدیوں کی) رسیوں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِمَّا [4][7] | مَنًّۢا | بَعۡدُ | وَاِمَّا [7] | فِدَآءً |
| پھر یا | (تو ان پر) احسان کرنا (ہے) | (اسکے) بعد | اور یا | فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَتّٰى | تَضَعَ [8] | الۡحَرۡبُ | اَوۡزَارَهَا ۛۚ | ذٰلِكَ ۛؕ |
| یہاں تک کہ | ڈال دے | جنگ | اپنے ہتھیار | یہ (حکم ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَوۡ [9] | يَشَآءُ | اللّٰهُ | لَانۡتَصَرَ [10] |
| اور | اگر | وہ چاہتا | اللہ | ضرور بدلہ لے لیتا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡهُمۡ | وَ | لٰكِنۡ | لِّيَبۡلُوَا [11][12] |
| ان سے | اور | لیکن | (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَعۡضَكُمۡ | بِبَعۡضٍ ؕ | وَ | الَّذِيۡنَ | قُتِلُوۡا [13] |
| تمہارے بعض (کو) | بعض کے ذریعے | اور | (وہ لوگ) جو | وہ سب قتل کیے گئے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ | فَلَنۡ [4][14] | يُّضِلَّ | اَعۡمَالَهُمۡ [1] (4) |
| اللہ کے راستے میں | تو ہرگز نہیں | وہ ضائع کرے گا | ان کے اعمال |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَيَهۡدِيۡهِمۡ [1] | وَيُصۡلِحُ | بَالَهُمۡ ۚ [1] (5) | وَ |
| عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں | اور وہ اصلاح کرے گا | انکے حال (کی) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُدۡخِلُهُمُ [1] | الۡجَنَّةَ | عَرَّفَهَا | لَهُمۡ (6) |
| وہ داخل کرے گا اُنہیں | جنت (میں) | (کہ) وہ پہچان کروا چکا ہے اس کی | ان کو |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
2. كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
3. ضرب روٹ کے بعد مثل یا امثال ہو تو اس کا ترجمہ بیان کرنا ہوتا ہے۔
4. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
5. تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
7. اِمَّا حرف تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔
8. تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. لَوۡ کا ترجمہ عموماً اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔
10. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
11. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔
12. لِّيَبۡلُوَاۡ کے آخر میں وَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "اْ" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
13. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔
14. علامت لَنۡ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

ع 13 — وقد بینتُ اُقولہ ذلک ولکن حسن اتصالہ بما قبلہ ویقف علی ذلک ۱۲

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| عربی | اردو ترجمہ |
|---|---|
| مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ | اپنے رب کی طرف سے |
| كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ | اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے |
| لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿3﴾ | لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔ ﴿3﴾ |
| فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا | تو جب تم (جہاد میں) ان (لوگوں) سے ملو جنہوں نے کفر کیا |
| فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ | تو (تمہارا کام) گردنیں مارنا ہے |
| حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ | یہاں تک کہ جب تم اُنہیں خوب قتل کر چکو |
| فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ | تو (قیدیوں کی) رسیوں کو مضبوطی سے باندھو |
| فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ | پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے |
| وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى | اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ |
| تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛ ۚ | جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے (فریق مقابل ہتھیار رکھ دے) |
| ذٰ لِكَ ؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ | (حکم) یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا |
| لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ | (تو خود ہی) ضرور ان سے بدلہ لے لیتا |
| وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ | اور لیکن (اس نے چاہا) تاکہ وہ آزمائے |
| بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ | تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ (لڑوا کر) |
| وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ | اور (وہ لوگ) جو اللہ کے راستے میں قتل کیے گئے |
| فَلَنۡ يُّضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿4﴾ | تو (اللہ) انکے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ ﴿4﴾ |
| سَيَهۡدِيۡهِمۡ | وہ عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں |
| وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ۚ ﴿5﴾ | اور وہ ان کے حال کی اصلاح کر دے گا۔ ﴿5﴾ |
| وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ | اور وہ انہیں (اس) جنت میں داخل کرے گا |
| عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿6﴾ | جس کی اس نے اُن کو پہچان کروادی ہے۔ ﴿6﴾ |

معٓ 13

وقد يبتدأ بقوله ذٰلك ؕ ولكن حسن اتصاله بما قبله و يوقف على ذٰلك ۱۲

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| لفظ | استعمال |
|---|---|
| مِنۡ | من حیث القوم، من وعن۔ |
| كَذٰلِكَ | کماحقہ، کالعدم۔ |
| يَضۡرِبُ | ضرب المثل۔ |
| لِلنَّاسِ | عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| اَمۡثَالَهُمۡ | مثل، مثالیں، امثلہ۔ |
| لَقِيۡتُمۡ | ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ |
| كَفَرُوۡا | کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| فَضَرۡبَ | ضرب کاری، مضروب۔ |
| حَتّٰۤى | حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔ |
| فَشُدُّوا | شدید، شدت، مشدد۔ |
| مَنًّا | ممنون، منت وسماجت۔ |
| بَعۡدُ | بعد از طعام، بعد از نماز |
| فِدَآءً | فدیہ۔ |
| الۡحَرۡبُ | آلاتِ حرب، حربہ۔ |
| اَوۡزَارَهَا | اوزار۔ |
| وَ | لیل ونہار، رحم وکرم۔ |
| يَشَآءُ | ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔ |
| مِنۡهُمۡ | منجانب، من وعن |
| لٰكِنۡ | لیکن۔ |
| لِّيَبۡلُوَا | بلاء، ابتلاو آزمائش، مبتلا۔ |
| بَعۡضَكُمۡ | بعض الناس، بعض اوقات۔ |
| قُتِلُوۡا | قتل، قاتل، مقتول، قتال۔ |
| فِىۡ | فی الحقیقت، فی الحال۔ |
| سَبِيۡلِ | فی سبیل اللہ۔ |
| يُّضِلَّ | ضلالت وگمراہی۔ |
| اَعۡمَالَهُمۡ | عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| سَيَهۡدِيۡهِمۡ | ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| يُصۡلِحُ | اصلاح، اعمال صالحہ۔ |
| يُدۡخِلُهُمۡ | دخل، داخل، داخلہ۔ |
| عَرَّفَهَا | عرف، معروف، تعارف۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا [1] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اِنْ | تَنْصُرُوا |
| اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | اگر | تم سب مدد کرو |
| اللّٰهَ [2] | يَنْصُرْكُمْ | وَ | يُثَبِّتْ | اَقْدَامَكُمْ [2][3] (7) |
| اللہ (کے دین کی) | وہ مدد کرے گا تمہاری | اور | وہ جمادے گا | تمہارے قدموں (کو) |
| وَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | فَتَعْسًا | لَّهُمْ [4] |
| اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | تو ہلاکت (ہے) | ان کے لیے |
| وَاَضَلَّ | اَعْمَالَهُمْ [2] (8) | ذٰلِكَ [5] | بِاَنَّهُمْ [6] | |
| اور اس نے ضائع کر دیے | ان کے اعمال | یہ | اس وجہ سے کہ بیشک اُن | |
| كَرِهُوْا | مَآ [7] | اَنْزَلَ اللّٰهُ [2] | فَاَحْبَطَ | اَعْمَالَهُمْ [2] (9) |
| سب نے ناپسند کیا | جو | اللہ نے نازل کیا | تو اس نے ضائع کر دیے | ان کے اعمال |
| اَفَلَمْ [8] | يَسِيْرُوْا | فِي الْاَرْضِ | فَيَنْظُرُوْا | كَيْفَ |
| تو (بھلا) کیا نہیں | وہ سب چلے پھرے | زمین میں | پس وہ سب دیکھتے | کیسا |
| كَانَ [9] | عَاقِبَةُ [10] | الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ ط | دَمَّرَ اللّٰهُ [2] |
| ہوا | انجام | (اُن لوگوں کا) جو | ان سے پہلے (تھے) | اللہ نے تباہی ڈال دی |
| عَلَيْهِمْ ز | وَ | لِلْكٰفِرِيْنَ | اَمْثَالُهَا [11][12] (10) | ذٰلِكَ [5] |
| ان پر | اور | کافروں کے لیے | اسکی مثل (سزائیں ہیں) | یہ |
| بِاَنَّ اللّٰهَ [6] | مَوْلَى | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ |
| (اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ | مدد گار (ہے) | (اُن لوگوں کا) جو | سب ایمان لائے | اور |
| اَنَّ | الْكٰفِرِيْنَ | لَا مَوْلٰى | لَهُمْ [4] ع (11) | اِنَّ اللّٰهَ |
| (یہ) کہ بیشک | کافروں کا | کوئی مدد گار نہیں | اُن کے لیے | بیشک اللہ |
| يُدْخِلُ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [10] |
| وہ داخل کرے گا | (اُن لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے | اور | اُنہوں نے نیک اعمال کیے |
| جَنّٰتٍ [10] | تَجْرِيْ [13] | مِنْ تَحْتِهَا [11] | الْاَنْهٰرُ ط | |
| (ایسے) باغات (میں کہ) | چلتی ہیں | ان کے نیچے سے | نہریں | |

ع 1 11 5

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یَا اور اَیُّھَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر اسم کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 اس سے مراد یا تو جنگ میں یا اسلام پر یا پُل صراط پر قدم جمادے گا۔

4 لَھُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔

5 ذٰلِکَ واحد مذکر کیلیے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔

7 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ ہوتا ہے۔

8 جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

10 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے جب یہ اسم کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے اور یہ علامت کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔

12 یہاں مشرکین مکہ کو ڈرایا جارہا ہے کہ اگر تم باز نہ آئے تو تمہیں بھی یہی سزا ہو سکتی ہے۔

13 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو |
| اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ | اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے وہ تمہاری مدد کرے گا |
| وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿7﴾ | اور وہ تمہارے قدموں کو جمادے گا۔ ﴿7﴾ |
| وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ | اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے انکے لیے |
| وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿8﴾ | اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿8﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا | یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا |
| مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ | اُسے جو اللہ نے نازل کیا |
| فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾ | تو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿9﴾ |
| اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ | تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں |
| فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ | کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا |
| الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ | اُن (لوگوں) کا جو اُن سے پہلے تھے |
| دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۫ | اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی |
| وَ لِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا ﴿10﴾ | اور (ان) کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں ﴿10﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى | یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مدد گار ہے |
| الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | اُن (لوگوں) کا جو ایمان لائے |
| ع 1 11 5 وَ اَنَّ الْكٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾ | اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مدد گار نہیں ﴿11﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ | بے شک اللہ داخل کرے گا اُن (لوگوں) کو جو |
| اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے |
| جَنّٰتٍ | (ایسے) باغات میں (کہ) |
| تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ | چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اٰمَنُوْۤا | :امن، ایمان، مومن۔ |
| تَنْصُرُوا | :نصرت، ناصر، منصور۔ |
| یَنْصُرْكُمْ | :نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔ |
| یُثَبِّتْ | :ثابت قدم، ثبوت۔ |
| اَقْدَامَكُمْ | :قدم، تقدیم۔ |
| كَفَرُوْا | :کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| اَضَلَّ | :ضلالت و گمراہی۔ |
| اَعْمَالَهُمْ | :عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| كَرِهُوْا | :کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| مَاۤ | :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| اَنْزَلَ | :نازل، نزول، انزال۔ |
| یَسِیْرُوْا | :سیر، سیر و تفریح۔ |
| فِی | :فی الحال، فی الفور۔ |
| الْاَرْضِ | :ارض و سما، قطعہ اُراضی۔ |
| فَیَنْظُرُوْا | :نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔ |
| كَیْفَ | :کیفیت، بہر کیف۔ |
| عَاقِبَةُ | :عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔ |
| قَبْلِهِمْ | :قبل از وقت، قبل الکلام۔ |
| لِلْكٰفِرِیْنَ | :الحمدللہ، لہٰذا/ کفر، کافر۔ |
| اَمْثَالُهَا | :مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔ |
| مَوْلَى | :ولی، اولیاء کرام، ولایت۔ |
| اٰمَنُوْا | :امن، ایمان، مومن۔ |
| وَ | :لیل و نہار، رحم و کرم۔ |
| الْكٰفِرِیْنَ | :کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| یُدْخِلُ | :دخل، داخل، داخلہ۔ |
| عَمِلُوا | :عمل، اعمال صالحہ۔ |
| الصّٰلِحٰتِ | :اصلاح، اعمال صالحہ۔ |
| جَنّٰتٍ | :جنت، جنت الفردوس۔ |
| تَجْرِیْ | :جاری، اجرا۔ |
| الْاَنْهٰرُ | :نہر، انہار، محکمہ انہار۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | يَتَمَتَّعُوْنَ [1] |
| اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | يَاْكُلُوْنَ | كَمَا [2] | تَاْكُلُ [3] |
| اور | وہ سب کھاتے ہیں | (ایسے) جس طرح | کھاتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَنْعَامُ [4] | وَ | النَّارُ | مَثْوًى | لَّهُمْ [5] (12) |
| جانور | اور | آگ (ہی) | رہنے کی جگہ (ہے) | اُن کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَاَيِّنْ [6] | مِّنْ قَرْيَةٍ [7] [8] | هِيَ | اَشَدُّ [9] |
| اور | کتنی ہی | بستیاں | (کہ) وہ | زیادہ سخت (تھیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُوَّةً [8] | مِّنْ قَرْيَتِكَ | الَّتِيْٓ | اَخْرَجَتْكَ ج [10] |
| قوت (میں) | آپ کی بستی سے | جس نے | نکال دیا آپ کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَهْلَكْنٰهُمْ | فَلَا نَاصِرَ [11] | لَهُمْ [5] (13) | اَفَمَنْ [12] |
| ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں | پھر کوئی مددگار نہیں (تھا) | ان کا | تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانَ [13] | عَلٰى بَيِّنَةٍ [8] | مِّنْ رَّبِّهٖ | كَمَنْ [2] |
| ہو | واضح دلیل پر | اپنے رب (کی طرف) سے | (اس شخص) کی طرح (ہو سکتا ہے) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زُيِّنَ [14] | لَهٗ [5] | سُوْٓءُ عَمَلِهٖ | وَ | اتَّبَعُوْٓا |
| مزین کر دیا گیا (ہو) | اس کے لیے | اس کا برا عمل | اور | ان سب نے پیروی کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَهْوَآءَهُمْ (14) | مَثَلُ الْجَنَّةِ [8] | الَّتِيْ | وُعِدَ [14] |
| اپنی خواہشات (کی) | (اس) جنت کی صفت (یہ ہے) | جس کا | وعدہ کیا گیا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُتَّقُوْنَ ط | فِيْهَآ | اَنْهٰرٌ | مِّنْ مَّآءٍ | غَيْرِ اٰسِنٍ ج |
| متقی لوگوں (سے) | (کہ) اس میں | نہریں (ہیں) | (ایسے) پانی سے | (جو) بدبو کرنے والا نہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ اَنْهٰرٌ | مِّنْ لَّبَنٍ | لَّمْ يَتَغَيَّرْ [1] | طَعْمُهٗ ج |
| اور نہریں (ہیں) | (ایسے) دودھ سے (کہ) | بالکل وہ نہیں بدلا (ہوگا) | اس کا ذائقہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ اَنْهٰرٌ | مِّنْ خَمْرٍ | لَّذَّةٍ [8] | لِّلشّٰرِبِيْنَ ج ۵ |
| اور نہریں (ہیں) | شراب سے | (جو) لذت (ہے) | پینے والوں کے لیے |

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تَ اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[3] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] كَاَيِّنْ کا ترجمہ عموماً کتنی ہی اور کبھی بہت سی بھی کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

[8] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں قَرْيَةٍ واحد ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا |
| يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ | وہ (صرف دنیا کا) فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ کھاتے ہیں |
| كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ | (ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں |
| وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾ | اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿12﴾ |
| وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ | اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں |
| قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ | قوت میں آپ کی بستی (مکہ) سے |
| الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ | جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا |
| اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿13﴾ | ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا پھر کوئی اُنکا مددگار نہ تھا ﴿13﴾ |
| اَفَمَنْ | تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو |
| كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ | اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو |
| كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ | (اس شخص) کی طرح ہو سکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو |
| سُوْٓءُ عَمَلِهٖ | اُس کا برا عمل |
| وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾ | اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ ﴿14﴾ |
| مَثَلُ الْجَنَّةِ | (اس) جنت کی صفت (یا حال) یہ ہے |
| الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ | جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے |
| فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ | (کہ) اس میں (ایسے) پانی کی کئی نہریں ہیں |
| غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ | (جو) بدبو کرنے والا نہیں اور کئی نہریں ہیں |
| مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ | (ایسے) دودھ کی (کہ) جس کا ذائقہ (کبھی) نہیں بدلا |
| وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ | اور کئی نہریں (ایسی) شراب کی ہیں |
| لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ | (جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | :شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| كَفَرُوْا | :کفر، کافر، کفار۔ |
| يَتَمَتَّعُوْنَ | :مال ومتاع، متاعِ کارواں۔ |
| يَاْكُلُوْنَ | :اکل وشرب، ماکولات۔ |
| كَمَا | :کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت |
| الْاَنْعَامُ | :عوام کالانعام۔ |
| النَّارُ | :نوری وناری مخلوق۔ |
| مِّنْ | :من حیث القوم، من جملہ۔ |
| قَرْيَةٍ | :قریہ قریہ، اُم القریٰ۔ |
| اَشَدُّ | :شدید، شدت، تشدد۔ |
| قُوَّةً | :قوت، قوی الجثہ۔ |
| اَخْرَجَتْكَ | :خارج، خروج، اخراج۔ |
| اَهْلَكْنٰهُمْ | :ہلاک، ہلاکت، مہلک۔ |
| نَاصِرَ | :نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔ |
| بَيِّنَةٍ | :بیان، مبیّنہ طور پر۔ |
| كَمَنْ | :کماحقہ، کالعدم |
| زُيِّنَ | :تزئین، مزین، زینت۔ |
| سُوْٓءُ | :علمائے سوء، اعمالِ سیّئہ۔ |
| عَمَلِهٖ | :عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| اتَّبَعُوْٓا | :اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| اَهْوَآءَهُمْ | :ہوائے نفس۔ |
| وُعِدَ | :وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| الْمُتَّقُوْنَ | :تقویٰ، متقی۔ |
| اَنْهٰرٌ | :نہر، انہار، محکمہ انہار۔ |
| مَّآءٍ | :ماءاللحم، ماءالحیات۔ |
| يَتَغَيَّرْ | :تغیر وتبدل، متغیر۔ |
| طَعْمُهٗ | :طعام، قیام وطعام۔ |
| لَّذَّةٍ | :لذت، لذیذ۔ |
| لِلشّٰرِبِيْنَ | :الحمدللہ، للہذا۔ |
| لِلشّٰرِبِيْنَ | :مشروب، شربت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاَنْهٰرٌ | مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ | وَلَهُمْ [1] | فِيْهَا |
| اور نہریں (ہیں) | صاف کیے ہوئے شہد سے | اور اُن کے لیے | اُس میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ [2][3] | وَمَغْفِرَةٌ [3] | مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ [4] | كَمَنْ [5] |
| ہر قسم کے پھل (ہوں گے) | اور بخشش (ہوگی) | ان کے رب (کی طرف) سے | (اُن) کی طرح (ہیں) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُوَ | خَالِدٌ [6] | فِي النَّارِ | وَسُقُوْا [7][8] | مَاۗءً حَمِيْمًا |
| وہ | ہمیشہ رہنے والا (ہے) | آگ میں | اور وہ سب پلائے جائیں گے | کھولتا ہوا پانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَقَطَّعَ [8] | اَمْعَاۗءَهُمْ [4] (15) | وَمِنْهُمْ | مَّنْ | يَّسْتَمِعُ [9] |
| تو وہ کاٹ ڈالے گا | اُن کی انتڑیوں (کو) | اور ان میں سے | (کچھ ایسے ہیں) جو | وہ کان لگاتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكَ ۚ | حَتّٰٓي | اِذَا | خَرَجُوْا [8] | مِنْ عِنْدِكَ |
| آپ کی طرف | یہاں تک کہ | جب | وہ سب نکلتے ہیں | آپ کے پاس سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا [8][10] | لِلَّذِيْنَ | اُوْتُوا [7] | الْعِلْمَ | مَاذَا | قَالَ [10] |
| (تو) کہتے ہیں | (ان لوگوں) سے جو | وہ سب دیے گئے | علم (دین) | کیا | اس نے کہا تھا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰنِفًا ۣ [11] | اُولٰۗىِٕكَ | الَّذِيْنَ | طَبَعَ اللّٰهُ | عَلٰي قُلُوْبِهِمْ [4] |
| ابھی | (یہ) وہی | (لوگ ہیں) جو (کہ) | اللہ نے مہر لگادی | ان کے دلوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاتَّبَعُوْٓا | اَهْوَاۗءَهُمْ [4] (16) | وَ | الَّذِيْنَ | اهْتَدَوْا |
| اور اُنہوں نے پیروی کی | اپنی خواہشات (کی) | اور | جن | سب نے ہدایت پائی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| زَادَهُمْ [4] | هُدًى | وَّاٰتٰىهُمْ [4] | تَقْوٰىهُمْ [4] (17) |
| اس (اللہ) نے بڑھا دیا انہیں | ہدایت (میں) | اور اس نے عطا کر دیا انہیں | ان کا تقویٰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَهَلْ [12] | يَنْظُرُوْنَ [13] | اِلَّا | السَّاعَةَ [3] | اَنْ |
| سو نہیں | وہ سب انتظار کرتے | مگر | قیامت (کا) | یہ کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَاْتِيَهُمْ [14] | بَغْتَةً ۚ [3] | فَقَدْ | جَاۗءَ | اَشْرَاطُهَا ۚ |
| وہ آجائے ان پر | اچانک | پس یقیناً | آچکیں | اس کی نشانیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَنّٰى | لَهُمْ | اِذَا | جَاۗءَتْهُمْ [14] | ذِكْرٰىهُمْ [4] (18) |
| پھر کہاں (مفید ہوگی) | اُن کے لیے | جب | وہ (قیامت) آجائے گی انکے پاس | اُن کی نصیحت |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
2. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
3. ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
5. کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
6. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. یہ دراصل سُقِيُوْا اور اُوْتِيُوْا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔
9. یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
10. یہ دراصل قَوَلُوْا اور قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ا کیا گیا ہے۔
11. یہ منافقوں کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی باتیں اُن کو سمجھ نہیں آتی تھیں، سب کچھ سن کر بھی کہتے ہیں کہ ابھی انہوں نے کیا کہا ہے؟
12. هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔
13. يَنْظُرُوْنَ کا مفہوماً ترجمہ وہ سب انتظار کرتے کیا گیا ہے۔
14. تَ ور تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ | اور کئی نہریں ہیں (خوب) صاف کیے ہوئے شہد کی |
| وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ | اور انکے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے |
| وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ | اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے |
| كَمَنْ | (کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہو سکتے ہیں؟) جو |
| هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ | وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں |
| وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا | اور وہ کھولتا ہوا پانی پلائے جائیں گے |
| فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ (15) | تو وہ ان کی انتڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا (15) |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ | اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں |
| اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓي اِذَا خَرَجُوْا | آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب وہ نکلتے ہیں |
| مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ | آپکے پاس سے (تو) وہ کہتے ہیں ان (لوگوں) سے جو |
| اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ | علم (دین) دیے گئے (کہ) ابھی اس نے کیا کہا تھا؟ |
| اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ | یہی (لوگ) ہیں جنہیں اللہ نے مہر لگا دی |
| عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا | ان کے دلوں پر اور انہوں نے پیروی کی |
| اَهْوَاۗءَهُمْ (16) وَالَّذِيْنَ | اپنی خواہشات کی۔ (16) اور وہ (لوگ) جنہوں نے |
| اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى | ہدایت پائی اس (اللہ) نے انہیں ہدایت میں بڑھا دیا |
| وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ (17) | اور اس نے انہیں ان کا تقویٰ عطا کر دیا۔ (17) |
| فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ | سو وہ انتظار نہیں کرتے مگر قیامت کا |
| اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاۗءَ | یہ کہ وہ ان پر اچانک آجائے پس یقیناً آچکیں |
| اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ | اس کی نشانیاں، پھر کہاں (مفید ہوگی) اُن کے لیے |
| اِذَا جَاۗءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ (18) | انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائیگی۔ (18) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | شام وسحر، شان وشوکت۔ |
| اَنْهٰرٌ | نہر، انہار، نہری نظام۔ |
| مِّنْ | منجانب، من وعن۔ |
| مُّصَفًّى | صاف، صافی، صفائی۔ |
| الثَّمَرٰتِ | ثمر، ثمرات۔ |
| مَغْفِرَةٌ | مغفرت، استغفر اللہ۔ |
| كَمَنْ | کماحقہ، کالعدم۔ |
| خَالِدٌ | خالد، خلد بریں۔ |
| النَّارِ | نوری وناری مخلوق۔ |
| سُقُوْا | ساقی، ساقیٔ کوثر۔ |
| مَاۗءً | ماء الحیات، ماء اللحم۔ |
| فَقَطَّعَ | قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔ |
| يَّسْتَمِعُ | سمع وبصر، آلۂ سماعت |
| حَتّٰٓي | حتیٰ کہ، حتی الامکان |
| خَرَجُوْا | خارج، خروج، اخراج |
| عِنْدِكَ | عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔ |
| قَالُوْا، قَالَ | قول، اقوال، اقوال زریں۔ |
| الْعِلْمَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| طَبَعَ | طبع، طباعت، مطبع۔ |
| قُلُوْبِهِمْ | قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| وَ | لیل ونہار، رحم وکرم۔ |
| اتَّبَعُوْٓا | اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| اَهْوَاۗءَهُمْ | ہوائے نفس۔ |
| اهْتَدَوْا | ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| زَادَهُمْ | زیادہ، مزید، زائد۔ |
| هُدًى | ہدایت، ہادیٔ کائنات۔ |
| تَقْوٰىهُمْ | تقویٰ، متقی۔ |
| يَنْظُرُوْنَ | انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔ |
| اِلَّا | الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| ذِكْرٰىهُمْ | ذکر، اذکار، مذاکرہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| فَاعْلَمْ | اَنَّهٗ [1] | لَآ اِلٰهَ [2] | اِلَّا اللّٰهُ | وَاسْتَغْفِرْ [3] |
|---|---|---|---|---|
| پس آپ جان لیجیے | کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) | کوئی معبود نہیں | اللہ کے سوا | اور بخشش مانگیے |

| لِذَنْۢبِكَ [4] | وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ [4] | وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ | وَاللّٰهُ | يَعْلَمُ |
|---|---|---|---|---|
| اپنے گناہ کی | اور مومن مردوں کیلیے | اور مومن عورتوں (کیلیے بھی) | اور اللہ | وہ جانتا ہے |

| مُتَقَلَّبَكُمْ [5] | وَ | مَثْوٰىكُمْ [5] ع (19) | وَ | يَقُوْلُ [6] |
|---|---|---|---|---|
| تمہارے چلنے پھرنے (کو) | اور | تمہارے ٹھہرنے (کو) | اور | وہ کہتے ہیں |

ع 2 8 6

| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَوْلَا [7] | نُزِّلَتْ [8][9] |
|---|---|---|---|
| (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے | کیوں نہیں | نازل کی گئی |

| سُوْرَةٌ ۚ [9] | فَاِذَآ | اُنْزِلَتْ [9] | سُوْرَةٌ [9] | مُّحْكَمَةٌ [9] |
|---|---|---|---|---|
| کوئی سورت | پھر جب | نازل کی جائے | کوئی سورت | صاف مطلب والی |

| وَّ | ذُكِرَ [8] | فِيْهَا | الْقِتَالُ ۙ | رَاَيْتَ [10] |
|---|---|---|---|---|
| اور | ذکر کیا گیا (ہو) | اس میں | قتال (جہاد) کا | (تو) آپ دیکھیں گے |

| الَّذِيْنَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ | يَّنْظُرُوْنَ |
|---|---|---|---|
| (اُن لوگوں کو) جو | اُن کے دلوں میں | بیماری (ہے) | (کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں |

| اِلَيْكَ | نَظَرَ | الْمَغْشِيِّ | عَلَيْهِ |
|---|---|---|---|
| آپ کی طرف | (جیسے) دیکھنا (ہو) | (اس شخص کا کہ) غشی طاری ہوگئی ہو | اُس پر |

| مِنَ الْمَوْتِ ؕ | فَاَوْلٰى [11] | لَهُمْ ۚ (20) | طَاعَةٌ [9] | وَّ |
|---|---|---|---|---|
| موت سے | پس بہت بہتر (تھا) | ان کے لیے | حکم ماننا | اور |

| قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ | فَاِذَا | عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ [12] | فَلَوْ [13] |
|---|---|---|---|
| اچھی بات کہنا | پھر جب | پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم | تو اگر |

| صَدَقُوا | اللّٰهَ | لَكَانَ | خَيْرًا | لَّهُمْ ۚ (21) |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب سچے رہیں | اللہ (سے) | (تو) یقیناً ہو | بہتر | ان کے لیے |

| فَهَلْ [14] | عَسَيْتُمْ | اِنْ | تَوَلَّيْتُمْ [15] |
|---|---|---|---|
| پھر یقیناً | قریب ہے تم | اگر | تم حکمران بن جاؤ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. بعض اوقات بات کو موثر بنانے کے لیے کہا جاتا ہے کہ بات یہ ہے کہ یہاں اَنَّهٗ میں یہی مفہوم ہے۔
2. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
3. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
5. مُتَقَلَّبَكُمْ اور مَثْوٰىكُمْ کا ترجمہ تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ بھی کیا جاسکتا ہے۔
6. يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
7. لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔
8. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
10. رَاَيْتَ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔
11. اَوْلٰى لَهُمْ کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔
12. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
13. لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
14. هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔
15. تَوَلَّيْتُمْ کا ایک ترجمہ تم منہ موڑ لو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَاعْلَمْ اَنَّهٗ | پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں |
| وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ | اور آپ اپنے گناہ کی بخشش مانگیے |
| وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ | اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی) |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ | اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے |
| وَمَثْوٰىكُمْ ع ﴿19﴾ | اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ع ﴿19﴾ |
| وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے |
| لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ | کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟ پھر جب |
| اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ | صاف معنوں والی کوئی سورت نازل کی جائے |
| وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ | اور اس میں قتال (یعنی جہاد) کا ذکر کیا گیا ہو |
| رَاَيْتَ | (تو) آپ دیکھیں گے |
| الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ | اُن (لوگوں) کو جن کے دلوں میں بیماری ہے |
| يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ | (کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف |
| نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ | اس (شخص) کے دیکھنے کی طرح جس پر غشی طاری ہو گئی ہو |
| مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿20﴾ | موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا ان کے لیے ﴿20﴾ |
| طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف | حکم ماننا اور اچھی بات کہنا |
| فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ قف | پھر جب (جہاد کا) حکم پختہ ہو جائے |
| فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ | تو اگر وہ اللہ سے سچے رہیں |
| لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿21﴾ فَهَلْ | (تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔ ﴿21﴾ پھر یقیناً |
| عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ | تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ |

ع 2 8 6

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاعْلَمْ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ: الٰہ العالمین، الوہیت۔
اِلَّا: اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
وَ: شام وسحر، علم وہنر۔
اسْتَغْفِرْ: مغفرت، استغفار۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ: الحمدللہ، لہٰذا۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ: مومن، امن، مومنات۔
نُزِّلَتْ: نازل، نزول، انزال۔
سُوْرَةٌ: سورت، قرآنی سورتیں۔
مُّحْكَمَةٌ: یقین محکم، آیاتِ محکمات
ذُكِرَ: ذکر، اذکار، مذکورہ۔
فِيْهَا: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْقِتَالُ: قتل، قاتل، مقتول، قتال
رَاَيْتَ: مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلُوْبِهِمْ: قلبی تعلق، امراض قلب
مَّرَضٌ: مرض، مریض، امراض۔
يَّنْظُرُوْنَ: نظر، منظر۔
اِلَيْكَ: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
الْمَغْشِيِّ: غشی طاری ہونا۔
عَلَيْهِ: علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَوْتِ: موت وحیات، میت۔
فَاَوْلٰى: بالاولیٰ، اعلیٰ واولیٰ۔
طَاعَةٌ: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
مَّعْرُوْفٌ: امر بالمعروف۔
عَزَمَ: عزم، عزائم، اولوالعزم۔
الْاَمْرُ: امر، آمر، مامور، امور۔
صَدَقُوْا: صداقت، صدق دل۔
خَيْرًا: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
تَوَلَّيْتُمْ: والیٔ شہر، متولی مسجد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| أَنْ | تُفْسِدُوْا | فِي الْأَرْضِ | وَ | تُقَطِّعُوْٓا |
| یہ کہ | تم سب فساد کرو | زمین میں | اور | تم سب کاٹ ڈالو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| أَرْحَامَكُمْ [1] (22) | أُولٰٓئِكَ [2] | الَّذِيْنَ | لَعَنَهُمُ اللّٰهُ [3] |
| اپنی رشتے داریاں | وہی (لوگ ہیں) | (کہ) جو | لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَأَصَمَّهُمْ [3] | وَ | أَعْمٰٓى | أَبْصَارَهُمْ [3] (23) | أَفَلَا [4] |
| پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں | اور | اس نے اندھی کر دیں | ان کی آنکھیں | تو (بھلا) کیا نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَتَدَبَّرُوْنَ [5] | الْقُرْاٰنَ [1] | أَمْ | عَلٰى قُلُوْبٍ | أَقْفَالُهَا [6] (24) |
| وہ سب غور وفکر کرتے | قرآن (میں) | یا | (انکے) دلوں پر | اُنکے تالے (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| إِنَّ الَّذِيْنَ | ارْتَدُّوْا | عَلٰٓى أَدْبَارِهِمْ [3] | مِّنْۢ بَعْدِ مَا [7] |
| بیشک جو (لوگ) | سب پھر گئے | اپنی پیٹھوں پر | (اس کے) بعد کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَبَيَّنَ [5] | لَهُمُ [8] | الْهُدَى لا | الشَّيْطٰنُ |
| خوب واضح ہو گئی | اُن کے لیے | ہدایت | شیطان نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَوَّلَ | لَهُمْ ط [8] | وَ | أَمْلٰى [9] | لَهُمْ [8] (25) |
| مزین کر دیا | اُن کے لیے (ان کا عمل) | اور | مہلت دی | ان کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ [10] | بِأَنَّهُمْ | قَالُوْا | لِلَّذِيْنَ [11] |
| یہ | (اس) وجہ سے کہ بیشک وہ | اُنہوں نے کہا | (اُن لوگوں) سے جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَرِهُوْا | مَا | نَزَّلَ اللّٰهُ [1] | سَنُطِيْعُكُمْ [12] |
| سب نے ناپسند کیا | (اُس قرآن کو) جو | اللہ نے نازل کیا | (کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ بَعْضِ الْأَمْرِ ج | وَاللّٰهُ | يَعْلَمُ | إِسْرَارَهُمْ [1][3] (26) |
| بعض کاموں میں | اور اللہ | وہ جانتا ہے | ان کے چھپانے کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَكَيْفَ | إِذَا | تَوَفَّتْهُمُ [3][5][13] | الْمَلٰٓئِكَةُ [2][14] |
| تو کیسا (حال ہوگا) | جب | روح قبض کریں گے ان کی | فرشتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَضْرِبُوْنَ | وُجُوْهَهُمْ [3][1] | وَ | أَدْبَارَهُمْ [3] (27) |
| وہ سب مارتے ہونگے | انکے چہروں | اور | انکی پیٹھوں (پر) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] ذٰلِكَ، تِلْكَ، أُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[4] جب أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔

[7] لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[8] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] یعنی اُن کو لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[12] سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

[13] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ | یہ کہ تم زمین میں فساد کرو |
| وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾ | اور تم اپنی رشتے داریاں بالکل کاٹ ڈالو۔ ﴿22﴾ |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ | یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے |
| فَاَصَمَّهُمْ | پھر اس نے انہیں بہرا کر دیا |
| وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾ | اور اس نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ ﴿23﴾ |
| اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ | تو (بھلا) کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے |
| اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ | یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔ ﴿24﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ | بیشک جو (لوگ) اپنی پیٹھوں کے بل اُلٹے پھر گئے |
| مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ | اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی |
| الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ | شیطان نے ان کے لیے (ان کا عمل) مزین کر دیا |
| وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ | اور اُنکو مہلت دی (یعنی لمبی عمر بتائی اور دھوکہ دیا) ﴿25﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا | یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے کہا |
| لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا | اُن (مشرکوں یا یہودیوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا |
| مَا نَزَّلَ اللّٰهُ | (اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا |
| سَنُطِيْعُكُمْ | (کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے |
| فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ | بعض کاموں میں |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ | اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔ ﴿26﴾ |
| فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ | تو کیا حال ہو گا جب فرشتے انکی روح قبض کریں گے |
| يَضْرِبُوْنَ | وہ مارتے ہوں گے |
| وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ | ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُفْسِدُوْا :فساد، فسادی، مفسد۔
فِي :اظہار مافی الضمیر، فی الفور۔
الْاَرْضِ :ارض و سما، قطعہ اَراضی۔
وَ :لیل و نہار، شان و شوکت۔
تُقَطِّعُوْٓا :قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
اَرْحَامَكُمْ :صلہ رحمی، قطع رحمی۔
لَعَنَهُمُ :لعن طعن، لعنت، لعین۔
اَبْصَارَهُمْ :سمع و بصر، بصارت۔
فَلَا :لاتعداد، لاعلاج۔
يَتَدَبَّرُوْنَ :مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
عَلٰى :علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبٍ :قلبی تعلق، امراض قلب۔
اَقْفَالُهَا :قفل، مقفل۔
ارْتَدُّوْا :رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَدْبَارِهِمْ :دُبر، ادبار زمانہ۔
تَبَيَّنَ :بیان، مبیّنہ طور پر۔
الْهُدَى :ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
قَالُوْا :قول، اقوال، اقوال زریں۔
كَرِهُوْا :کراہت، مکروہ، مکروہات۔
نَزَّلَ :نازل، نزول، منزل من اللہ
سَنُطِيْعُكُمْ :اطاعت، مطیع۔
الْاَمْرِ :امر، آمر، مامور، امور۔
يَعْلَمُ :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِسْرَارَهُمْ :اسرار و رموز، پُراسرار۔
فَكَيْفَ :کیفیت، بہر کیف۔
تَوَفَّتْهُمُ :فوت، وفات، متوفی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ :ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ :ضربِ کاری، مضروب۔
وُجُوْهَهُمْ :وجہ، متوجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ :دُبر، ادبار زمانہ، دوبارہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ [1] | بِاَنَّهُمُ [2] | اتَّبَعُوْا | مَآ | اَسْخَطَ اللّٰهَ |
| یہ | اس وجہ سے کہ بیشک وہ | اُن سب نے پیروی کی | (اسکی) جس نے | ناراض کیا اللہ (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَكَرِهُوْا | رِضْوَانَهٗ | فَاَحْبَطَ [3] | اَعْمَالَهُمْ [4] ع (28) |
| اور اُنہوں نے ناپسند کیا | اسکی خوشنودی (کو) | تو اس نے ضائع کر دیے | ان کے اعمال |

ع 3 9 7

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمْ [5] | حَسِبَ | الَّذِيْنَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ [4] | مَّرَضٌ |
| کیا | گمان کر لیا (ہے) | (ان لوگوں نے) جو | اُن کے دلوں میں | بیماری (ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | لَّنْ [6] | يُّخْرِجَ | اللّٰهُ | اَضْغَانَهُمْ [4] (29) | وَلَوْ [7] |
| کہ | ہرگز نہیں | وہ ظاہر کرے گا | اللہ | ان کے کینے | اور اگر |

| | | |
|---|---|---|
| نَشَآءُ | لَاَرَيْنٰكَهُمْ [8] | فَلَعَرَفْتَهُمْ [3] |
| ہم چاہتے | (تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ (منافق) | پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں |

| | | |
|---|---|---|
| بِسِيْمٰهُمْ ط [2] [4] | وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ [9] | فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ط [10] |
| انکی شناخت سے | اور ضرور بالضرور آپ پہچان لیں گے انہیں | اندازِ گفتگو میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اللّٰهُ | يَعْلَمُ | اَعْمَالَكُمْ (30) | وَ |
| اور | اللہ | وہ جانتا ہے | تمہارے اعمال | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَنَبْلُوَنَّكُمْ [9] | حَتّٰى | نَعْلَمَ | الْمُجٰهِدِيْنَ [11] |
| ضرور بالضرور ہم آزمائیں گے تمہیں | یہاں تک کہ | ہم جان لیں | جہاد کرنے والوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْكُمْ | وَ | الصّٰبِرِيْنَ لا | وَ | نَبْلُوَا۟ [12] |
| تم میں سے | اور | صبر کرنے والوں (کو) | اور | ہم جانچ لیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَخْبَارَكُمْ (31) | اِنَّ الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | وَ |
| تمہارے حالات | بیشک (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صَدُّوْا | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَشَآقُّوا | الرَّسُوْلَ |
| اُنہوں نے روکا | اللہ کی راہ سے | اور اُنہوں نے مخالفت کی | رسول (کی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَعْدِ مَا [13] | تَبَيَّنَ [14] | لَهُمُ | الْهُدٰى لا |
| (اس کے) بعد کہ | خوب واضح ہو گئی | اُن کے لیے | ہدایت |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً عموماً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
2. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
3. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
4. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
5. اَمْ کا ترجمہ عموماً کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔
6. علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔
7. لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے
8. یعنی ایک ایک منافق کی نشاندہی کر دی جاتی اور ہر منافق پہچان لیا جاتا لیکن ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ اللہ کی صفت ستاری کے خلاف ہے۔
9. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔
10. لَحْن کے معنی بات کو اس کے مستعمل طریقے اور اسلوب سے پھیر دینا ہے یہاں انداز گفتگو مراد ہے۔
11. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. نَبْلُوَا۟ کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور جس اُ پر دائرہ ہو وہ زائد ہوتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔
13. لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
14. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا | یہ (مار) اس لیے ہے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی |
| مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ | (اس چیز کی) جس نے اللہ کو ناراض کر دیا |
| وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ | اور انہوں نے اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا |
| ع فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ | تو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿28﴾ |
| اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ | کیا گمان کر لیا ہے ان (لوگوں نے) جنکے دلوں میں |
| مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ | بیماری ہے، کہ اللہ ہرگز ظاہر نہیں کرے گا |
| اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾ وَلَوْ نَشَآءُ | ان کے کینے۔ ﴿29﴾ اور اگر ہم چاہتے |
| لَاَرَيْنٰكَهُمْ | (تو) ہم ضرور آپ کو وہ (منافقین) دکھا دیتے |
| فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ | پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی شناخت سے |
| وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ | اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں |
| فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ | (ان کے) اندازِ گفتگو سے |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ | اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾ |
| وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى | اور بلاشبہ ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ |
| نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ | ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو |
| وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ | اور صبر کرنے والوں کو |
| وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ | اور (یہاں تک کہ) ہم تمہارے حالات جانچ لیں ﴿31﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | بیشک (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا |
| وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا |
| وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ | اور انہوں نے رسول کی مخالفت کی |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ | اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اتَّبَعُوْا: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
مَآ: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
وَ: شان وشوکت، شام وسحر۔
كَرِهُوْا: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
رِضْوَانَهٗ: راضی، رضا، مرضی۔
اَعْمَالَهُمْ: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فِيْ: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
قُلُوْبِهِمْ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
مَّرَضٌ: مرض، مریض، امراض۔
يُّخْرِجَ: خارج، خروج، اخراج۔
نَشَآءُ: ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
لَاَرَيْنٰكَهُمْ: مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَلَعَرَفْتَهُمْ: عرف، معروف، تعارف۔
فِيْ: فی الحال، فی الحقیقت۔
لَحْنِ: خوش الحان، لحن داؤدی۔
الْقَوْلِ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
يَعْلَمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَعْمَالَكُمْ: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لَنَبْلُوَنَّكُمْ: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔
حَتّٰى: حتی کہ، حتی الامکان۔
الْمُجٰهِدِيْنَ: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔
مِنْكُمْ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
الصّٰبِرِيْنَ: صبر، صبر وشکر۔
اَخْبَارَكُمْ: خبر، اخبار، خبردار، باخبر۔
كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَبِيْلِ: فی سبیل اللہ، کوئی سبیل نکالو
الرَّسُوْلَ: رسول، رسالت، مرسل۔
بَعْدِ: بعد از طعام، بعد از نماز۔
تَبَيَّنَ: بیان، مبیّنہ طور پر۔
الْهُدٰى: ہدایت، ہادی، مہدی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَن [1] | يَّضُرُّوا اللّٰهَ [2] | شَيْـًٔا ؕ | وَ | سَيُحْبِطُ [3] |
| ہرگز نہیں | وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا | کچھ بھی | اور | عنقریب ضرور وہ ضائع کر دے گا |
| اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾ | يٰۤاَيُّهَا [4] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْۤا | اَطِيْعُوا |
| اُن کے اعمال | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب اطاعت کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ [2] | وَ | اَطِيْعُوا | الرَّسُوْلَ [2] | وَ | لَا تُبْطِلُوْۤا [5] |
| اللہ کی | اور | تم سب اطاعت کرو | رسول کی | اور | مت تم سب باطل کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَعْمَالَكُمْ [6] ﴿33﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | وَصَدُّوْا |
| اپنے اعمال | بیشک | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | اور اُنہوں نے روکا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | ثُمَّ | مَاتُوْا | وَهُمْ [7] |
| اللہ کی راہ سے | پھر | وہ سب مر گئے | اس حال میں کہ وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُفَّارٌ | فَلَنْ [1] | يَّغْفِرَ اللّٰهُ [8] | لَهُمْ [9] ﴿34﴾ | فَلَا تَهِنُوْا [5] |
| کافر (تھے) | تو ہرگز نہیں | اللہ بخشے گا | ان کو | پس مت تم سب کمزور بنو |
| وَ | تَدْعُوْۤا | اِلَى السَّلْمِ ۖۗ [10] | وَ | اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ [11] |
| اور | (نہ) تم سب بلاؤ | صلح کی طرف | اور | تم ہی سب بلند (غالب) ہو |
| وَاللّٰهُ | مَعَكُمْ [12] | وَلَنْ [1] | يَّتِرَكُمْ [6] | اَعْمَالَكُمْ [6] ﴿35﴾ |
| اور اللہ | تمہارے ساتھ ہے | اور ہرگز نہیں | وہ کم کرے گا تم سے | تمہارے اعمال |
| اِنَّمَا [13] | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | لَعِبٌ | وَّلَهْوٌ ؕ [14] | وَاِنْ |
| بیشک محض | دُنیوی زندگی | (تو) ایک کھیل | اور تماشا (ہے) | اور اگر |
| تُؤْمِنُوْا | وَ | تَتَّقُوْا | يُؤْتِكُمْ [6] | اُجُوْرَكُمْ [6] |
| تم سب ایمان لاؤ | اور | تم سب تقویٰ اختیار کرو | (تو) وہ دے گا تمہیں | تمہارے اجر |
| وَلَا | يَسْـَٔلْكُمْ [6] | اَمْوَالَكُمْ [6] ﴿36﴾ | اِنْ | يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا [6][15] |
| اور نہیں | وہ مانگے گا تم سے | تمہارے مال | اگر | وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَيُحْفِكُمْ [6] | تَبْخَلُوْا | وَيُخْرِجْ | اَضْغَانَكُمْ [6] ﴿37﴾ |
| پھر وہ اصرار کرے تم سے | (تو) تم سب بخیلی کرو گے | اور وہ ظاہر کر دے گا | تمہارے کینے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔
2. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
3. فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہوتا ہے۔
5. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
6. کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔
7. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔
8. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9. لَھُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہوجاتا ہے۔
10. مطلب یہ ہے کہ جب تم طاقت میں ہو اور دشمن پر غالب ہو تو پھر کمزوری اور صلح کا مظاہرہ مت کرو۔
11. اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
12. اس آیت میں مسلمانوں کے لیے دشمن پر فتح و نصرت کی بشارت دی گئی ہے جسکے ساتھ اللہ ہو، اسکو کون شکست دے سکتا ہے
13. اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. یعنی جس طرح کھیل اور تماشا عارضی اور بے حیثیت ہوتا ہے اسی طرح دنیا ہے لہٰذا اس میں پھنس کر اپنی آخرت برباد نہ کرو۔
15. کُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ | وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے |
| وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾ | اور وہ عنقریب ضرور انکے اعمال ضائع کر دیگا ﴿32﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو |
| اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ | اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو |
| وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾ | اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔ ﴿33﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا |
| وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا |
| ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ | پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے |
| فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ | تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾ |
| فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ | پس تم کمزور نہ بنو اور (نہ دشمنوں کو) صلح کی طرف بلاؤ |
| وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ | اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے |
| وَلَنْ يَّتِرَكُمْ | اور وہ ہرگز تم سے کم نہیں کرے گا |
| اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ | تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔ ﴿35﴾ |
| اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ | بیشک دنیوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے |
| وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا | اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو |
| يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ | تو وہ (اللہ) تمہیں تمہارے اجر دے گا |
| وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ | اور وہ تم سے تمہارے (تمام) مال نہیں مانگے گا ﴿36﴾ |
| اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا | اگر وہ (اللہ) تم سے انکا مطالبہ کرے (یعنی سارے مال کا) |
| فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا | پھر وہ تم سے (اس پر) اصرار کرے (تو) تم بخیلی کرو گے |
| وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ | اور وہ تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔ ﴿37﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| يَضُرُّوا | : مضر صحت، ضرر رساں۔ |
| شَيْـًٔا | : شے، اشیائے خورد و نوش۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| اٰمَنُوْۤا | : امن، ایمان، مومن۔ |
| اَطِيْعُوا | : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔ |
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| تُبْطِلُوْۤا | : حق و باطل، زعم باطل۔ |
| اَعْمَالَكُمْ | : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| كَفَرُوْا | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| سَبِيْلِ | : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔ |
| مَاتُوْا | : موت و حیات، میت۔ |
| يَغْفِرَ | : مغفرت، استغفار۔ |
| تَدْعُوْۤا | : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔ |
| اِلَى | : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ |
| السَّلْمِ | : اسلام، سلام، سلامتی۔ |
| الْاَعْلَوْنَ | : اعلیٰ، عالی شان، علو۔ |
| مَعَكُمْ | : مع اہل و عیال، معیّت۔ |
| اَعْمَالَكُمْ | : عمل، اعمال، معمول۔ |
| الْحَيٰوةُ | : حیات، احیائے سنت۔ |
| الدُّنْيَا | : دنیا و آخرت، دین و دنیا۔ |
| لَعِبٌ، لَهْوٌ | : لہو و لعب۔ |
| تُؤْمِنُوْا | : امن، ایمان، مومن۔ |
| تَتَّقُوْا | : تقویٰ، متقی۔ |
| اُجُوْرَكُمْ | : اجر و ثواب، اجر عظیم۔ |
| لَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔ |
| يَسْـَٔلْكُمْ | : سوال، سائل، مسئول۔ |
| اَمْوَالَكُمْ | : مال و دولت، مال و جان۔ |
| تَبْخَلُوْا | : بخل، بخیل۔ |
| وَ | : نشیب و فراز، نقل و حرکت۔ |
| يُخْرِجْ | : خارج، خروج، اخراج۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هَآ اَنْتُمْ [1] | هٰٓؤُلَآءِ [2] | تُدْعَوْنَ [3] | لِتُنْفِقُوْا [4] | فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج |
| سنو! تم | وہ (لوگ ہو کہ) | تم سب بلائے جاتے ہو | تاکہ تم سب خرچ کرو | اللہ کی راہ میں |
| فَمِنْكُمْ | مَّنْ [5] | يَّبْخَلُ ج | وَمَنْ [5] | يَّبْخَلْ |
| تو تم میں سے | (کوئی ایسا ہے) جو | وہ بخل کرتا ہے | اور جو | وہ بخل کرتا ہے |
| فَاِنَّمَا [6] | يَبْخَلُ | عَنْ نَّفْسِهٖ ط | وَاللّٰهُ | الْغَنِيُّ |
| تو بیشک صرف | وہ بخل کرتا ہے | اپنے نفس سے | اور اللہ | بے پروا (ہے) |
| وَ | اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج [7] | وَاِنْ | تَتَوَلَّوْا [8] | يَسْتَبْدِلْ |
| اور | تم ہی محتاج ہو | اور اگر | تم سب پھر جاؤ گے | (تو) وہ بدل لائے گا |
| قَوْمًا | غَيْرَكُمْ لا | ثُمَّ | لَا يَكُوْنُوْٓا | اَمْثَالَكُمْ ع (38) |
| (دوسری) قوم (کو) | تمہارے سوا | پھر | نہیں وہ سب ہونگے | تمہاری طرح |

ع 4 10 8

## اٰیَاتُھَا: 29 — 48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ 111 — رُکُوْعَاتُھَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّا فَتَحْنَا [9] | لَكَ [10] | فَتْحًا مُّبِيْنًا [11] لا (1) | لِّيَغْفِرَ [4] | لَكَ | |
| بیشک ہم نے فتح دی | آپ کو | ایک واضح فتح | تاکہ وہ بخش دے | آپ کو | |
| اللّٰهُ | مَا | تَقَدَّمَ [8] | مِنْ ذَنْۢبِكَ [5] [12] | وَمَا | تَاَخَّرَ [8] |
| اللہ | جو | پہلے ہوا | آپ کے گناہ سے | اور جو | پیچھے ہوا |
| وَ | يُتِمَّ | نِعْمَتَهٗ | عَلَيْكَ | وَ | |
| اور | (تاکہ) وہ پوری کردے | اپنی نعمت | آپ پر | اور | |
| يَهْدِيَكَ | صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا لا (2) | وَّ | يَنْصُرَكَ اللّٰهُ | | |
| (تاکہ) وہ رہنمائی دے آپ کو | سیدھے راستے (کی) | اور | (تاکہ) اللہ مدد کرے آپ کی | | |
| نَصْرًا عَزِيْزًا (3) | هُوَ | الَّذِيْٓ | اَنْزَلَ [13] | السَّكِيْنَةَ | |
| زبردست مدد | (اللہ) وہ (ہے) | جس نے | اُتاری | سکینت | |
| فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ | لِيَزْدَادُوْٓا [4] | اِيْمَانًا | مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ط | | |
| مؤمنوں کے دلوں میں | تاکہ وہ سب زیادہ ہو جائیں | ایمان (میں) | اپنے ایمان کے ساتھ | | |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ھَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، خبردار، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔

[2] ھٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ (لوگ) ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ وہ (لوگ) کیا گیا ہے۔

[3] یہ دراصل تُدْعَوُوْنَ تھا علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے کیا جاتا ہے۔

[6] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا محض یا یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں حصر یعنی ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

[8] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اِنَّا کے نَا اور فَتَحْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

[10] لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔

[11] 6 ہجری میں آپ ﷺ نے صحابہ کے ساتھ عمرہ کرنے کا ارادہ فرمایا لیکن حدیبیہ کے مقام پر آپکو روک دیا گیا پھر ایک صلح کا معاہدہ ہوا اسی صلح حدیبیہ کو فتح مبین کہا گیا ہے کیونکہ یہی صلح فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

[12] جیسا کہ جنگ بدر کے قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑنے کا عمل جس پر اللہ تعالیٰ نے ناراضگی کا اظہار فرمایا جس کا ذکر سورۃ الانفال کی آیت نمبر 67 میں موجود ہے۔

[13] اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلیے ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اُس نے نکالا۔

| | |
|---|---|
| هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ | سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو |
| لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِۚ | تاکہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو |
| فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُۚ | تو تم میں سے (کوئی وہ ہے) جو بخل کرتا ہے |
| وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ | اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے |
| عَنۡ نَّفۡسِهٖؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ | اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پرواہ ہے |
| وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا | اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے |
| يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡۙ | تو وہ بدل کرلے آئے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو |
| ع 4/10/8 ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ع ﴿38﴾ | پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔ ﴿38﴾ |

اٰیاتھا: 29 — 48 سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ 111 — رُکوعاتھا: 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | |
|---|---|
| اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ ﴿1﴾ | بیشک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح۔ ﴿1﴾ |
| لِّيَـغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ | تاکہ اللہ آپ کو معاف فرمادے |
| مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ | جو آپکے اگلے اور پچھلے گناہ (بظاہر خلافِ اَولیٰ) ہوئے |
| وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ | اور (تاکہ) وہ آپ پر اپنی نعمت پوری کردے |
| وَيَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ ﴿2﴾ | اور (تاکہ) وہ آپکو سیدھے راستے کی رہنمائی دے ﴿2﴾ |
| وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿3﴾ | اور (تاکہ) اللہ آپکی مدد کرے زبردست مدد۔ ﴿3﴾ |
| هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ | (اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی |
| فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ | مومنوں کے دلوں میں |
| لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا | تاکہ وہ ایمان میں (اور بھی) زیادہ ہوجائیں |
| مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡؕ | اپنے ایمان کے ساتھ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُدۡعَوۡنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
لِتُنۡفِقُوۡا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
فَمِنۡكُمۡ : منجانب، من حیث القوم۔
يَّبۡخَلُ : بخل، بخیل۔
نَّفۡسِهٖ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
الۡغَنِىُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡفُقَرَآءُ : فقروفاقہ، فقراومساکین۔
يَسۡتَبۡدِلۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
قَوۡمًا : قوم، اقوام، قومیت۔
غَيۡرَكُمۡ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اَمۡثَالَكُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فَتَحۡنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔
مُّبِيۡنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
لِّيَـغۡفِرَ : مغفرت، استغفار۔
تَقَدَّمَ : قدم، مقدمۃ الجیش، تقدیم۔
تَاَخَّرَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
يُتِمَّ : اتمامِ حجت، تمام۔
نِعۡمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
يَهۡدِيَكَ : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
صِرَاطًا : صراطِ مستقیم، پل صراط۔
مُّسۡتَقِيۡمًا : صراطِ مستقیم، استقامت۔
يَنۡصُرَكَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
السَّكِيۡنَةَ : سکون، سکینت۔
قُلُوۡبِ : قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
لِيَزۡدَادُوۡۤا : زیادہ، مزید، زائد۔
مَّعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلِلّٰهِ [1] | جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ [2] | وَالْاَرْضِ ؕ | وَ | كَانَ |
| اور اللہ کے لیے | آسمانوں کے لشکر | اور زمین (کے) | اور | ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | عَلِيْمًا [3] | حَكِيْمًا [3] ۙ (4) | لِّيُدْخِلَ [4] | الْمُؤْمِنِيْنَ |
| اللہ | خوب جاننے والا | بہت حکمت والا | تاکہ وہ داخل کرے | مومن مردوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْمُؤْمِنٰتِ [2] | جَنّٰتٍ [2] | تَجْرِيْ [5] | مِنْ تَحْتِهَا [6] | الْاَنْهٰرُ |
| اور مومن عورتوں (کو) | باغات (میں کہ) | چلتی ہیں | انکے نیچے سے | نہریں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خٰلِدِيْنَ | فِيْهَا | وَيُكَفِّرَ | عَنْهُمْ | سَيِّاٰتِهِمْ ؕ [2] |
| سب ہمیشہ رہنے والے | ان میں | اور (تاکہ) وہ دور کردے | اُن سے | اُن کی برائیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانَ | ذٰلِكَ [7] | عِنْدَ اللّٰهِ | فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ (5) |
| اور | ہے | یہ | اللہ کے نزدیک | بہت بڑی کامیابی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | يُعَذِّبَ | الْمُنٰفِقِيْنَ | وَ | الْمُنٰفِقٰتِ [2] |
| اور | (تاکہ) وہ سزا دے | منافق مردوں | اور | منافق عورتوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْمُشْرِكِيْنَ | وَ | الْمُشْرِكٰتِ [2] | الظَّآنِّيْنَ |
| اور | مشرک مردوں | اور | مشرک عورتوں (کو) | (جو) سب گمان کرنے والے (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ [8] | ظَنَّ السَّوْءِ ؕ [9] | عَلَيْهِمْ | دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ [2][9] |
| اللہ کے بارے میں | بُرا گمان | اُن پر | بُرائی کی گردش (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | غَضِبَ اللّٰهُ [10] | عَلَيْهِمْ | وَ | لَعَنَهُمْ |
| اور | اللہ غصے ہوا | ان پر | اور | اُس نے لعنت کی اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَعَدَّ | لَهُمْ [11] | جَهَنَّمَ ؕ | وَسَآءَتْ [2] |
| اور | اس نے تیار کی | ان کے لیے | جہنم | اور وہ بری ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَصِيْرًا (6) | وَلِلّٰهِ [1] | جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ [2] | وَالْاَرْضِ ؕ |
| لوٹنے کی جگہ | اور اللہ (ہی) کیلیے (ہیں) | آسمانوں کے لشکر | اور زمین (کے بھی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانَ [12] | اللّٰهُ | عَزِيْزًا [3] | حَكِيْمًا [3] (7) |
| اور | ہے | اللہ | نہایت غالب | بہت حکمت والا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[2] ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[5] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

[7] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور اسکا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلیے ہوتا ہے۔

[8] بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

[9] یہاں منافقین سے مراد مدینہ کے منافق اور مشرکین سے مراد مکہ کے مشرکین ہیں، منافق گمان کرتے تھے مسلمان حدیبیہ میں مغلوب اور مقتول ہو جائیں گے وہ اللہ سے غلط توقع رکھتے تھے اور مشرک یہ سمجھتے تھے کہ اللہ اپنے دین کو مٹنے سے نہیں بچا سکے گا اور کفر کا کلمہ بلند ہو کر رہے گا اللہ نے دونوں کو ذلت و رسوائی کی سزا دی۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[12] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾ | اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے ﴿4﴾ |
| لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ | (یہ سب اس لیے کیا) تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں |
| وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ | اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں |
| تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | (کہ) جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا | (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں |
| وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ | اور (تاکہ) وہ دور کردے ان سے ان کی برائیاں |
| وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ | اور یہ اللہ کے نزدیک ہے |
| فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾ وَّيُعَذِّبَ | بہت بڑی کامیابی۔ ﴿5﴾ اور (تاکہ) وہ سزا دے |
| الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ | منافق مردوں اور منافق عورتوں کو |
| وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ | اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو |
| الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ | (جو) اللہ کے بارے میں گمان کرنے والے ہیں |
| ظَنَّ السَّوْءِ ؕ | برا گمان |
| عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ | انہی پر بُری گردش ہے |
| وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ | اور اللہ ان پر غصے ہوا اور اُس نے اُن پر لعنت کی |
| وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ | اور اس نے ان کے لیے جہنم تیار کی |
| وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿6﴾ | اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿6﴾ |
| وَلِلّٰهِ | اور اللہ ہی کے لیے ہیں |
| جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | آسمانوں اور زمین کے لشکر |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿7﴾ | اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿7﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | علم وعمل، شان وشوکت۔ |
| السَّمٰوٰتِ | ارض وسما، کتب سماویہ۔ |
| الْاَرْضِ | ارض وسما، قطعہ اراضی۔ |
| عَلِيْمًا | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| حَكِيْمًا | حکیم، حکمت ودانائی۔ |
| لِّيُدْخِلَ | دخل، داخل، داخلہ۔ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ | امن، ایمان، مومن۔ |
| جَنّٰتٍ | جنت، جنت الفردوس۔ |
| تَجْرِيْ | جاری، اجرا۔ |
| مِنْ | منجانب، من حیث القوم۔ |
| تَحْتِهَا | ماتحت، تحت الثریٰ۔ |
| الْاَنْهٰرُ | نہر، انہار، نہریں۔ |
| خٰلِدِيْنَ | خالد، خلد بریں۔ |
| فِيْهَا | فی الحال، فی الفور۔ |
| سَيِّاٰتِهِمْ | علمائے سوء، اعمال سیئہ۔ |
| عِنْدَ | عندالطلب، عنداللہ ماجور۔ |
| فَوْزًا | فوز وفلاح، فائز۔ |
| عَظِيْمًا | عظمت، اجر عظیم۔ |
| يُعَذِّبَ | عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔ |
| الْمُنٰفِقِيْنَ | منافق، نفاق، منافقت۔ |
| الْمُشْرِكِيْنَ | شرک، مشرک۔ |
| الظَّآنِّيْنَ | ظن، بدظن، حسن ظن۔ |
| السَّوْءِ | علمائے سوء، اعمال سیئہ۔ |
| عَلَيْهِمْ | علی الاعلان، علی العموم۔ |
| دَآئِرَةُ | دائرہ، دور، دورہ، مدار۔ |
| غَضِبَ | غیظ وغضب، غضبناک۔ |
| لَعَنَهُمْ | لعن طعن، لعنت، لعین۔ |
| اَعَدَّ | مستعد، اعداد وشمار۔ |
| السَّمٰوٰتِ | ارض وسما، کتب سماویہ۔ |
| حَكِيْمًا | حکیم، حکمت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّآ [1] | اَرْسَلْنٰكَ [2] | شَاهِدًا | وَّمُبَشِّرًا [3] |
| بے شک ہم | ہم نے بھیجا ہے آپ کو | گواہی دینے والا | اور خوشخبری دینے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّ | نَذِيْرًا ۙ (8) | لِّتُؤْمِنُوْا [4] | بِاللّٰهِ [5] |
| اور | ڈرانے والا (بناکر) | تاکہ تم سب ایمان لاؤ | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | رَسُوْلِهٖ [6] | وَ | تُعَزِّرُوْهُ [7][8] | وَ |
| اور | اسکے رسول (پر) | اور | (تاکہ) تم سب مدد کرو اس کی | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُوَقِّرُوْهُ ۭ [7][8] | وَ | تُسَبِّحُوْهُ [7][8] | بُكْرَةً [9] |
| تم سب تعظیم کرو اس کی | اور | (تاکہ) تم سب پاکی بیان کرو اس کی | صبح (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | اَصِيْلًا (9) | اِنَّ | الَّذِيْنَ | يُبَايِعُوْنَكَ |
| اور | شام (کو) | بے شک | (وہ لوگ) جو | وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّمَا [10] | يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ [11] | يَدُ اللّٰهِ | فَوْقَ |
| بے شک صرف | وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں | اللہ کا ہاتھ | اوپر (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَيْدِيْهِمْ ۚ | فَمَنْ | نَّكَثَ | فَاِنَّمَا [10] |
| اُن کے ہاتھوں (کے) | پھر جس نے | عہد توڑا | تو بے شک صرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَنْكُثُ | عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ [6] | وَ | مَنْ | اَوْفٰى |
| وہ عہد توڑتا ہے | اپنی جان پر (یعنی اپنی جان کے خلاف) | اور | جس نے | پورا کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا [5] | عٰهَدَ | عَلَيْهُ [12] | اللّٰهَ | فَسَيُؤْتِيْهِ [13] |
| (اس بات) کو جو | اس نے عہد کیا | اُس پر | اللہ (سے) | تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ (10) | سَيَقُوْلُ [13] | لَكَ | الْمُخَلَّفُوْنَ [3] |
| بہت بڑا اجر | عنقریب ضرور وہ کہیں گے | آپ سے | سب پیچھے چھوڑ دیے جانیوالے |

ع 1 10 9

| | | |
|---|---|---|
| مِنَ الْاَعْرَابِ | شَغَلَتْنَآ [9] | اَمْوَالُنَا |
| دیہاتیوں میں سے | (کہ) مشغول کر دیا ہمیں | ہمارے مالوں نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اَهْلُوْنَا [14] | فَاسْتَغْفِرْ [15] | لَنَا ۚ |
| اور | ہمارے گھر والوں نے | پس آپ بخشش طلب کریں | ہمارے لیے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلیے ایک نون نہیں لکھا گیا۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور اگر زبر ہو تو کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

4 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 ہٖ یا ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

8 یہ دراصل ہٗ یا ہٖ تھا جب ان سے پہلے جزم ہو تو پھر وہ ہُ یا ہِ سے بدل جاتے ہیں۔

9 ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

10 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

12 روٹین میں عَلَيْهِ اللّٰهَ ہوتا ہے لیکن قرآنی قراءت میں اسی طرح ہی موجود ہے۔

13 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 یہ دراصل اَهْلُوْنَنَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا ن حذف ہے۔

15 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا | بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو گواہی دینے والا |
| وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿8﴾ | اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿8﴾ |
| لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر |
| وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ | اور (تاکہ) تم اس کی مدد کرو اور تم اس کی تعظیم کرو |
| وَتُسَبِّحُوْهُ | اور (تاکہ) تم اس (اللہ) کی پاکی بیان کرو |
| بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾ | صبح و شام۔ ﴿9﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ | بے شک (وہ لوگ) جو آپ سے بیعت کرتے ہیں |
| اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ | بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں |
| يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ | اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے |
| فَمَنْ نَّكَثَ | پھر جس نے عہد توڑا |
| فَاِنَّمَا يَنْكُثُ | تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے |
| عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ | اپنی ہی جان کے خلاف |
| وَمَنْ اَوْفٰى | اور جس نے پورا کیا |
| بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ | اس (بات) کو جس پر اس نے اللہ سے عہد کیا |
| ع 10/9 فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ | تو عنقریب ضرور وہ اسے بڑا اجر دے گا۔ ﴿10﴾ |
| سَيَقُوْلُ لَكَ | عنقریب ضرور آپ سے کہیں گے |
| الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ | دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے |
| شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا | (کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے |
| وَاَهْلُوْنَا | اور ہمارے اہل و عیال نے |
| فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ | سو آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَرْسَلْنٰكَ: رسول، مرسل، رسالت۔
- شَاهِدًا: شاہد، شہید، شہادت۔
- وَّ: سحر و افطار، علم و آگہی۔
- مُبَشِّرًا: بشارت، مبشر، بشیر۔
- نَذِيْرًا: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
- لِّتُؤْمِنُوْا: امن، ایمان، مومن۔
- رَسُوْلِهٖ: رسول، رسالت، مرسل۔
- تُوَقِّرُوْهُ: تعظیم و توقیر، عزت و وقار۔
- وَ: عفو درگزر، رحم و کرم،
- تُسَبِّحُوْهُ: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- يُبَايِعُوْنَكَ: بیعت، بیعت رضوان۔
- يَدُ: ید بیضا، رفع الیدین۔
- فَوْقَ: فوقیت، مافوق الفطرت۔
- اَيْدِيْهِمْ: ید طولیٰ، ید بیضا۔
- عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم۔
- نَفْسِهٖ: نفس، نفسا نفسی، نفوس۔
- وَ: لیل و نہار، رحم و کرم۔
- اَوْفٰى: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- عٰهَدَ: عہد، ایفائے عہد۔
- عَلَيْهُ: علی الصبح، علی الاعلان۔
- اَجْرًا: اجر، اجرت، عند اللہ ماجور۔
- عَظِيْمًا: عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
- سَيَقُوْلُ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- الْمُخَلَّفُوْنَ: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
- مِنَ: منجانب، من حیث القوم۔
- شَغَلَتْنَا: شغل، مشغول، مشغلہ۔
- اَمْوَالُنَا: مال، اموال، مال و دولت۔
- وَ: شان و شوکت، سحر و افطار۔
- اَهْلُوْنَا: اہل و عیال، اہل بیت۔
- فَاسْتَغْفِرْ: مغفرت، استغفار۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَقُوْلُوْنَ | بِاَلْسِنَتِهِمْ [1] | مَّا | لَيْسَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ [2] ط |
| وہ سب کہتے ہیں | اپنی زبانوں سے (وہ بات) | جو | نہیں | اُن کے دلوں میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ [3] | فَمَنْ [4] | يَّمْلِكُ | لَكُمْ | مِّنَ اللّٰهِ |
| آپ کہہ دیجیے | پھر کون (ہے جو) | وہ اختیار رکھتا ہو | تمہارے لیے | اللہ سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَيْـًٔا [5] | اِنْ | اَرَادَ | بِكُمْ [1] | ضَرًّا [5] |
| کسی چیز (کا) | اگر | وہ ارادہ کرے | تمہارے ساتھ | کسی نقصان (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوْ | اَرَادَ | بِكُمْ [1] | نَفْعًا [5] ط | بَلْ |
| یا | وہ ارادہ کرے | تمہارے ساتھ | کسی فائدے (کا) | بلکہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانَ | اللّٰهُ | بِمَا [1] | تَعْمَلُوْنَ |
| ہے | اللہ | (اس) سے جو | تم سب کرتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَبِيْرًا [6] ﴿11﴾ | بَلْ | ظَنَنْتُمْ | اَنْ | لَّنْ [7] |
| خوب خبردار | بلکہ | تم نے سمجھا | کہ | ہرگز نہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّنْقَلِبَ [8] | الرَّسُوْلُ | وَ | الْمُؤْمِنُوْنَ |
| وہ واپس آئیں گے | رسول | اور | سب مومن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ [2][9] | اَبَدًا | وَّ | زُيِّنَ [10] |
| اپنے گھر والوں کی طرف | کبھی بھی | اور | خوشنما بنا دی گئی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ [11] | فِيْ قُلُوْبِكُمْ | وَ | ظَنَنْتُمْ | ظَنَّ السَّوْءِ ۚ |
| یہ (بات) | تمہارے دلوں میں | اور | تم نے گمان کیا | بُرا گمان |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كُنْتُمْ | قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾ | وَ | مَنْ [4] | لَّمْ |
| اور | تھے تم | ہلاک ہونے والے لوگ | اور | جو (شخص) | نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُؤْمِنْ [12] | بِاللّٰهِ [1] | وَ | رَسُوْلِهٖ | فَاِنَّآ [13] |
| وہ ایمان لایا | اللہ پر | اور | اس کے رسول (پر) | تو بے شک ہم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَعْتَدْنَا | لِلْكٰفِرِيْنَ | سَعِيْرًا [6] ﴿13﴾ | وَلِلّٰهِ |
| ہم نے تیار کر رکھی ہے | کافروں کے لیے | خوب بھڑکتی آگ | اور اللہ ہی کیلیے (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" گرا ہوا ہے۔

4 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

6 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

7 علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔

8 یہ فعل واحد ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

9 یہ دراصل اَهْلِيْنَهُمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔

10 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

11 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے عموماً ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

12 لَمْ کے بعد عموماً گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

13 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ | وہ اپنی زبانوں سے (وہ بات) کہتے ہیں |
| مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ | جو ان کے دلوں میں نہیں ہے |
| قُلْ فَمَنْ | آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو) |
| يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا | اللہ سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو |
| اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا | اگر وہ تمہارے ساتھ کسی نقصان کا ارادہ کرے |
| اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ | یا وہ تمہارے ساتھ کسی فائدے کا ارادہ کرے |
| بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾ | بلکہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پورا باخبر ہے۔ ﴿11﴾ |
| بَلْ ظَنَنْتُمْ | بلکہ تم نے گمان کیا |
| اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ | کہ ہرگز واپس نہیں آئیں گے |
| الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ | رسول اور ایمان والے |
| اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا | اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی |
| وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ | اور یہ (بات) خوشنما بنادی گئی |
| فِيْ قُلُوْبِكُمْ | تمہارے دلوں میں |
| وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ | اور تم نے گمان کیا برا گمان |
| وَّكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾ | اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ ﴿12﴾ |
| وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ | اور جو شخص ایمان نہ لایا |
| بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | اللہ اور اسکے رسول پر |
| فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا | تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے |
| لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ | (ایسے) کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾ |
| وَلِلّٰهِ | اور اللہ ہی کے لیے ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسان، لسانی تعصب۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَّمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
مِّنَ : منجانب، من وعن۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت۔
بَلْ : بلکہ۔
بِمَا : بالکل، بالمقابل/ماتحت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، حسنِ ظن۔
يَنْقَلِبَ : انقلاب۔
الرَّسُوْلُ : رسول، رسالت، مرسل۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَهْلِيْهِمْ : اہل و عیال، اہل خانہ۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
فِيْ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، ظن غالب۔
السَّوْءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
اَعْتَدْنَا : مستعد، اعداد و ترتیب۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ [1] | وَالْاَرْضِ ؕ | يَغْفِرُ | لِمَنْ [2] |
| بادشاہی | آسمانوں (کی) | اور زمین (کی) | وہ بخش دیتا ہے | جس کو |
| يَّشَآءُ | وَيُعَذِّبُ | مَنْ | يَّشَآءُ ؕ | وَكَانَ اللّٰهُ |
| وہ چاہتا ہے | اور وہ عذاب دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ ہے |
| غَفُوْرًا [3] | رَّحِيْمًا [3] (14) | سَيَقُوْلُ [4][5] | الْمُخَلَّفُوْنَ [6] | |
| بہت بخشنے والا | بڑا رحم کرنے والا | عنقریب وہ ضرور کہیں گے | سب پیچھے چھوڑ دیے جانیوالے | |
| اِذَا انْطَلَقْتُمْ [7] | اِلٰى مَغَانِمَ | لِتَاْخُذُوْهَا [8][9] | ذَرُوْنَا [8] | |
| جب تم چلو گے | غنیمتوں کی طرف | تاکہ تم سب لے لو انہیں | (کہ) تم سب چھوڑو ہمیں | |
| نَتَّبِعْكُمْ ۚ | يُرِيْدُوْنَ | اَنْ | يُّبَدِّلُوْا | كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ |
| (کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں | وہ سب چاہتے ہیں | کہ | وہ سب بدل دیں | اللہ کی بات (کو) |
| قُلْ | لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا [8] | كَذٰلِكُمْ [10] | قَالَ | اللّٰهُ [11] |
| آپ کہہ دیجیے | ہرگز نہیں تم سب چلو گے ہمارے ساتھ | اسی طرح | کہہ دیا (ہے) | اللہ (نے) |
| مِنْ قَبْلُ ۚ | فَسَيَقُوْلُوْنَ [4] | بَلْ | تَحْسُدُوْنَنَا ؕ | |
| پہلے سے | تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے | بلکہ | تم سب حسد کرتے ہو ہم سے | |
| بَلْ | كَانُوْا | لَا يَفْقَهُوْنَ [12] | اِلَّا | |
| بلکہ | وہ سب ہیں | (کہ) نہیں وہ سب سمجھتے | مگر | |
| قَلِيْلًا [3] (15) | قُلْ | لِّلْمُخَلَّفِيْنَ [13][6] | مِنَ الْاَعْرَابِ | |
| بہت کم | آپ کہہ دیجیے | پیچھے چھوڑے جانے والوں سے | دیہاتیوں میں سے | |
| سَتُدْعَوْنَ [4][14] | اِلٰى قَوْمٍ | اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ | | |
| عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے | (ایسے) لوگوں کی طرف | (جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں) | | |
| تُقَاتِلُوْنَهُمْ | اَوْ | يُسْلِمُوْنَ ۚ | فَاِنْ | |
| تم سب لڑو گے اُن سے | یا | وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے | پھر اگر | |
| تُطِيْعُوْا [15] | يُؤْتِكُمُ [16] | اللّٰهُ [11] | اَجْرًا حَسَنًا ۚ | |
| تم سب اطاعت کرو گے | (تو) وہ دے گا تمہیں | اللہ | اچھا اجر | |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں اور کبھی حال میں کیا جاتا ہے۔

8 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

9 ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔

10 جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

13 قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد عموماً لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائیگا کا مفہوم ہوتا ہے

15 یعنی خلوص دل سے مسلمانوں کے ساتھ مل کر لڑو گے۔

16 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ | آسمانوں اور زمین کی بادشاہی |
| يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ | وہ بخشتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے |
| وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُؕ | اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے |
| وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ | اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾ |
| سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ | عنقریب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے ضرور کہیں گے |
| اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ | جب تم غنیمتوں کی طرف چلو گے |
| لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا | تاکہ تم اُن (غنیمتوں) کو لے لو، ہمیں چھوڑو |
| نَتَّبِعْكُمْۚ | (یعنی اجازت دو کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں |
| يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِؕ | وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کی بات کو بدل دیں |
| قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا | آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ |
| كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُۚ | اسی طرح اللہ نے پہلے سے کہہ دیا ہے |
| فَسَيَقُوْلُوْنَ | تو عنقریب وہ ضرور کہیں گے |
| بَلْ تَحْسُدُوْنَنَاؕ | بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو |
| بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾ | بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم۔ ﴿15﴾ |
| قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ | آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے |
| مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ | دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے |
| اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ | ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف |
| تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَۚ | تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے |
| فَاِنْ تُطِيْعُوْا | پھر اگر تم اطاعت کرو گے |
| يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًاۚ | (تو) اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُلْكُ : ملک، مملکت، ملوکیت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
الْاَرْضِ : قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
يُعَذِّبُ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مَغَانِمَ : غنیمت، مال غنیمت۔
لِتَاْخُذُوْهَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَتَّبِعْكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّبَدِّلُوْا : تغیر وتبدل، تبدیلی۔
كَلٰمَ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
قُلْ، قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
قَبْلُ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
تَحْسُدُوْنَنَا : حسد، حاسد، حاسدین۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
لِّلْمُخَلَّفِيْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
سَتُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اُولِيْ : اولوالعزم، اولوالعلم۔
شَدِيْدٍ : شدید، اشد، شدت۔
تُقَاتِلُوْنَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
يُسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
تُطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
اَجْرًا : اجرت، اجر عظیم۔
حَسَنًا : احسن جزا، احسان، محسن۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنْ | تَتَوَلَّوْا [1] | كَمَا [2] | تَوَلَّيْتُمْ [1][3] | مِّنْ قَبْلُ |
| اور اگر | تم سب پھر جاؤ گے | جس طرح | تم پھر گئے تھے | (اس) سے پہلے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُعَذِّبْكُمْ | عَذَابًا اَلِيْمًا (16) | لَيْسَ | عَلَى الْاَعْمٰى |
| (تو) وہ عذاب دے گا تمہیں | بہت دردناک عذاب | نہیں (ہے) | اندھے پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَرَجٌ [4] | وَّلَا | عَلَى الْاَعْرَجِ | حَرَجٌ [4] | وَّلَا |
| کوئی حرج (گناہ) | اور نہ | لنگڑے پر | کوئی حرج (ہے) | اور نہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَى الْمَرِيْضِ | حَرَجٌ ط [4] | وَمَنْ [5] | يُّطِعِ اللّٰهَ [6] |
| مریض پر | کوئی حرج (ہے) | اور جو | وہ اللہ کی اطاعت کرے گا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَرَسُوْلَهٗ [7] | يُدْخِلْهُ [7] | جَنّٰتٍ [8] | تَجْرِيْ [8] |
| اور اُسکے رسول (کی) | وہ داخل کرے گا اُسے | (ایسے) باغات (میں) | (کہ) بہتی ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ تَحْتِهَا [5] | الْاَنْهٰرُ ج | وَمَنْ [5] | يَّتَوَلَّ [1] | يُعَذِّبْهُ [7] |
| اُن کے نیچے سے | نہریں | اور جو | وہ روگردانی کرے گا | وہ عذاب دے گا اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَذَابًا اَلِيْمًا ع (17) | لَقَدْ [9] | رَضِيَ اللّٰهُ [10] | عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ |
| بہت دردناک عذاب | بلاشبہ یقیناً | اللہ راضی ہو گیا | مؤمنوں سے |

ع 2 7 10 النصف

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِذْ [11] | يُبَايِعُوْنَكَ | تَحْتَ الشَّجَرَةِ [8] | فَعَلِمَ |
| جب | وہ سب بیعت کر رہے تھے آپ سے | درخت کے نیچے | تو اس نے جان لیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | فِيْ قُلُوْبِهِمْ [12] | فَاَنْزَلَ | السَّكِيْنَةَ [8][6] | عَلَيْهِمْ |
| جو (خلوص) | اُنکے دلوں میں (تھا) | تو اُس نے نازل کر دی | سکینت | اُن پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَثَابَهُمْ [12] | فَتْحًا قَرِيْبًا لا (18) | وَّ | مَغَانِمَ كَثِيْرَةً [8] |
| اور | اس نے بدلے میں دی انہیں | جلد فتح | اور | بہت سی غنیمتیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّاْخُذُوْنَهَا ط | وَ | كَانَ | اللّٰهُ | عَزِيْزًا [13] |
| (کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو | اور | ہے | اللہ | بہت غالب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَكِيْمًا [13] (19) | وَعَدَكُمُ | اللّٰهُ [10] | مَغَانِمَ | كَثِيْرَةً [8] |
| نہایت حکمت والا | وعدہ کیا تم سے | اللہ (نے) | غنیمتوں (کا) | بہت سی |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس فعل میں موجود تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[2] کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[3] یعنی اگر تم اطاعت سے پھر جاؤ گے جیسے تم اس سے قبل حدیبیہ کے موقع پر پھر گئے تھے۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی، ایک، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

[5] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس یا کون اور مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] هٗ کا ترجمہ اسم کے آخر میں اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اس سے پہلے حرف ساکن ہو تو یہ هُ ہو جاتا ہے۔

[8] اسم کے آخر میں ات اور ۃ اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں جس کا ترجمہ بلاشبہ یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

[12] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ | اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے |
| مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ | اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا |
| عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿16﴾ | بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾ |
| لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ | اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے) |
| وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ | اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے |
| وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ | اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے |
| وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ | اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا |
| يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ | وہ اُسے (ایسے) باغات میں داخل کرے گا |
| تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ | کہ جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں |
| وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ | اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ اسے عذاب دے گا |
| عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿17﴾ ع (النصف، ع 2 / 7 / 10) | بہت دردناک عذاب۔ ﴿17﴾ |
| لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ | بلاشبہ یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا |
| اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ | جب وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے |
| تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ | درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا |
| مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ | جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا |
| فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ | تو اس نے ان پر سکینت نازل کر دی |
| وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۙ﴿18﴾ | اور اس نے بدلے میں انہیں ایک جلد فتح دی ﴿18﴾ |
| وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ | اور بہت سی غنیمتیں (کہ) جنہیں وہ حاصل کریں گے |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿19﴾ | اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾ |
| وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً | اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، علم وہنر۔
كَمَا : کماحقہ، کالعدم تنظیم۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، مجملہ۔
قَبۡلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
يُعَذِّبۡكُمۡ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَلِيۡمًا : عذابِ الیم، المناک۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
لَا : لاعلاج، لاعلم، لاتعداد۔
حَرَجٌ : حرج، لاحرج۔
الۡمَرِيۡضِ : مرض، مریض، امراض۔
يُدۡخِلۡهُ : داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنّات۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
يُعَذِّبۡهُ : عذاب، عذاب الٰہی۔
اَلِيۡمًا : المناک، رنج والم۔
رَضِىَ : راضی، رضا، مرضی۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
يُبَايِعُوۡنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ۔
الشَّجَرَةِ : حجر وشجر، شجرکاری۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
فَاَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
السَّكِيۡنَةَ : سکینت، سکون، تسکین۔
فَتۡحًا : افتتاح، فاتح، فتح مکہ۔
قَرِيۡبًا : قریب، قرابت داری۔
مَغَانِمَ : غنیمت، مال غنیمت، غنائم۔
كَثِيۡرَةً : اکثر، کثرت، اکثریت۔
يَّاۡخُذُوۡنَهَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حَكِيۡمًا : حکمت، حکیم الامت۔
وَعَدَكُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَاْخُذُوْنَهَا | فَعَجَّلَ [1] | لَكُمْ [2] | هٰذِهٖ | وَ |
| (کہ) تم سب حاصل کروگے اُن کو | تو اس نے جلد دے دی | تم کو | یہ | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَفَّ | اَيْدِيَ النَّاسِ | عَنْكُمْ ج | وَلِتَكُوْنَ [3][4] | اٰيَةً [5][6] |
| اُس نے روکا | لوگوں کے ہاتھوں (کو) | تم سے | اور تاکہ یہ ہوجائے | ایک نشانی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّلْمُؤْمِنِيْنَ | وَ | يَهْدِيَكُمْ | صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا لا (20) |
| ایمان والوں کے لیے | اور | (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں | سیدھے راستے (کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ اُخْرٰى [7] | لَمْ | تَقْدِرُوْا [8] | عَلَيْهَا | قَدْ [9] |
| اور کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ) | نہیں | تم سب قادر ہوئے | اُن پر | یقیناً |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَحَاطَ | اللّٰهُ [10] | بِهَا ط | وَ | كَانَ | اللّٰهُ |
| احاطہ کر رکھا ہے | اللہ (نے) | اُن کا | اور | ہے | اللہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرًا [11] (21) | وَلَوْ | قٰتَلَكُمُ |
| ہر چیز پر | خوب قدرت رکھنے والا | اور اگر | تم سے لڑتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ [12] | كَفَرُوْا | لَوَلَّوُا | الْاَدْبَارَ [13] | ثُمَّ |
| (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | (تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے | (اپنی) پیٹھیں | پھر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَجِدُوْنَ | وَلِيًّا [6][13] | وَّلَا | نَصِيْرًا [6] (22) | سُنَّةَ اللّٰهِ [5] |
| نہ وہ سب پاتے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی مددگار | اللہ کے طریقے (کے مطابق) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّتِيْ | قَدْ [9] | خَلَتْ [5] | مِنْ قَبْلُ صلے | وَلَنْ | تَجِدَ |
| جو | یقیناً | گزر چکا ہے | (اس) سے پہلے | اور ہرگز نہیں | آپ پائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِسُنَّةِ اللّٰهِ [5][14] | تَبْدِيْلًا [6] (23) | وَهُوَ | الَّذِيْ | كَفَّ |
| اللہ کے طریقے میں | کوئی تبدیلی | اور وہ | جس نے | روک لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَيْدِيَهُمْ | عَنْكُمْ | وَاَيْدِيَكُمْ | عَنْهُمْ | بِبَطْنِ مَكَّةَ [5][14] |
| اُن کے ہاتھ | تم سے | اور تمہارے ہاتھ | اُن سے | مکہ کی وادی میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ بَعْدِ [15] | اَنْ | اَظْفَرَكُمْ | عَلَيْهِمْ ط |
| (اس کے) بعد | کہ | اس نے کامیابی دی تمہیں | اُن پر |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

2 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

4 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

7 اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

9 قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

12 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

14 علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرور تاکیا گیا ہے۔

15 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

| | |
|---|---|
| تَاْخُذُوْنَهَا | (کہ) تم حاصل کرو گے ان کو |
| فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ | تو اس نے تمہیں یہ (غنیمت) جلد ہی دے دی |
| وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ | اور اس نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیے |
| وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ | اور تاکہ یہ ایک نشانی ہو جائے ایمان والوں کے لیے |
| وَيَهْدِيَكُمْ | اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں |
| صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ | سیدھے راستے کی (یعنی وہ تمہیں سیدھے راستے پر چلائے)۔ ﴿20﴾ |
| وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا | اور کئی دوسری (غنیمتوں کا وعدہ بھی کہ) جن پر تم قادر نہیں ہوئے |
| قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ | یقیناً اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے (یعنی اللہ کی قدرت میں ہیں) |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ | اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿21﴾ |
| وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور اگر (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا تم سے لڑتے |
| لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ | (تو) یقیناً وہ (اپنی) پیٹھیں پھیر جاتے |
| ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ | پھر نہ وہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾ |
| سُنَّةَ اللّٰهِ | اللہ کے طریقے کے مطابق |
| الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ | جو یقیناً پہلے سے چلا آیا ہے |
| وَلَنْ تَجِدَ | اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے |
| لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ | اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿23﴾ |
| وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ | اور وہی ہے جس نے روک دیے |
| اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ | ان (کافروں) کے ہاتھ تم سے |
| وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ | اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں |
| مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ | اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی دی |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَاْخُذُوْنَهَا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَعَجَّلَ: عجلت، مہر معجل۔
هٰذِهٖ: لہٰذا، مسجد ہذا۔
وَ: علم و عمل، شام و سحر۔
اَيْدِيَ: ید بیضاء، رفع الیدین۔
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ: لہٰذا / امن، ایمان۔
يَهْدِيَكُمْ: ہدایت، ہادی، مہدی۔
مُّسْتَقِيْمًا: صراط مستقیم، خطِ مستقیم۔
اُخْرٰى: اُخروی زندگی، اول و آخر۔
تَقْدِرُوْا: قدرت، قادر، قدیر۔
اَحَاطَ: احاطہ، محیط۔
شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد و نوش۔
قٰتَلَكُمُ: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْاَدْبَارَ: دُبر، ادبار زمانہ۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَجِدُوْنَ: وجود، موجود، ایجاد۔
نَصِيْرًا: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
سُنَّةَ: سنت، کتاب و سنت۔
مِنْ: منجانب، من و عن۔
قَبْلُ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
وَ: مال و دولت، عفو و درگزر۔
تَجِدَ: وجود، موجود، ایجاد۔
لِسُنَّةِ: سنت مؤکدہ، مسنون عمل۔
تَبْدِيْلًا: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَيْدِيَهُمْ: ید بیضا، رفع الیدین۔
بِبَطْنِ: ظاہر و باطن، بطنِ مادر۔
مَكَّةَ: مکۃ المکرمہ، حرم مکی۔
بَعْدِ: بعد از طعام، بعد از نماز۔
عَلَيْهِمْ: علی الاعلان، علی العموم۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَكَانَ | اللّٰهُ | بِمَا [1] | تَعْمَلُوْنَ | بَصِيْرًا [2] (24) |
| اور ہے | اللہ | (اس) کو جو | تم سب کرتے ہو | خوب دیکھنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمُ [3] | الَّذِيْنَ [4] | كَفَرُوْا | وَ | صَدُّوْكُمْ [5] |
| وہ سب | (وہی لوگ ہیں) جن | سب نے کفر کیا | اور | اُن سب نے روکا تمہیں |

| | | |
|---|---|---|
| عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | وَالْهَدْيَ [6] | مَعْكُوْفًا |
| مسجد حرام سے | اور قربانی کے جانوروں (کو بھی) | اس حال میں کہ روکے گئے (تھے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يَّبْلُغَ | مَحِلَّهٗ ط | وَ | لَوْلَا [7] |
| کہ | وہ پہنچیں | اپنی حلال ہونے کی جگہ (یعنی قربان گاہ) | اور | اگر نہ (ہوتے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رِجَالٌ [8] | مُّؤْمِنُوْنَ | وَ | نِسَآءٌ [8] | مُّؤْمِنٰتٌ [9] |
| کچھ مرد | مؤمنوں (میں سے) | اور | کچھ عورتیں | مومن (عورتوں میں سے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَّمْ | تَعْلَمُوْهُمْ [10][5][11][12] | اَنْ | تَطَـُٔوْهُمْ [12] |
| (کہ) نہیں | تم سب جانتے تھے انہیں | کہ | تم سب روند ڈالو گے اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَتُصِيْبَكُمْ [9] | مِّنْهُمْ | مَّعَرَّةٌۢ [9] | بِغَيْرِ عِلْمٍ ج [13] |
| پھر پہنچتی تمہیں | ان سے | تکلیف | لاعلمی میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيُدْخِلَ | اللّٰهُ | فِيْ رَحْمَتِهٖ | مَنْ |
| تاکہ وہ داخل کرلے | اللہ | اپنی رحمت میں | جسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّشَآءُ ج | لَوْ [14] | تَزَيَّلُوْا [15] | لَعَذَّبْنَا |
| وہ چاہے | اگر | سب الگ الگ ہوگئے ہوتے | (تو) ضرور ہم عذاب دیتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ [4] | كَفَرُوْا | مِنْهُمْ | عَذَابًا |
| (ان لوگوں کو) جن | سب نے کفر کیا | اُن میں سے | عذاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلِيْمًا (25) | اِذْ | جَعَلَ [16] | الَّذِيْنَ [4] | كَفَرُوْا |
| دردناک | جب | ڈال لی | (اُن لوگوں نے) جن | سب نے کفر کیا |

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ قُلُوْبِهِمُ [12] | الْحَمِيَّةَ [9] | حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ [9] |
| اپنے دلوں میں | ضد | جاہلیت کی ضد |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

3 هُمُ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

4 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

5 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

6 اَلْهَدْیٰ اس جانور کو کہتے ہیں جسے حج یا عمرہ کرنے والا اہل حرم کے لیے بطور ہدیہ لے کر جاتا ہے۔

7 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

9 ات، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

11 یعنی وہ خفیہ طور پر مسلمان ہو چکے تھے اور تمہیں ان کے ایمان کا علم نہیں تھا۔

12 هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

14 لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

15 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی اس سے مراد مومن اور کافر ہیں۔

16 جَعَلَ کا اصل ترجمہ اس نے بنایا یا کر دیا ہے یہاں مفہومی ترجمہ کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ | اور ہے اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو |
| بَصِيْرًا ﴿24﴾ | خوب دیکھنے والا۔ ﴿24﴾ |
| هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | (یہ) وہی (لوگ ہیں) جنھوں نے کفر کیا |
| وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | اور اُنہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا |
| وَالْهَدْيَ | اور قربانی کے جانوروں کو (بھی) |
| مَعْكُوْفًا | اس حال میں (کہ وہ جانور اس سے) روک دیے گئے تھے |
| اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ | کہ وہ پہنچیں اپنی حلال ہونے کی جگہ (یعنی قربان گاہ) |
| وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ | اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد |
| وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ | اور کچھ مومن عورتیں |
| لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ | (کہ) جنہیں تم نہیں جانتے تھے (یعنی ان کے ایمان کو) |
| اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ | (اگر یہ نہ ہوتا) کہ تم انہیں روند ڈالو گے |
| فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ | پھر تمہیں ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف پہنچتی |
| بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ | لاعلمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا) |
| لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ | تاکہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کر لے |
| مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا | جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے |
| لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | (تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا |
| مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾ | ان میں سے، دردناک عذاب۔ ﴿25﴾ |
| اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا |
| فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ | اپنے دلوں میں ضد |
| حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ | جاہلیت کی ضد |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | شام وسحر، علم وعمل۔ |
| بِمَا | ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | عمل، عامل، معمول، تعمیل۔ |
| بَصِيْرًا | سمع وبصر، بصیرت۔ |
| كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔ |
| الْمَسْجِدِ | مسجد، مساجد، مسجد نبوی۔ |
| الْحَرَامِ | مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔ |
| مَعْكُوْفًا | عاکف، اعتکاف۔ |
| يَّبْلُغَ | بالغ، بلوغ، بلوغت۔ |
| وَ | لیل ونہار، رحم وکرم۔ |
| رِجَالٌ | رجال کار، قحط الرجال۔ |
| مُّؤْمِنُوْنَ | امن، ایمان، مومن۔ |
| نِسَآءٌ | تربیت نسواں، نسوانیت۔ |
| مُّؤْمِنٰتٌ | مومنہ، امہات المومنین۔ |
| تَعْلَمُوْهُمْ | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| فَتُصِيْبَكُمْ | مصیبت، آلام ومصائب۔ |
| مِنْهُمْ | منجانب، من حیث القوم۔ |
| بِغَيْرِ | بغیر اجازت۔ |
| عِلْمٍ | علم، علوم، معلوم۔ |
| لِيُدْخِلَ | دخل، داخل، مداخلت۔ |
| فِيْ | فی الحال، فی الحقیقت۔ |
| رَحْمَتِهٖ | رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔ |
| يَّشَآءُ | ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔ |
| لَعَذَّبْنَا | عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔ |
| اَلِيْمًا | الم ناک، رنج والم۔ |
| كَفَرُوْا | کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔ |
| فِيْ | فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| قُلُوْبِهِمْ | قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| الْجَاهِلِيَّةِ | جاہل، جہالت۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَنْزَلَ | اللّٰهُ [1] | سَكِيْنَتَهٗ [2] | عَلٰى رَسُوْلِهٖ [2] | وَ | |
| تو اُتاردی | اللہ (نے) | اپنی سکینت | اپنے رسول پر | اور | |
| عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ | وَاَلْزَمَهُمْ | كَلِمَةَ التَّقْوٰى [3] | وَ | | |
| مؤمنوں پر | اور قائم رکھا اُنہیں | تقویٰ کی بات (پر) | اور | | |
| كَانُوْٓا [4] | اَحَقَّ [5] | بِهَا [6] | وَ | اَهْلَهَا ط | وَ |
| وہ سب تھے | زیادہ حقدار | اس کے | اور | اس کے اہل | اور |
| كَانَ [4] | اللّٰهُ | بِكُلِّ شَيْءٍ [6] | عَلِيْمًا [7] ع (26) | لَقَدْ [8] | |
| ہے | اللہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا | بلاشبہ یقیناً | |
| صَدَقَ | اللّٰهُ [1] | رَسُوْلَهُ [2] | الرُّءْيَا | بِالْحَقِّ ج [6] | |
| سچی خبر دی | اللہ (نے) | اپنے رسول (کو) | خواب (میں) | حق کے ساتھ | |
| لَتَدْخُلُنَّ [9] | الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ | اِنْ | شَآءَ اللّٰهُ [1] | | |
| (کہ) ضرور بالضرور تم داخل ہوگے | مسجد حرام (میں) | اگر | اللہ نے چاہا | | |
| اٰمِنِيْنَ لا | مُحَلِّقِيْنَ [10] | رُءُوْسَكُمْ | وَ | | |
| سب امن کی حالت میں | سب منڈوانے والے | اپنے سروں (کو) | اور | | |
| مُقَصِّرِيْنَ [10] لا | لَا تَخَافُوْنَ [11] ط | فَعَلِمَ | مَا | | |
| سب بال کتروانے والے | (اور) تم سب نہ ڈرتے ہوگے | پس اس نے جانا | جو | | |
| لَمْ تَعْلَمُوْا [12] | فَجَعَلَ | مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ [13] | فَتْحًا قَرِيْبًا (27) | | |
| نہیں تم سب نے جانا | تو اس نے (عطا) کردی | اس کے علاوہ | ایک قریبی فتح | | |
| هُوَ | الَّذِيْٓ | اَرْسَلَ | رَسُوْلَهٗ [2] | بِالْهُدٰى [6] | وَدِيْنِ الْحَقِّ |
| وہ | جس نے | بھیجا | اپنا رسول | ہدایت کے ساتھ | اور دین حق (کے ساتھ) |
| لِيُظْهِرَهٗ [14] | عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ [15] ط | وَكَفٰى | بِاللّٰهِ [16] | | |
| تاکہ وہ غالب کردے اسے | ہر دین پر | اور کافی ہے | اللہ | | |
| شَهِيْدًا ط (28) | مُحَمَّدٌ | رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط | وَالَّذِيْنَ | مَعَهٗٓ [2] | |
| (بطور) گواہ | محمد (ﷺ) | اللہ کے رسول (ہیں) | اور (وہ لوگ) جو | اُسکے ساتھ (ہیں) | |

ع 3/9 11

1. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
2. ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے
3. ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. کَانُوْا، کَانَ کا ترجمہ عموماً تھے یا تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
6. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
7. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
8. علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
9. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
12. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
13. لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
14. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
15. علامت ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
16. علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ | تو اللہ نے اپنے رسول پر اپنی سکینت اُتار دی |
| وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ | اور مومنوں پر |
| وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى | اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم رکھا |
| وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ | اور وہ اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے |
| ع 3 11 وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿26﴾ | اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾ |
| لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ | بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی |
| الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ | خواب میں حق کے ساتھ |
| لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ | (کہ) تم ضرور بالضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے |
| اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ | اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں |
| مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ | اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے |
| وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ | اور بال کترواتے ہوئے (اور) تم ڈرتے نہیں ہوگے |
| فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا | پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا |
| فَجَعَلَ | تو اس نے (عطا) کر دی |
| مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾ | اس سے پہلے (ہی) ایک جلد فتح۔ ﴿27﴾ |
| هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ | (اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول بھیجا |
| بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ | ہدایت اور دین حق کے ساتھ |
| لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ | تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے |
| وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾ ؕ | اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔ ﴿28﴾ |
| مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ | محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں |
| وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ | اور (وہ لوگ) جو اُن کے ساتھ ہیں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| فَاَنْزَلَ | :نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| سَكِيْنَتَهٗ | :سکون، سکینت، تسکین۔ |
| عَلٰى | :علی العموم، علی الاعلان۔ |
| رَسُوْلِهٖ | :رسول، رسالت، مرسل۔ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ | :امن، ایمان، مومن۔ |
| اَلْزَمَهُمْ | :لازم و ملزوم، التزام۔ |
| كَلِمَةَ | :کلمہ، کلام، انداز تکلم۔ |
| التَّقْوٰى | :تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔ |
| اَحَقَّ | :حق، حقیقت، حقوق۔ |
| اَهْلَهَا | :اہل سنت، اہل بیت۔ |
| شَيْءٍ | :شے، اشیائے خورد و نوش۔ |
| عَلِيْمًا | :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| صَدَقَ | :صداقت، صدقِ دل۔ |
| الرُّءْيَا | :مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| لَتَدْخُلُنَّ | :دخل، داخل، مداخلت۔ |
| شَآءَ | :ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔ |
| اٰمِنِيْنَ | :امن، ایمان، مومن۔ |
| رُءُوْسَكُمْ | :راس المال، رئیس۔ |
| لَا | :لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔ |
| تَخَافُوْنَ | :خائف، خوف و ہراس۔ |
| فَعَلِمَ | :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| مِنْ | :منجانب، من و عن، منجملہ۔ |
| فَتْحًا | :فتح، فاتح، مفتوح۔ |
| قَرِيْبًا | :قرب، قریب، قرابت۔ |
| اَرْسَلَ | :رسول، مرسل، رسالت۔ |
| بِالْهُدٰى | :ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| لِيُظْهِرَهٗ | :ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔ |
| كَفٰى | :کافی، ناکافی، کفایت۔ |
| شَهِيْدًا | :شاہد، شہید، شہادت۔ |
| مَعَهٗٓ | :مع اہل و عیال، معیّت۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَشِدَّآءُ | عَلَى الْكُفَّارِ | رُحَمَآءُ | بَيْنَهُمْ [1] |
| بہت سخت (ہیں) | کافروں پر | بہت رحم دل (ہیں) | اپنے درمیان |

| | | |
|---|---|---|
| تَرٰىهُمْ [1] | رُكَّعًا | سُجَّدًا |
| تو دیکھے گا اُنہیں | (اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں) | سجدہ کرنے والے (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَّبْتَغُوْنَ | فَضْلًا [2] | مِّنَ اللّٰهِ | وَ |
| وہ سب تلاش کرتے ہیں | فضل | اللہ (کی طرف) سے | اور |

| | | |
|---|---|---|
| رِضْوَانًا ز | سِيْمَاهُمْ [1] | فِيْ وُجُوْهِهِمْ [1] |
| (اس کی) خوشنودی | اُن کی نشانی | اُن کے چہروں میں (موجود ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط | ذٰلِكَ [3] | مَثَلُهُمْ [1] | فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ [4] |
| سجدہ کرنے کے اثر سے | یہ | اُن کی مثال (یعنی وصف) | تورات میں (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مَثَلُهُمْ [1] | فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ | كَزَرْعٍ [5] |
| اور | اُن کی مثال (یعنی وصف) | انجیل میں (ہے) | (اس) کھیتی کی طرح (ہے کہ) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَخْرَجَ [6] | شَطْـَٔهٗ [7] | فَاٰزَرَهٗ [8][7] | فَاسْتَغْلَظَ [9][8] |
| اُس نے نکالی | اپنی کونپل | پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے | پھر وہ سخت ہو گئی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاسْتَوٰى [9][8] | عَلٰى سُوْقِهٖ [7] | يُعْجِبُ [9] | الزُّرَّاعَ [2] |
| پھر سیدھی کھڑی ہو گئی | اپنے تنے پر | وہ خوش کرتی ہے | کاشتکاروں (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِيَغِيْظَ [10] | بِهِمُ [11] | الْكُفَّارَ ط [2] | وَعَدَ |
| تاکہ وہ غصہ دلائے | اُن کے ذریعے | کافروں (کو) | وعدہ کیا (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللّٰهُ [2] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ |
| اللہ (نے) | (اُن لوگوں سے) جو | سب ایمان لائے | اور |

| | | |
|---|---|---|
| عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ [4] | مِنْهُمْ |
| اُنہوں نے عمل کیے | نیک | اُن میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّغْفِرَةً [4] | وَّ | اَجْرًا | عَظِيْمًا ع (29) |
| بخشش (کا) | اور | اجر (کا) | بہت بڑے |

ع 4 3 12

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً عموماً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا یہاں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[5] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[6] اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔

[7] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[9] یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[11] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ | (وہ) کافروں پر بہت سخت ہیں |
| رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ | (وہ) اپنے درمیان (یعنی آپس میں) بہت رحم دل ہیں |
| تَرٰىهُمْ | تو دیکھے گا انہیں |
| رُكَّعًا | (اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں |
| سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ | سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں |
| فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز | اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی |
| سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ | ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے |
| مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط | سجدے کرنے کے اثر سے |
| ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ صلے | یہ ان کا وصف تورات میں ہے |
| وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ قف | اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے — معانقة 15 |
| كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ | اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی کونپل نکالی |
| فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ | پھر اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت اور موٹی ہو گئی |
| فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ | پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی |
| يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ | وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو |
| لِيَغِيْظَ | (اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ وہ غصہ دلائے |
| بِهِمُ الْكُفَّارَ ط | ان (صحابہ) کے ذریعے کافروں کو |
| وَعَدَ اللّٰهُ | اللہ نے وعدہ کیا ہے |
| الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اُن (لوگوں) سے جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ | ان میں سے اور انہوں نے نیک عمل کیے |
| مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ع (29) — ع 4 / 3 / 12 | بخشش اور بہت بڑے اجر کا۔ (29) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اَشِدَّآءُ | : شدید، شدت، اشد۔ |
| عَلٰى | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| الْكُفَّارِ | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| رُحَمَآءُ | : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔ |
| بَيْنَهُمْ | : بین بین، بین الاقوامی۔ |
| تَرٰىهُمْ | : مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| رُكَّعًا | : رکوع، رکوع و سجود۔ |
| سُجَّدًا | : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔ |
| فَضْلًا | : فضل، فضیلت، افضل۔ |
| رِضْوَانًا | : راضی، رضا، رضائے الٰہی۔ |
| فِيْ | : فی الحال، فی الحقیقت۔ |
| وُجُوْهِهِمْ | : وجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔ |
| اَثَرِ | : اثر، آثار قدیمہ۔ |
| مَثَلُهُمْ | : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔ |
| التَّوْرٰىةِ | : تورات۔ |
| الْاِنْجِيْلِ | : انجیل، اناجیل۔ |
| كَزَرْعٍ | : زراعت، زرعی زمین۔ |
| اَخْرَجَ | : خارج، خروج، اخراج۔ |
| فَاسْتَوٰى | : مستوی، خط استوا۔ |
| يُعْجِبُ | : عجب، عجیب، تعجب۔ |
| لِيَغِيْظَ | : غیظ و غضب۔ |
| الْكُفَّارَ | : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔ |
| وَعَدَ | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| اٰمَنُوْا | : امن، ایمان، مومن۔ |
| عَمِلُوْا | : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| الصّٰلِحٰتِ | : اصلاح، اعمال صالحہ۔ |
| مِنْهُمْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| مَّغْفِرَةً | : مغفرت، استغفار۔ |
| اَجْرًا | : اجر و ثواب، اجر عظیم۔ |
| عَظِيْمًا | : عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰیَاتُھَا: 18 | 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | رُکُوْعَاتُھَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا [1] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تُقَدِّمُوْا [2] |
| اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | مت تم سب آگے بڑھو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ [3] | وَ | رَسُوْلِهٖ | وَ | اتَّقُوا |
| اللہ کے سامنے | اور | اسکے رسول (کے) | اور | تم سب ڈرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ ؕ [4] | اِنَّ اللّٰهَ | سَمِيْعٌ [5] | عَلِيْمٌ [5] (1) | يٰٓاَيُّهَا [1] |
| اللہ (سے) | بے شک اللہ | خوب سننے والا | بہت جاننے والا (ہے) | اے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَرْفَعُوْٓا [2] | اَصْوَاتَكُمْ [6] |
| (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | مت تم سب بلند کیا کرو | اپنی آوازوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَوْقَ | صَوْتِ النَّبِيِّ | وَ | لَا تَجْهَرُوْا [2] | لَهٗ [7] |
| اوپر | نبی کی آواز (کے) | اور | مت تم سب آواز اونچی کرو | اُن سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْقَوْلِ [8] | كَجَهْرِ [9] | بَعْضِكُمْ [6] | لِبَعْضٍ | اَنْ |
| بات کرنے میں | آواز اونچی کرنے کی طرح | تمہارے بعض (کی) | بعض سے | (ایسا نہ ہو) کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَحْبَطَ [10] | اَعْمَالُكُمْ [6] | وَاَنْتُمْ | لَا تَشْعُرُوْنَ [11] (2) |
| ضائع ہو جائیں | تمہارے اعمال | اور تم | تم سب شعور بھی نہ رکھتے ہو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّ الَّذِيْنَ | يَغُضُّوْنَ | اَصْوَاتَهُمْ [12] | عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ |
| بیشک (وہ لوگ) جو | وہ سب پست رکھتے ہیں | اپنی آوازوں (کو) | رسول اللہ کے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ [13] | الَّذِيْنَ | امْتَحَنَ | اللّٰهُ | قُلُوْبَهُمْ [12] |
| یہی (لوگ ہیں) | جنہیں | آزمایا | اللہ (نے) | اُن کے دلوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلتَّقْوٰى ؕ | لَهُمْ | مَّغْفِرَةٌ | وَّ | اَجْرٌ |
| تقویٰ کے لیے | اُن کے لیے | مغفرت | اور | اجر (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَظِيْمٌ [5] (3) | اِنَّ | الَّذِيْنَ | يُنَادُوْنَكَ |
| بہت بڑا | بے شک | (وہ لوگ) جو | وہ سب پکارتے ہیں آپ کو |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

3 یہ مفہومی ترجمہ ہے اس کا لفظی ترجمہ اللہ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے جس سے مراد سامنے ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

6 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

7 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے اور یہاں ہٗ سے مراد سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

8 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

9 کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

10 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

12 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا:18 | 49 سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ 106 | رُکُوۡعَاتُھَا:2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا | اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! |
| لَا تُقَدِّمُوۡا | تم (کسی بات کے جواب میں) آگے مت بڑھو |
| بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ | اللہ اور اس کے رسول کے سامنے |
| وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ | اور تم اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ |
| سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿1﴾ | خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾ |
| یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت بلند کرو |
| اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ | اپنی آوازوں کو نبی کی آواز کے اُوپر |
| وَلَا تَجۡھَرُوۡا لَہٗ بِالۡقَوۡلِ | اور اُن سے بات کرنے میں اُونچی آواز نہ کرو |
| کَجَھۡرِ بَعۡضِکُمۡ | جس طرح تمہارے بعض اُونچی آواز کرتے ہیں |
| لِبَعۡضٍ | بعض کیلیے (یعنی ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بات کرتے ہیں) |
| اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ | (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں |
| وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿2﴾ | اور تم شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو۔ ﴿2﴾ |
| اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ | بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں |
| اَصۡوَاتَھُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ | اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس |
| اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ | یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں اللہ نے آزمایا |
| قُلُوۡبَھُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ | ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے |
| لَھُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿3﴾ | انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿3﴾ |
| اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ | بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں |

**قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال**

| | |
|---|---|
| اٰمَنُوۡا | :امن، ایمان، مومن۔ |
| لَا | :لاعلاج، لاتعداد |
| تُقَدِّمُوۡا | :تقدیم، مقدم، اقدام۔ |
| بَیۡنَ | :بین بین، بین الاقوامی۔ |
| یَدَیِ | :ید بیضاء، رفع الیدین۔ |
| وَ | :شام وسحر، شان وشوکت۔ |
| رَسُوۡلِہٖ | :رسول، رسالت، مرسل۔ |
| اتَّقُوا | :تقویٰ، متقی۔ |
| سَمِیۡعٌ | :سمع وبصر، آلۂ سماعت۔ |
| عَلِیۡمٌ | :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| اٰمَنُوۡا | :امن، ایمان، مومن۔ |
| لَا | :لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔ |
| تَرۡفَعُوۡۤا | :رفعت، اعلیٰ وارفع۔ |
| اَصۡوَاتَکُمۡ | :صوت الاسلام، صوتی انجینئر |
| فَوۡقَ | :فوق، فوقیت، فائق۔ |
| النَّبِیِّ | :نبی، نبوت، انبیا۔ |
| تَجۡھَرُوۡا | :جہری نمازیں، آمین بالجہر۔ |
| بِالۡقَوۡلِ | :قول، اقوال، مقولہ۔ |
| کَجَھۡرِ | :کالعدم، کماحقہ۔ |
| بَعۡضِکُمۡ | :بعض اوقات، بعض دفعہ۔ |
| اَعۡمَالُکُمۡ | :عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| تَشۡعُرُوۡنَ | :عقل وشعور، لاشعور۔ |
| عِنۡدَ | :عندالطلب، عندیہ۔ |
| امۡتَحَنَ | :امتحان، ممتحن، امتحانات۔ |
| قُلُوۡبَھُمۡ | :قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| لِلتَّقۡوٰی | :تقویٰ، متقی۔ |
| مَّغۡفِرَۃٌ | :مغفرت، استغفار۔ |
| اَجۡرٌ | :اجر، اجرت، ماجور۔ |
| عَظِیۡمٌ | :عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔ |
| یُنَادُوۡنَکَ | :ندا، منادی، ندائے ملت۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ [1] | اَكۡثَرُهُمۡ | لَا يَعۡقِلُوۡنَ [2] ۝4 | وَلَوۡ [3] |
| حجروں کے پیچھے سے | اُن کے اکثر | نہیں وہ سب عقل رکھتے | اور اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهُمۡ | صَبَرُوۡا | حَتّٰى | تَخۡرُجَ | اِلَيۡهِمۡ |
| بے شک وہ | سب صبر کرتے | یہاں تک کہ | آپ (خود) نکلتے | اُن کی طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكَانَ [4] | خَيۡرًا | لَّهُمۡ ؕ [5] | وَاللّٰهُ | غَفُوۡرٌ [6] |
| (تو) یقیناً تھا | بہتر | اُن کے لیے | اور اللہ | بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّحِيۡمٌ [6] ۝5 | يٰۤاَيُّهَا | الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡۤا | اِنۡ [7] |
| نہایت رحم کرنے والا (ہے) | اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | اگر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَآءَكُمۡ | فَاسِقٌ [8] | بِنَبَاٍ [8][9] | فَتَبَيَّنُوۡۤا [11][10] |
| آئے تمہارے پاس | کوئی فاسق | کسی خبر کے ساتھ | تو تم سب اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنۡ [7] | تُصِيۡبُوۡا | قَوۡمًا [8] | بِجَهَالَةٍ [1][9] |
| (ایسا نہ ہو) کہ | تم سب تکلیف پہنچاؤ | کسی قوم (کو) | نادانی سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتُصۡبِحُوۡا [10] | عَلٰى | مَا | فَعَلۡتُمۡ | نٰدِمِيۡنَ ۝6 |
| پھر تم سب ہو جاؤ | (اس) پر | جو | تم نے کیا | سب پشیمان |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاعۡلَمُوۡۤا | اَنَّ | فِيۡكُمۡ | رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ [12] | لَوۡ [3] |
| اور تم سب جان لو | کہ بیشک | تم میں | اللہ کے رسول (ہیں) | اگر |

| | | |
|---|---|---|
| يُطِيۡعُكُمۡ | فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ [13] | لَعَنِتُّمۡ [4] |
| وہ بات مانیں تمہاری | بہت سے معاملات میں | (تو) یقیناً تم مشکل میں پڑ جاؤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لٰكِنَّ | اللّٰهَ | حَبَّبَ [14] |
| اور | لیکن | اللہ (نے) | محبوب بنا دیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَيۡكُمُ | الۡاِيۡمَانَ | وَ | زَيَّنَهٗ [14][15] |
| تمہاری طرف | ایمان (کو) | اور | مزین کر دیا اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ | وَ | كَرَّهَ [14] | اِلَيۡكُمُ |
| تمہارے دلوں میں | اور | اس نے ناپسندیدہ بنا دیا | تمہاری طرف |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
3. لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔
4. لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ یقیناً کیا جاتا ہے۔
5. لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
6. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔
7. اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔
8. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ کسی، کوئی ہوتا ہے۔
9. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
10. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
11. اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ اچھی طرح کیا گیا ہے۔
12. لہٰذا تم ان کی تعظیم اور اطاعت کرو وہ جانتے ہیں تمہارے لیے کیا بہتر ہے کیونکہ اُن پر وحی اُترتی ہے پس ان کی مانو، اپنی منوانے کی کوشش مت کرو۔
13. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
15. ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ | حجروں کے باہر سے |
| اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾ | ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿4﴾ |
| وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا | اور اگر بے شک وہ صبر کرتے |
| حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ | یہاں تک کہ آپ (خود) ان کی طرف نکلتے |
| لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ | (تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہوتا |
| وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ | اور اللہ بہت بخشنے والا بے حدورحم کرنے والا ہے ﴿5﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو |
| اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ | اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کسی خبر کیساتھ آئے |
| فَتَبَيَّنُوْٓا | تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو |
| اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ | (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو نادانی سے تکلیف پہنچاؤ |
| فَتُصْبِحُوْا | پھر تم ہو جاؤ |
| عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾ | پشیمان اس پر جو تم نے کیا۔ ﴿6﴾ |
| وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ | اور تم جان لو کہ بے شک تم میں |
| رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ | اللہ کے رسول ہیں، اگر |
| يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ | وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مانیں |
| لَعَنِتُّمْ | (تو) یقیناً تم مشکل میں پڑ جاؤ |
| وَلٰكِنَّ اللّٰهَ | اور لیکن اللہ نے |
| حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ | تمہاری طرف (یعنی تمہارے لیے) ایمان کو محبوب بنا دیا |
| وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ | اور اُسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا |
| وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ | اور اس نے تمہاری طرف (یعنی تمہارے لیے) ناپسندیدہ بنا دیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مِنْ | منجانب، من وعن۔ |
| وَّرَآءِ | ماورائے آئین۔ |
| الْحُجُرٰتِ | حجرہ، حجرے۔ |
| اَكْثَرُهُمْ | اکثر، کثیر، کثرت۔ |
| لَا | لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔ |
| يَعْقِلُوْنَ | عقل، عاقل، معقول۔ |
| صَبَرُوْا | صبر، صابر، صبر وتحمل۔ |
| حَتّٰى | حتیٰ کہ، حتی الامکان۔ |
| تَخْرُجَ | خارج، مخرج، اخراج۔ |
| خَيْرًا | خیر وعافیت، خیریت۔ |
| غَفُوْرٌ | غفور، مغفرت، استغفار۔ |
| رَّحِيْمٌ | رحم، رحیم، رحمت، رحمٰن۔ |
| اٰمَنُوْٓا | ایمان، امن، مومن۔ |
| فَاسِقٌۢ | فاسق وفاجر، فسق وفجور۔ |
| بِنَبَاٍ | نبی، انبیاء، نبوت۔ |
| فَتَبَيَّنُوْٓا | بیان، مبیّنہ طور پر۔ |
| تُصِيْبُوْا | مصیبت، مصائب۔ |
| قَوْمًا | قوم، اقوام، قومیت۔ |
| بِجَهَالَةٍ | جاہل، جہالت۔ |
| فَتُصْبِحُوْا | صبح، صبح طلوع ہونا۔ |
| فَعَلْتُمْ | فعل، فاعل، مفعول۔ |
| نٰدِمِيْنَ | ندامت، نادم۔ |
| اعْلَمُوْٓا | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| يُطِيْعُكُمْ | اطاعت، مطیع |
| الْاَمْرِ | امر، آمر، مامور، امور۔ |
| حَبَّبَ | حبیب، محبت، محبوب۔ |
| زَيَّنَهٗ | تزئین وآرائش، مزین۔ |
| قُلُوْبِكُمْ | قلب، قلبی تعلق۔ |
| كَرَّهَ | کراہت، مکروہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْكُفْرَ | وَ | الْفُسُوْقَ | وَ | الْعِصْيَانَ ؕ | اُولٰٓئِكَ [1] |
| کفر (کو) | اور | گناہ (کو) | اور | نافرمانی (کو) | وہی (لوگ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ [2] (7) | فَضْلًا | مِّنَ اللّٰهِ | وَ نِعْمَةً ؕ [3] | وَ اللّٰهُ |
| ہی سب ہدایت والے (ہیں) | فضل | اللہ (کی طرف) سے | اور انعام (ہے) | اور اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلِيْمٌ [4] | حَكِيْمٌ [4] (8) | وَ اِنْ | طَآئِفَتٰنِ [5] | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ |
| خوب جاننے والا | بہت حکمت والا (ہے) | اور اگر | دو گروہ | ایمان والوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اقْتَتَلُوْا [6] | فَاَصْلِحُوْا | بَيْنَهُمَا ۚ [7] | فَاِنْۢ | بَغَتْ [3] |
| سب آپس میں لڑ پڑیں | تو تم سب صلح کرا دو | ان دونوں کے درمیان | پھر اگر | زیادتی کرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِحْدٰىهُمَا [7] | عَلَى الْاُخْرٰى [8] | فَقَاتِلُوا [9] | الَّتِيْ | تَبْغِيْ [10] |
| اُن دونوں میں سے ایک | دوسرے پر | تو تم سب لڑو | (اس سے) جو | زیادتی کرتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَتّٰى | تَفِيْٓءَ [10] | اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ | فَاِنْ [9] | فَآءَتْ [3] |
| یہاں تک کہ | وہ لوٹ آئے | اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف | پھر اگر | وہ لوٹ آئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَصْلِحُوْا [9] | بَيْنَهُمَا [7] | بِالْعَدْلِ | وَ | اَقْسِطُوْا ؕ |
| تو تم سب صلح کرا دو | ان دونوں کے درمیان | عدل کے ساتھ | اور | تم سب انصاف کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | يُحِبُّ | الْمُقْسِطِيْنَ (9) | اِنَّمَا [11] |
| بیشک اللہ | وہ پسند فرماتا ہے | سب انصاف کرنے والوں (کو) | یقیناً صرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمُؤْمِنُوْنَ | اِخْوَةٌ | فَاَصْلِحُوْا [9] | بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ [12] |
| سب مومن | بھائی (ہی ہیں) | پس تم سب صلح کرا دو | اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اتَّقُوا اللّٰهَ | لَعَلَّكُمْ | تُرْحَمُوْنَ [13] ع (10) | يٰٓاَيُّهَا [14] | الَّذِيْنَ |
| اور | تم سب ڈرو اللہ (سے) | تاکہ تم | تم سب رحم کیے جاؤ | اے | (وہ لوگو) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا | لَا يَسْخَرْ | قَوْمٌ | مِّنْ قَوْمٍ | عَسٰٓى |
| سب ایمان لائے ہو | نہ وہ مذاق کرے | کوئی قوم | کسی (دوسری) قوم سے | ہو سکتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ يَّكُوْنُوْا | خَيْرًا | مِّنْهُمْ | وَلَا نِسَآءٌ | مِّنْ نِّسَآءٍ |
| کہ وہ سب ہوں | بہتر | اُن سے | اور نہ عورتیں (مذاق کریں) | عورتوں سے |

ع 1 10 13 الثلثة

[1] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

[2] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[3] لفظ کے آخر میں ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] اس فعل کے درمیان میں موجود تَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] علامت هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

[8] اسم کے آخر میں ـٰى مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[10] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہ دراصل اَخَوَيْنِ + كُمْ تھا اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، گرامر کی رو سے نِ گرا ہوا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

| | |
|---|---|
| الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ | کفر اور گناہ اور نافرمانی کو |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿7﴾ | یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔﴿7﴾ |
| فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ | اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾ | اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿8﴾ |
| وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ |
| اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا | آپس میں لڑ پڑیں تو تم صلح کروا دو |
| بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ | ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے |
| اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى | ان دونوں میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر |
| فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ | تو تم (اس سے) لڑو جو (کہ وہ) زیادتی کرتا ہے |
| حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ | یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف لوٹ آئے |
| فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا | پھر اگر وہ لوٹ آئے تو تم ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو |
| بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ | عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو |
| اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾ | بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔﴿9﴾ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ | یقیناً مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہی ہیں |
| فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ | پس اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو |
| ع 10 13 الثلثة وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ ع | اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔﴿10﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو |
| لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ | کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے مذاق نہ کرے |
| عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ | ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں |
| وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ | اور نہ کوئی عورتیں (دوسری) عورتوں سے (مذاق کریں) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْكُفْرَ : کفر، کافر، کفار۔
الْفُسُوْقَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
الْعِصْيَانَ : معصیت، عاصی، عصیاں۔
الرّٰشِدُوْنَ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
طَآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
اقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول۔
فَاَصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، صالح۔
بَيْنَهُمَا : بین السطور، بین الاقوامی۔
بَغَتْ : باغی، بغاوت۔
اِحْدٰىهُمَا : واحد، توحید، وحدانیت۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
الْاُخْرٰى : اخروی زندگی۔
فَقَاتِلُوا : قتل، قاتل، مقتول۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الوسعت۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
فَاَصْلِحُوْا : اصلاح، صالح، صلح۔
اَقْسِطُوْا : قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اِخْوَةٌ : اخوت، مواخات، اخوان۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَسْخَرْ : مسخرہ، تمسخر اُڑانا۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرخواہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَسٰٓى | اَنْ | يَّكُنَّ [1] | خَيْرًا | مِّنْهُنَّ ج [2] | وَ |
| ہو سکتا ہے | کہ | وہ ہوں | بہتر | اُن سے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَلْمِزُوْٓا [3] | اَنْفُسَكُمْ [4] | وَ | لَا تَنَابَزُوْا [3][5] |
| مت تم سب عیب لگاؤ | اپنے نفسوں (پر) | اور | مت تم سب ایک دوسرے کو پکارو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِالْاَلْقَابِ ط | بِئْسَ | الِاسْمُ الْفُسُوْقُ [6] | بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج |
| (بُرے) القاب سے | بُرا (ہے) | فسق والا نام (دینا) | ایمان (لانے) کے بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ [7] | لَّمْ يَتُبْ [8] | فَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [9] (11) | يٰٓاَيُّهَا [10] |
| اور جو | نہ وہ توبہ کرے | تو وہ (لوگ) | ہی سب ظالم (ہیں) | اے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوا | اجْتَنِبُوْا | كَثِيْرًا | مِّنَ الظَّنِّ ز |
| (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب اجتناب کرو | بہت سے | گمان (کرنے) سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | بَعْضَ الظَّنِّ | اِثْمٌ | وَّ | لَا تَجَسَّسُوْا [2] |
| بے شک | بعض گمان | گناہ (ہیں) | اور | مت تم سب جاسوسی کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا | يَغْتَبْ | بَّعْضُكُمْ [11] | بَعْضًا ط | اَ [12] | يُحِبُّ |
| اور نہ | وہ غیبت کرے | تمہارا بعض | بعض (کی) | کیا | وہ پسند کرتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحَدُكُمْ [11] | اَنْ | يَّاْكُلَ | لَحْمَ اَخِيْهِ | مَيْتًا |
| تمہارا کوئی ایک | کہ | وہ کھائے | اپنے بھائی کا گوشت | (جبکہ وہ) مردہ ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَكَرِهْتُمُوْهُ ط [13] | وَ | اتَّقُوا اللّٰهَ ط | اِنَّ اللّٰهَ | تَوَّابٌ |
| سو تم ناپسند کرتے ہو اُسے | اور | تم سب اللہ سے ڈرو | بیشک اللہ | بہت توبہ قبول کرنے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ (12) | يٰٓاَيُّهَا [10] | النَّاسُ | اِنَّا [14] | خَلَقْنٰكُمْ [11][15] | مِّنْ ذَكَرٍ |
| نہایت رحم والا (ہے) | اے | لوگو | بیشک ہم | ہم نے پیدا کیا تمہیں | ایک مرد سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | اُنْثٰى | وَ | جَعَلْنٰكُمْ [15][11] | شُعُوْبًا | وَّقَبَآئِلَ |
| اور | ایک عورت (سے) | اور | ہم نے بنادیا تمہیں | قومیں | اور قبیلے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِتَعَارَفُوْا ط [16][5] | اِنَّ | اَكْرَمَكُمْ [11][17] | عِنْدَ اللّٰهِ |
| تاکہ تم سب ایک دوسرے کو پہچانو | بیشک | تمہارا زیادہ عزت والا | اللہ کے نزدیک |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَّكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔

[2] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] اپنے نفسوں پر عیب نہ لگانے سے مراد ہے ایک دوسرے پر عیب مت لگاؤ۔

[5] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] یہ بظاہر لکھنے میں بِئْسَ الِاسْمُ ہے لیکن اسے "بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ" پڑھا جاتا ہے۔

[7] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

[8] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[9] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے

[10] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[11] كُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے

[12] أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[13] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں

[14] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[15] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[16] یہ دراصل لِتَتَعَارَفُوْا تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گری ہوئی ہے۔

[17] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ | ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں |
| وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ | اور نہ تم اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر عیب لگاؤ |
| وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ | اور ایک دوسرے کو (برے) القاب سے مت پکارو |
| بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ | (کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے |
| بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ | ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿11﴾ | تو وہ (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا | اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو |
| اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ | بہت سے گمان کرنے سے اجتناب کرو |
| اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ | بے شک بعض گمان گناہ ہیں |
| وَّلَا تَجَسَّسُوۡا | اور تم جاسوسی نہ کرو، |
| وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ | اور تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے |
| اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ | کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے |
| اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا | کہ وہ اپنے بھائی کا گوشت کھائے جبکہ وہ مردہ ہو |
| فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | سو تم اُسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو |
| اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ | بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا |
| رَّحِيۡمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ | بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿12﴾ اے لوگو! |
| اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ | بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا ایک مرد سے |
| وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ | اور ایک عورت (سے) اور ہم نے تمہیں بنا دیا |
| شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ | قومیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو |
| اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ | بیشک تم میں سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| خَيۡرًا | خیر، خیریت، خیرخواہی۔ |
| مِّنۡهُنَّ | منجانب، من وعن۔ |
| وَ | شان وشوکت، عفو ودرگزر۔ |
| لَا | لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| اَنۡفُسَكُمۡ | نفس، نفسا نفسی۔ |
| بِالۡاَلۡقَابِ | لقب، القاب۔ |
| الِاسۡمُ | اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔ |
| الۡفُسُوۡقُ | فسق وفجور، فاسق وفاجر۔ |
| الۡاِيۡمَانِ | امن، ایمان، مومن۔ |
| يَتُبۡ | توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔ |
| الظّٰلِمُوۡنَ | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| اجۡتَنِبُوۡا | اجتناب۔ |
| كَثِيۡرًا | کثرت، کثیر، اکثر۔ |
| الظَّنِّ | حسن ظن، ظن غالب۔ |
| تَجَسَّسُوۡا | تجسس، جاسوس، متجسس۔ |
| يَغۡتَبۡ | غیبت۔ |
| يُحِبُّ | محبت، محبوب، حبیب۔ |
| يَّاۡكُلَ | ماکولات ومشروبات۔ |
| لَحۡمَ | لحیم شحیم، ماءاللحم۔ |
| اَخِيۡهِ | اخوت، مواخات، اخوان۔ |
| فَكَرِهۡتُمُوۡهُ | کراہت، مکروہ، مکروہات۔ |
| اتَّقُوا | تقویٰ، متقی۔ |
| تَوَّابٌ | توبہ، تائب۔ |
| النَّاسُ | عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| خَلَقۡنٰكُمۡ | خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔ |
| شُعُوۡبًا | شعبہ جات، شعبہ تعلیم۔ |
| قَبَآئِلَ | قبیلہ، قبائل، قبیلے۔ |
| لِتَعَارَفُوۡا | تعارف، عرف، معروف۔ |
| اَكۡرَمَكُمۡ | اکرام، تکریم، کرم۔ |
| عِنۡدَ | عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَتْقٰىكُمْ ط [1] | اِنَّ | اللّٰهَ | عَلِيْمٌ [2] | خَبِيْرٌ [2] (13) |
| تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے) | بیشک | اللہ | بہت جاننے والا | خوب خبردار (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَتِ [3] | الْاَعْرَابُ [4] [5] | اٰمَنَّا ط | قُلْ [6] | لَّمْ تُؤْمِنُوْا [7] |
| کہا | دیہاتیوں (نے) | ہم ایمان لائے | آپ کہہ دیجیے | نہیں تم سب ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلٰكِنْ | قُوْلُوْٓا | اَسْلَمْنَا | وَلَمَّا [8] | يَدْخُلِ |
| اور لیکن | تم سب کہو | ہم نے اسلام قبول کیا | اور ابھی تک نہیں | وہ داخل ہوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاِيْمَانُ [5] | فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط [9] | وَاِنْ | تُطِيْعُوا | اللّٰهَ [10] |
| ایمان | تمہارے دلوں میں | اور اگر | تم سب اطاعت کرو | اللہ (کی) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | رَسُوْلَهٗ | لَا يَلِتْكُمْ [9] | مِّنْ اَعْمَالِكُمْ [9] |
| اور | اس کے رسول (کی) | (تو) نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں | تمہارے اعمال (کی جزا) سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَيْـًٔا ط | اِنَّ | اللّٰهَ | غَفُوْرٌ [2] | رَّحِيْمٌ [2] (14) |
| کوئی چیز (یعنی کچھ بھی) | یقیناً | اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت رحم والا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَا [11] | الْمُؤْمِنُوْنَ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | بِاللّٰهِ |
| بیشک صرف | سب مومن | جو | وہ سب ایمان لائے | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | رَسُوْلِهٖ | ثُمَّ | لَمْ يَرْتَابُوْا [7] | وَ |
| اور | اُس کے رسول (پر) | پھر | نہیں وہ سب شک میں پڑے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جٰهَدُوْا | بِاَمْوَالِهِمْ [12] | وَ | اَنْفُسِهِمْ |
| ان سب نے جہاد کیا | اپنے مالوں سے | اور | اپنی جانوں (سے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط | اُولٰٓئِكَ | هُمُ الصّٰدِقُوْنَ [13] (15) | قُلْ [6] |
| اللہ کے راستے میں | وہ سب (لوگ) | ہی سب سچے (ہیں) | آپ کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ | تُعَلِّمُوْنَ | اللّٰهَ [10] | بِدِيْنِكُمْ ط [12] [9] | وَ [14] |
| کیا | تم سب خبر دیتے ہو | اللہ (کو) | اپنے دین کی | حالانکہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | يَعْلَمُ | مَا | فِي السَّمٰوٰتِ |
| اللہ | وہ جانتا ہے | جو (کچھ) | آسمانوں میں (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، خوب یا نہایت کیا گیا ہے۔

[3] تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[4] یہ اَعْرَابِیٌّ کی جمع ہے اور جس جمع کے آخر میں وْنَ نہ ہو تو اس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جاسکتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[7] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[8] لَمَّا کا ترجمہ عموماً جب کبھی ابھی تک نہیں بھی ہوتا ہے۔

[9] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] هُمْ کے بعد الْ میں ہی کا مفہوم ہے۔

[14] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَتْقٰىكُمْ ؕ | (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ | بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا خوب خبردار ہے ﴿13﴾ |
| قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ | دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے |
| قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا | آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے |
| وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا | اور لیکن (یہ) کہو (کہ) ہم اسلام لائے |
| وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ | اور ایمان (تو) ابھی تک داخل نہیں ہوا |
| فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ | تمہارے دلوں میں |
| وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کروگے |
| لَا يَلِتْكُمْ | (تو) وہ تمہیں کمی نہیں کرے گا |
| مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ | تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ | یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم والا ہے۔ ﴿14﴾ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ | بیشک مومن تو صرف وہی ہیں جو |
| اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے |
| ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا | پھر وہ شک میں نہیں پڑے |
| وَجٰهَدُوْا | اور انہوں نے جہاد کیا |
| بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ | اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ | اللہ کے راستے میں |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ | وہ (لوگ) ہی سچے (مومن) ہیں۔ ﴿15﴾ |
| قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ | آپ کہہ دیجیے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | حالانکہ اللہ (تو) جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَتْقٰىكُمْ : تقویٰ، متقی۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، خبردار، باخبر۔
- قَالَتِ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- اَسْلَمْنَا : اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔
- يَدْخُلِ : دخل، داخل، داخلہ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
- قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- تُطِيْعُوا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
- رَسُوْلَهٗ : رسول، رسالت، مرسل۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَعْمَالِكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، رحمٰن۔
- رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔
- يَرْتَابُوْا : ریب وتردد، لاریب۔
- جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مال ودولت۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- سَبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- الصّٰدِقُوْنَ : صادق، صداقت، صدق وصفا۔
- قُلْ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- تُعَلِّمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، عالم۔
- بِدِيْنِكُمْ : ادیان باطلہ، دین ودنیا۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَا | فِي الْاَرْضِ ط | وَاللّٰهُ | بِكُلِّ شَيْءٍ [1] | عَلِيْمٌ [2] (16) |
| اور جو | زمین میں (ہے) | اور اللہ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا (ہے) |
| يَمُنُّوْنَ | عَلَيْكَ | اَنْ [3] | اَسْلَمُوْا ط [4] | قُلْ [5] |
| وہ سب احسان جتاتے ہیں | آپ پر | کہ | وہ سب اسلام لے آئے | آپ کہہ دیجیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَّا تَمُنُّوْا [6] | عَلَيَّ [7] | اِسْلَامَكُمْ ج [8] | بَلِ |
| مت تم سب احسان رکھو | مجھ پر | اپنے اسلام (لانے) کا | بلکہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | يَمُنُّ | عَلَيْكُمْ | اَنْ [3] | هَدٰىكُمْ [8] |
| اللہ | وہ احسان رکھتا ہے | تم پر | کہ | اس نے ہدایت دی تمہیں |
| لِلْاِيْمَانِ [9] | اِنْ [3] | كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ (17) | اِنَّ اللّٰهَ |
| ایمان کی | اگر | ہو تم | سب سچے | بے شک اللہ |
| يَعْلَمُ | غَيْبَ | السَّمٰوٰتِ [10] | وَ | الْاَرْضِ ط |
| وہ جانتا ہے | پوشیدہ باتیں | آسمانوں (کی) | اور | زمین (کی) |
| وَ | اللّٰهُ | بَصِيْرٌ [2] | بِمَا [1] | تَعْمَلُوْنَ ع (18) |
| اور | اللہ | خوب دیکھنے والا (ہے) | (اس) کو جو | تم سب کرتے ہو |

ع 2/8 14

## اٰيَاتُهَا: 45 — 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| قٓ ج [11] | وَ [12] | الْقُرْاٰنِ | الْمَجِيْدِ ج (1) |
| قٓ | قسم ہے | قرآن (کی) | بڑی شان والے |
| بَلْ | عَجِبُوْٓا | اَنْ [3] | جَآءَهُمْ |
| بلکہ | اُن سب نے تعجب کیا | کہ | آیا اُن کے پاس |
| مُنْذِرٌ [13] | مِّنْهُمْ | فَقَالَ | الْكٰفِرُوْنَ |
| ایک ڈرانے والا | اُن میں سے | تو کہا | کافروں (نے) |

| | | |
|---|---|---|
| هٰذَا | شَيْءٌ | عَجِيْبٌ ج (2) |
| یہ | ایک چیز (ہے) | عجیب |

المنزل ٧

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[4] یہ دیہاتی آپ ﷺ کو آکر کہتے کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں ہم نے آپ کی مدد کی ہے جبکہ دوسرے عرب آپ کے خلاف ہیں تو اللہ نے اُن کا رد فرمایا ہے کہ سچے مسلمان کا یہ کام نہیں کہ وہ احسان جتلائے تمہارے اسلام لانے کا فائدہ تمہیں ہی ہوگا یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے تمہیں قبول اسلام کی توفیق بخشی۔

[5] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یَ کا مجموعہ ہے۔

[8] كُمْ اسم کے آخر میں ترجمہ تمہارا یا اپنا، اور فعل کے آخر میں ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے

[9] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[10] ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[11] اس سورت میں ابتدائے خلق، حشر و نشر حساب، جنت و دوزخ، ثواب و سزا کا بیان ہے اس لیے آپ ﷺ جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں اسے پڑھ کر سنایا کرتے تھے

[12] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ | اور جو زمین میں ہے |
| وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾ | اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿16﴾ |
| يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ | وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں |
| اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ | کہ وہ اسلام لے آئے، آپ کہہ دیجیے |
| لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ | اپنے اسلام (لانے) کا مجھ پر احسان مت رکھو |
| بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ | بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے |
| اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ | کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ | اگر تم سچے ہو۔ ﴿17﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ | بے شک اللہ جانتا ہے |
| غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو |
| وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ | اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے |
| ع 2 8 14 بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع | اس کو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾ |

## اٰيَاتُهَا: 45 — 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| المنزل 7 قٓ ۚ | قٓ |
| وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ۚ | بڑی شان والے قرآن کی قسم (کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں) ﴿1﴾ |
| بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ | بلکہ انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس آیا |
| مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ | ایک ڈرانے والا اُنہی میں سے |
| فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ | تو کافروں نے کہا |
| هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ۚ | یہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾ |

### قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | :مال و دولت، علم و عمل۔ |
| مَا | :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| فِي | :فی الحال، فی الفور۔ |
| الْاَرْضِ | :ارض و سما، قطعہ اُراضی۔ |
| بِكُلِّ | :کل نمبر، کل تعداد۔ |
| شَيْءٍ | :شے، اشیائے خورد و نوش۔ |
| عَلِيْمٌ | :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| يَمُنُّوْنَ | :ممنون، مرہون منت۔ |
| عَلَيْكَ | :علی الاعلان، علی العموم۔ |
| اَسْلَمُوْا | :مسلم، مسلمان، مسلمین۔ |
| قُلْ | :قول، اقوال، مقولہ۔ |
| لَّا | :لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔ |
| هَدٰىكُمْ | :ہدایت، ہادیٔ برحق۔ |
| لِلْاِيْمَانِ | :امن، ایمان، مومن۔ |
| صٰدِقِيْنَ | :صادق، صدق، صداقت۔ |
| يَعْلَمُ | :علم، معلوم، تعلیم، عالم۔ |
| غَيْبَ | :علم غیب، حاضر و غائب۔ |
| السَّمٰوٰتِ | :ارض و سما، کتب سماویہ۔ |
| الْاَرْضِ | :ارض و سما، قطعہ اُراضی۔ |
| بَصِيْرٌ | :سمع و بصر، بصارت۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | :عمل، اعمال صالحہ، معمول۔ |
| الْمَجِيْدِ | :مجد و بزرگی، جد امجد۔ |
| بَلْ | :بلکہ۔ |
| عَجِبُوْٓا | :عجب، عجیب، تعجب۔ |
| مُّنْذِرٌ | :بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔ |
| مِّنْهُمْ | :منجانب، من و عن۔ |
| الْكٰفِرُوْنَ | :کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔ |
| هٰذَا | :لہٰذا، مسجد ہٰذا۔ |
| شَيْءٌ | :شے، اشیائے خورد و نوش۔ |
| عَجِيْبٌ | :تعجب، عجیب و غریب۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| ءَ [1] | اِذَا | مِتْنَا [2] | وَ | كُنَّا |
|---|---|---|---|---|
| کیا | جب | ہم مر جائیں گے | اور | ہم ہو جائیں گے |

| تُرَابًا ج | ذٰلِكَ [3] | رَجْعٌۢ | بَعِيْدٌ (3) | قَدْ [4] |
|---|---|---|---|---|
| مٹی | یہ | واپس لوٹنا | بہت دور (ہے) | یقیناً |

| عَلِمْنَا [5] | مَا [6] | تَنْقُصُ [7] [8] | الْاَرْضُ | مِنْهُمْ ج |
|---|---|---|---|---|
| ہم نے جان لیا ہے | جو | کم کرتی ہے | زمین | اُن میں سے |

| وَ | عِنْدَنَا | كِتٰبٌ | حَفِيْظٌ (4) |
|---|---|---|---|
| اور | ہمارے پاس | کتاب (ہے) | (ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی |

| بَلْ | كَذَّبُوْا | بِالْحَقِّ | لَمَّا | جَآءَهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| بلکہ | اُنہوں نے جھٹلا دیا | حق کو | جب | وہ آیا اُنکے پاس |

| فَهُمْ | فِيْٓ اَمْرٍ [9] | مَّرِيْجٍ (5) | اَفَلَمْ [10] |
|---|---|---|---|
| پس وہ | ایک معاملے میں | اُلجھے ہوئے (ہیں) | تو (بھلا) کیا نہیں |

| يَنْظُرُوْٓا [11] | اِلَى السَّمَآءِ | فَوْقَهُمْ | كَيْفَ | بَنَيْنٰهَا [5] |
|---|---|---|---|---|
| اُن سب نے دیکھا | آسمان کی طرف | اپنے اوپر | کیسے | ہم نے بنایا اُسے |

| وَ | زَيَّنّٰهَا | وَمَا [6] | لَهَا [12] | مِنْ فُرُوْجٍ [13] [9] (6) |
|---|---|---|---|---|
| اور | ہم نے مزین کیا اُسے | اور نہیں (ہے) | اُس کا | کوئی شگاف |

| وَ | الْاَرْضَ | مَدَدْنٰهَا [5] | وَ | اَلْقَيْنَا [5] |
|---|---|---|---|---|
| اور | زمین (کو) | ہم نے پھیلایا اُسے | اور | ہم نے ڈال دیے |

| فِيْهَا | رَوَاسِيَ | وَ | اَنْۢبَتْنَا [5] | فِيْهَا |
|---|---|---|---|---|
| اُس میں | پہاڑ (جمع) | اور | ہم نے اگائی | اُس میں |

| مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ [13] | بَهِيْجٍ (7) لا | تَبْصِرَةً [7] [14] | وَّ | ذِكْرٰى [14] |
|---|---|---|---|---|
| ہر قسم | خوبی والی | دکھانے (کے لیے) | اور | یاد دلانے (کے لیے) |

| لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ [15] (8) | وَ | نَزَّلْنَا [5] | مِنَ السَّمَآءِ |
|---|---|---|---|
| ہر رجوع کرنے والے بندے کو | اور | ہم نے نازل کیا | آسمان سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہوں تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[2] مِتْنَا فعل ماضی ہے اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[5] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] یعنی زمین انسان کے گوشت، ہڈی اور بال وغیرہ کو بوسیدہ کر کے کھاجاتی ہے وہ ہمیں سب معلوم ہے۔

[9] یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[10] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور اسکے بعد یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

[12] لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[13] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] اسم کے آخر میں ۃ، ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| ءَاِذَا مِتْنَا | کیا جب ہم مر جائیں گے |
| وَكُنَّا تُرَابًا ۚ | اور ہم مٹی ہو جائینگے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائینگے؟) |
| ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ﴿3﴾ | یہ واپس لوٹنا (عقل سے) بہت دور ہے۔ ﴿3﴾ |
| قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ | یقیناً ہم جان چکے ہیں جو زمین (کھا کھا کر) کم کرتی ہے |
| مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا | ان (کے جسم) میں سے اور ہمارے پاس |
| كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾ | (ہر چیز کو) محفوظ رکھنے والی کتاب ہے۔ ﴿4﴾ |
| بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ | بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلا دیا |
| لَمَّا جَآءَهُمْ | جب وہ ان کے پاس آیا |
| فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿5﴾ | پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ ﴿5﴾ |
| اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا | تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا |
| اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ | اپنے اُوپر آسمان کی طرف |
| كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا | کیسے ہم نے اُسے بنایا اور ہم نے اُسے مزین کیا |
| وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾ | اور اُس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔ ﴿6﴾ |
| وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا | اور زمین کو، ہم نے پھیلایا اُسے |
| وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ | اور ہم نے ڈال دیے اُس میں مضبوط پہاڑ |
| وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا | اور ہم نے اُگائیں اُس میں |
| مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾ | خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾ |
| تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى | (زمین و آسمان کی تخلیق) دکھانے اور یاد دلانے کیلیے ہے |
| لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾ | ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾ |
| وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ | اور ہم نے آسمان سے نازل کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مِتْنَا | : موت وحیات، اموات۔ |
| وَ | : شان وشوکت، علم وہنر۔ |
| تُرَابًا | : تربت (مٹی)۔ |
| رَجْعٌ | : رجوع، رجعت پسندی۔ |
| بَعِيْدٌ | : بعید از عقل، بُعد۔ |
| عَلِمْنَا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| تَنْقُصُ | : نقص، نقائص، ناقص۔ |
| الْاَرْضُ | : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔ |
| عِنْدَنَا | : عند الطلب، عند اللہ ماجور۔ |
| حَفِيْظٌ | : حفاظت، محافظ، محفوظ۔ |
| بَلْ | : بلکہ۔ |
| كَذَّبُوْا | : کذب بیانی، تکذیب۔ |
| اَمْرٍ | : امر، آمر، مامور، امور۔ |
| يَنْظُرُوْٓا | : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔ |
| السَّمَآءِ | : ارض وسما، کتب سماویہ۔ |
| فَوْقَهُمْ | : فوق، مافوق الفطرت۔ |
| كَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف۔ |
| بَنَيْنٰهَا | : بانی، اس نے گھر بنایا۔ |
| زَيَّنّٰهَا | : تزئین وآرائش، مزین۔ |
| الْاَرْضَ | : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔ |
| مَدَدْنٰهَا | : مد، الف مدہ (لمبا کرنا)۔ |
| اَلْقَيْنَا | : القاء کرنا۔ |
| اَنْۢبَتْنَا | : نباتات۔ |
| تَبْصِرَةً | : تبصرہ، بصارت، بصیرت۔ |
| ذِكْرٰى | : ذکر، اذکار، تذکرہ۔ |
| عَبْدٍ | : عبد، عابد، معبود۔ |
| مُنِيْبٍ | : انابت الی اللہ۔ |
| نَزَّلْنَا | : نازل، منزل من اللہ۔ |
| مِنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| السَّمَآءِ | : ارض وسما، کتب سماویہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے آخر میں ات، ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[7] اَصْحٰبُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے۔ (تفسیر طبری)

[8] اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ سے مُراد حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ہے۔

[9] قوم تبع سے مُراد قوم سبا ہے ان کے بادشاہ کا لقب تبع تھا۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] وَعِيْدِ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا، وقف کی وجہ سے یْ حذف ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

[12] جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یعنی کیا ہم پہلی بار ہی پیدا کر کے تھک گئے ہیں کہ آخرت میں دوبارہ پیدا نہ کر سکیں گے۔

[14] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآءً | مُّبٰرَكًا | فَاَنْۢبَتْنَا [1] | بِهٖ [2] | جَنّٰتٍ [3] |
| ایک پانی | بابرکت | پھر ہم نے اگائے | اُس کے ذریعے | باغات |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | حَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ ⑨ | وَ | النَّخْلَ | بٰسِقٰتٍ [3] |
| اور | کاٹی جانے والی (کھیتی) کے دانے | اور | کھجوروں کے درخت | بلند وبالا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّهَا [4] | طَلْعٌ | نَّضِيْدٌ ۙ ⑩ | رِّزْقًا | لِّلْعِبَادِ ۙ [5] |
| اُن کے | خوشے (ہیں) | تہ بہ تہ | روزی (دینے کے لیے) | بندوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اَحْيَيْنَا | بِهٖ [2] | بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ [3] |
| اور | ہم نے زندہ کیا | اس (پانی) کے ذریعے | مُردہ شہر (بنجر زمین) کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ [6] | الْخُرُوْجُ ⑪ | كَذَّبَتْ [3] | قَبْلَهُمْ |
| اسی طرح | (قبروں سے) نکلنا (ہے) | جھٹلایا | اُن سے پہلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَوْمُ نُوْحٍ | وَّ | اَصْحٰبُ الرَّسِّ [7] | وَ | ثَمُوْدُ ۙ ⑫ |
| قومِ نوح (نے) | اور | کنویں والوں (نے) | اور | ثمود (نے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | عَادٌ | وَّ | فِرْعَوْنُ | وَ | اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ⑬ |
| اور | عاد (نے) | اور | فرعون (نے) | اور | لوط کے بھائیوں (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ [8][3] | وَ | قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ [9] | كُلٌّ |
| اور | جنگل والوں (نے) | اور | قوم تبع (نے) | سب نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذَّبَ | الرُّسُلَ [10] | فَحَقَّ [1] | وَعِيْدِ [11] ⑭ |
| جھٹلایا | رسولوں (کو) | تو ثابت ہو گیا | (میرے) عذاب کا وعدہ |

| | | |
|---|---|---|
| اَفَعَيِيْنَا [12][1] | بِالْخَلْقِ [2] | الْاَوَّلِ ؕ [13] |
| تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں | پیدا کرنے سے | پہلی بار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَلْ | هُمْ | فِيْ لَبْسٍ | مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ع ⑮ |
| بلکہ | وہ سب | شک میں (ہیں) | نئے (سرے سے) پیدا کرنے سے |

ع 1 15 15

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ [14] | خَلَقْنَا | الْاِنْسَانَ [10] |
| اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے پیدا کیا | انسان (کو) |

| | |
|---|---|
| مَآءً مُّبٰرَكًا | ایک بابرکت پانی |
| فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ | پھر ہم نے اس کے ذریعے باغات اُگائے |
| وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾ | اور کاٹی جانے والی (کھیتی) کے دانے۔ ﴿9﴾ |
| وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ | اور بلندوبالا کھجوروں کے درخت |
| لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾ | اُن کے خوشے ہیں۔ ﴿10﴾ |
| رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ | (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلیے (کیا ہے) |
| وَاَحْيَيْنَا بِهٖ | اور ہم نے اس (پانی) کے ذریعے زندہ کیا |
| بَلْدَةً مَّيْتًا | ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو |
| كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿11﴾ | اسی طرح (قبروں سے) نکلنا ہے۔ ﴿11﴾ |
| كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ | ان سے قبل قومِ نوح نے جھٹلایا |
| وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿12﴾ | اور کنویں والوں اور (قوم) ثمود نے۔ ﴿12﴾ |
| وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ | اور (قوم) عاد اور فرعون نے |
| وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾ | اور لوط کے بھائیوں نے۔ ﴿13﴾ |
| وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ | جنگل والوں اور قومِ تبع نے |
| كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ | ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا |
| فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿14﴾ | تو (میرے) عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا۔ ﴿14﴾ |
| اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ | تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے |
| بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ | (نہیں) بلکہ وہ شک میں (پڑے ہوئے) ہیں |
| ع 1 15 15 مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ | نئے سرے سے پیدا کرنے سے متعلق۔ ﴿15﴾ |
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مَآءً: ماء الحیات، ماء اللحم۔
- مُّبٰرَكًا: مبارک، برکت، تبرک۔
- فَاَنْۢبَتْنَا: نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
- جَنّٰتٍ: جنت الفردوس۔
- حَبَّ: حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد۔
- النَّخْلَ: نخلستان۔
- رِّزْقًا: رزق، رزّاق، رازق۔
- لِّلْعِبَادِ: لہٰذا، الحمدللہ۔
- لِّلْعِبَادِ: عبد، عباد، عبادت۔
- اَحْيَيْنَا: حیات، احیائے سنت۔
- بَلْدَةً: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
- مَّيْتًا: موت وحیات، میت۔
- كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ۔
- الْخُرُوْجُ: خارج، خروج، اخراج۔
- كَذَّبَتْ: کذب بیانی، کذاب۔
- قَبْلَهُمْ: قبل ازوقت، قبل الکلام۔
- قَوْمُ: قوم، قومیت، اقوام۔
- وَ: شان وشوکت، شام وسحر۔
- اَصْحٰبُ: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
- اِخْوَانُ: اخوت، مواخات، اخوان۔
- كُلٌّ: کل نمبر، کل تعداد۔
- الرُّسُلَ: رسول، مرسل، رسالت۔
- فَحَقَّ: حق وباطل، حق گوئی۔
- وَعِيْدِ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- بِالْخَلْقِ: خلق، خالق، مخلوق۔
- الْاَوَّلِ: اوّل، اوّلیت، اوّل وآخر۔
- بَلْ: بلکہ۔
- جَدِيْدٍ: جدید، جدت، تجدید۔
- خَلَقْنَا: خلق، خالق، مخلوق۔
- الْاِنْسَانَ: انسان، جن وانس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| وَنَعۡلَمُ | مَا | تُوَسۡوِسُ [1] | بِهٖ [2] | نَفۡسُهٗ ۖۚ |
|---|---|---|---|---|
| اور ہم جانتے ہیں | جو | وسوسہ ڈالتا ہے | اس کا | اُس کا نفس |

| وَنَحۡنُ | اَقۡرَبُ [3] | اِلَيۡهِ | مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ [4] (16) | اِذۡ |
|---|---|---|---|---|
| اور ہم | زیادہ قریب (ہیں) | اس کی طرف | رگِ جاں سے (بھی) | جب |

| يَتَلَقَّى [5] | الۡمُتَلَقِّيٰنِ [5][6] | عَنِ الۡيَمِيۡنِ [7] | وَعَنِ الشِّمَالِ [7] |
|---|---|---|---|
| وہ لیتے ہیں | دو لینے والے | (ایک) دائیں طرف | اور (دوسرا) بائیں طرف |

| قَعِيۡدٌ (17) | مَا يَلۡفِظُ [8] | مِنۡ قَوۡلٍ [9][10] | اِلَّا | لَدَيۡهِ |
|---|---|---|---|---|
| بیٹھا ہوا | نہیں وہ بولتا (انسان) | کوئی بات | مگر | اُس کے پاس |

| رَقِيۡبٌ [10] | عَتِيۡدٌ (18) | وَجَآءَتۡ [11] | سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ [11] |
|---|---|---|---|
| ایک نگران (فرشتہ) | تیار (ہوتا ہے) | اور آ پہنچی | موت کی بے ہوشی |

| بِالۡحَقِّ ؕ [2] | ذٰلِكَ [12] | مَا | كُنۡتَ | مِنۡهُ |
|---|---|---|---|---|
| حق کے ساتھ | یہ (ہے) | جو | تو تھا | اُس سے |

| تَحِيۡدُ (19) | وَ | نُفِخَ [13][14] | فِي الصُّوۡرِ ؕ | ذٰلِكَ [12] |
|---|---|---|---|---|
| تو بھاگتا | اور | پھونک دیا جائے گا | صور میں | یہ |

| يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ (20) | وَ | جَآءَتۡ [14] | كُلُّ نَفۡسٍ |
|---|---|---|---|
| وعدے کا دن (ہے) | اور | آئے گی | ہر جان |

| مَّعَهَا | سَآئِقٌ [10] | وَّشَهِيۡدٌ [10] (21) | لَقَدۡ | كُنۡتَ |
|---|---|---|---|---|
| اُسکے ساتھ (ہوگا) | ایک ہانکنے والا | اور ایک گواہی دینے والا | بلاشبہ یقیناً | تو تھا |

| فِيۡ غَفۡلَةٍ [11] | مِّنۡ هٰذَا | فَكَشَفۡنَا [15] | عَنۡكَ | غِطَآءَكَ |
|---|---|---|---|---|
| غفلت میں | اس سے | تو ہم نے دور کر دیا | تجھ سے | تیرا پردہ |

| فَبَصَرُكَ | الۡيَوۡمَ | حَدِيۡدٌ [16] (22) | وَ | قَالَ [15] |
|---|---|---|---|---|
| سو تیری نگاہ | آج | بہت تیز (ہے) | اور | کہے گا |

| قَرِيۡنُهٗ | هٰذَا | مَا | لَدَيَّ | عَتِيۡدٌ ؕ (23) |
|---|---|---|---|---|
| اُس کا ساتھی (فرشتہ) | یہ (ہے) | جو | میرے پاس | تیار (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
3. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
4. اَلۡوَرِيۡدِ شہ رگ کو کہتے ہیں جس کے کٹنے سے موت واقع ہوتی ہے یہاں علم کے لحاظ سے قریب ہونا مراد ہے۔
5. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
6. علامت اِن میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور دوسرا بدی لکھنے کیلیے، یا دن اور رات کے فرشتے مراد ہیں
7. عَنۡ کا ترجمہ طرف ضرورتاً کیا گیا ہے
8. مَا کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور بات میں زور پیدا ہوتا ہے۔
9. یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
10. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
11. تۡ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
12. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
13. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
15. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
16. یعنی اب تو تمہیں وہ حقیقت نظر آرہی ہے جس کا تو دنیا میں انکار کرتا تھا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ | اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے |
| نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ | اس (انسان) کا نفس اور ہم اس کے زیادہ قریب ہیں |
| مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿16﴾ | (اس کی) رگِ جاں سے (بھی)۔ ﴿16﴾ |
| اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ | جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول وفعل کو) |
| عَنِ الۡيَمِيۡنِ | (ایک) دائیں طرف |
| وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿17﴾ | اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ ﴿17﴾ |
| مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا | نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر |
| لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿18﴾ | اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ ﴿18﴾ |
| وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ | اور موت کی بے ہوشی آپہنچی |
| بِالۡحَقِّ ؕ | حق کے ساتھ (یعنی حقیقت کھولنے کو) |
| ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿19﴾ | یہی (موت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾ |
| وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ | اور صور میں پھونک دیا جائے گا |
| ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾ | یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿20﴾ |
| وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا | اور ہر نفس (اس طرح) آئے گا (کہ) اسکے ساتھ (ہوگا) |
| سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿21﴾ | ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ ﴿21﴾ |
| لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا | بلاشبہ یقیناً تو غفلت میں تھا اس (دن) سے |
| فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ | تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ |
| فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿22﴾ | سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾ |
| وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ | اور اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا |
| هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ ﴿23﴾ | یہ ہے (تیرا اعمالنامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ ﴿23﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | : شان وشوکت، قول وفعل۔ |
| نَعۡلَمُ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| تُوَسۡوِسُ | : وسوسہ، وسواس، وساوس۔ |
| نَفۡسُهٗ | : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔ |
| اَقۡرَبُ | : قریب، قرب، تقرب۔ |
| اِلَيۡهِ | : الداعی الی الخیر۔ |
| مِنۡ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الۡيَمِيۡنِ | : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔ |
| قَعِيۡدٌ | : قعدہ اولیٰ، مقعد۔ |
| يَلۡفِظُ | : لفظ، الفاظ، تلفظ۔ |
| قَوۡلٍ | : قول، اقوال، اقوالِ زریں۔ |
| اِلَّا | : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| رَقِيۡبٌ | : رقیب، رقابت۔ |
| سَكۡرَةُ | : سکرات الموت۔ |
| الۡمَوۡتِ | : موت، اموات، میت۔ |
| بِالۡحَقِّ | : حق، حقیقت، خالق حقیقی۔ |
| نُفِخَ | : نفخہ اولیٰ۔ |
| فِىۡ | : فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| الصُّوۡرِ | : صور پھونکنا۔ |
| يَوۡمُ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| الۡوَعِيۡدِ | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| كُلُّ | : کل نمبر، کلی طور پر۔ |
| مَّعَهَا | : مع اہل وعیال، معیّت۔ |
| شَهِيۡدٌ | : شاہد، شہید، شہادت۔ |
| غَفۡلَةٍ | : غافل، غفلت، تغافل۔ |
| مِّنۡ | : من جانب، من وعن۔ |
| هٰذَا | : لہٰذا، مسجد ہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔ |
| فَبَصَرُكَ | : سمع وبصر، بصارت۔ |
| الۡيَوۡمَ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| قَالَ | : قول، اقوال، مقولہ۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْقِيَا [1] | فِيْ جَهَنَّمَ | كُلَّ كَفَّارٍ | عَنِيْدٍ (24) لا |
| تم دونوں ڈال دو | جہنم میں | ہر بہت ناشکرے | بہت سرکش (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّنَّاعٍ | لِّلْخَيْرِ [2] | مُعْتَدٍ [3] | مُّرِيْبِ ۨ [3] (25) لا |
| (جو) بہت روکنے والا | بھلائی کو | حد سے تجاوز کرنے والا | شک وشبہ پیدا کرنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْ | جَعَلَ | مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا اٰخَرَ |
| جس نے | بنا لیا | اللہ کے ساتھ | دوسرا معبود |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَلْقِيٰهُ | فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ (26) | قَالَ [4] | قَرِيْنُهٗ |
| تو تم دونوں ڈال دو اُسے | سخت عذاب میں | کہے گا | اُس کا ساتھی (شیطان) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبَّنَا [5] | مَآ | اَطْغَيْتُهٗ | وَلٰكِنْ |
| (اے) ہمارے رب | نہیں | میں نے سرکش بنایا (گمراہ کیا) اُسے | اور لیکن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانَ | فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ (27) | قَالَ [4] | لَا تَخْتَصِمُوْا [6] |
| وہ (خود ہی) تھا | دور کی گمراہی میں | (اللہ) فرمائے گا | مت تم سب جھگڑا کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَدَيَّ [7] | وَ | قَدْ | قَدَّمْتُ | اِلَيْكُمْ |
| میرے پاس | اور | یقیناً | میں نے پہلے بھیج دیا تھا | تمہاری طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْوَعِيْدِ (28) [8] | مَا | يُبَدَّلُ [9] | الْقَوْلُ | لَدَيَّ [7] |
| عذاب کے وعدے کو | نہیں | وہ تبدیل کی جاتی | بات | میرے ہاں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَمَآ | اَنَا | بِظَلَّامٍ [10] | لِّلْعَبِيْدِ [11] (29) ع |
| اور نہیں | میں | ہرگز ظلم ڈھانے والا | (اپنے) بندوں پر |

ع 14 16

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | نَقُوْلُ | لِجَهَنَّمَ [12] | هَلِ | امْتَلَاْتِ |
| (جس) دن | ہم کہیں گے | جہنم سے | کیا | تو بھر گئی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | تَقُوْلُ [13] | هَلْ | مِنْ مَّزِيْدٍ [14] (30) | وَ |
| اور | وہ کہے گی | کیا | مزید (بھی ہے) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُزْلِفَتِ [13] [15] | الْجَنَّةُ [13] | لِلْمُتَّقِيْنَ [2] | غَيْرَ بَعِيْدٍ (31) |
| قریب کی جائے گی | جنت | متقی لوگوں کے | (جو) دور نہیں (ہو گی) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے آخر میں "ا" میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[3] یہ دراصل مُعْتَدِيٌ اور مُرِيْبٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[5] یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلیے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] لَدَيَّ دراصل لَدٰی + یِ کا مجموعہ ہے آخر میں جب دو ی اکٹھی آجائیں تو ان دونوں کا ادغام ہو جاتا ہے۔

[8] وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔

[9] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] مَا کے بعد اگر بِ ہو تو بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[11] یہاں لِ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[12] قَالَ یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔

[13] تَ، تُ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تُ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ | (حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو |
| كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ | ہر بہت ناشکرے (اور) بہت سرکش کو۔ ﴿24﴾ |
| مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ | (جو) بھلائی کو بہت روکنے والا |
| مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾ | حد سے تجاوز کرنیوالا (دین میں) شک ڈالنے والا ہے ﴿25﴾ |
| الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ | جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا |
| فَاَلْقِيٰهُ | تو تم دونوں ڈال دو اُسے |
| فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ | سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾ |
| قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا | اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب |
| مَآ اَطْغَيْتُهٗ | میں نے اسے گمراہ نہیں کیا |
| وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ | اور لیکن وہ (خود ہی) دور کی گمراہی میں تھا۔ ﴿27﴾ |
| قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ | (اللہ) فرمائے گا میرے پاس تم مت جھگڑا کرو |
| وَقَدْ قَدَّمْتُ | اور یقیناً میں نے پہلے ہی بھیج دیا تھا |
| اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ | تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾ |
| مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ | میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی |
| وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع 2 14 16 | اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾ |
| يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ | جس دن ہم جہنم سے کہیں گے |
| هَلِ امْتَلَاْتِ | کیا تو بھر گئی؟ |
| وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ | اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾ |
| وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ | اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی |
| غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ | (جو) کچھ دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اَلْقِيَا | :القاء کرنا۔ |
| فِيْ | :فی الفور، فی الحقیقت۔ |
| كُلَّ | :کل نمبر، کلی طور پر۔ |
| كَفَّارٍ | :کفران نعمت۔ |
| عَنِيْدٍ | :عناد، معاندانہ رویّہ۔ |
| مَنَّاعٍ | :منع، مانع، ممنوع۔ |
| لِّلْخَيْرِ | :خیر وعافیت، خیریت۔ |
| مُّرِيْبٍ | :ریب وتردد، لاریب۔ |
| مَعَ | :مع اہل وعیال، معیّت۔ |
| اِلٰهًا | :الوہیت، الٰہ العٰلمین۔ |
| اٰخَرَ | :اُخروی زندگی۔ |
| فَاَلْقِيٰهُ | :القاء کرنا۔ |
| الْعَذَابِ | :عذاب قبر، عذاب آخرت۔ |
| الشَّدِيْدِ | :شدید، شدت، اشد۔ |
| قَالَ | :قول، اقوال، مقولہ۔ |
| اَطْغَيْتُهٗ | :طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔ |
| وَ | :رحم وکرم، عفو ودرگزر۔ |
| لٰكِنْ | :لیکن |
| ضَلٰلٍ | :ضلالت وگمراہی۔ |
| لَا | :لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| تَخْتَصِمُوْا | :مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔ |
| قَدَّمْتُ | :مقدمہ، تقدیم، قدم۔ |
| بِالْوَعِيْدِ | :وعدہ، وعید۔ |
| يُبَدَّلُ | :تبدیل، تبادلہ، متبادل۔ |
| بِظَلَّامٍ | :ظلم، ظالم، مظلوم۔ |
| لِّلْعَبِيْدِ | :عبد، عابد، معبود۔ |
| مَّزِيْدٍ | :مزید، زائد، زیادہ۔ |
| الْجَنَّةُ | :جنت، جنت الفردوس۔ |
| لِلْمُتَّقِيْنَ | :تقویٰ، متقی۔ |
| بَعِيْدٍ | :بُعد، بعید، بعید از عقل۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| هٰذَا | مَا | تُوْعَدُوْنَ [1] | لِكُلِّ اَوَّابٍ |
| یہ (ہے) | جو | تم سب وعدہ دیے جاتے تھے | ہر بہت رجوع کرنے والے کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَفِيْظٍ (32) ج | مَنْ | خَشِيَ | الرَّحْمٰنَ | بِالْغَيْبِ [2] |
| خوب حفاظت کرنے والے (کے لیے) | جو | ڈر گیا | رحمان (سے) | غیب سے (یعنی بغیر دیکھے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | جَآءَ | بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ (33) [2] لا | اُدْخُلُوْهَا [3] |
| اور | وہ آیا | رجوع کرنے والے دل کے ساتھ | (کہا جائے گا) سب داخل ہو جاؤ اُس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِسَلٰمٍ [2] ط | ذٰلِكَ [4] | يَوْمُ الْخُلُوْدِ (34) | لَهُمْ [5] | مَّا |
| سلامتی کے ساتھ | یہ | ہمیشہ رہنے کا دن (ہے) | اُن کے لیے | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَشَآءُوْنَ | فِيْهَا | وَ | لَدَيْنَا | مَزِيْدٌ (35) |
| وہ سب چاہیں گے | اس میں | اور | ہمارے پاس | مزید (بھی ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَكَمْ [6] | اَهْلَكْنَا [7] | قَبْلَهُمْ | مِّنْ قَرْنٍ [8] [9] | هُمْ |
| اور کتنی ہی | ہم نے ہلاک کر دیں | اُن سے پہلے | قومیں | وہ سب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَشَدُّ [10] | مِنْهُمْ | بَطْشًا | فَنَقَّبُوْا |
| زیادہ سخت (تھے) | اُن سے | پکڑنے میں | پس وہ سب خوب چلے پھرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْبِلَادِ ط | هَلْ | مِنْ مَّحِيْصٍ (36) [8] | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ [4] |
| شہروں میں | کیا | کوئی بھاگنے کی جگہ ہے؟ | بے شک | اِس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَذِكْرٰى [11] | لِمَنْ | كَانَ [12] | لَهٗ [5] | قَلْبٌ |
| یقیناً نصیحت (ہے) | (اس) کے لیے جو | ہو | اُس کا | دل |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | اَلْقَى | السَّمْعَ | وَ [13] | هُوَ | شَهِيْدٌ (37) |
| یا | وہ لگائے | کان | اس حال میں کہ | وہ | حاضر (ہو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ [13] | لَقَدْ | خَلَقْنَا [7] | السَّمٰوٰتِ [14] | وَالْاَرْضَ |
| اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے پیدا کیا | آسمانوں (کو) | اور زمین (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مَا | بَيْنَهُمَا [15] | فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ [14] ق |
| اور | جو (کچھ) | اُن دونوں کے درمیان (ہے) | چھ دنوں میں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔

6 كَمْ سوال کرنے کے لیے یا پھر کثرت کا معنی دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

9 قَرْنٍ واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے، اس کا ترجمہ نسلیں یا قومیں ہوتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

11 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے، لَذِكْرٰى کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

13 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

14 ةِ اور اٰت اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

15 هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ | (کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے |
| لِكُلِّ اَوَّابٍ | ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے |
| حَفِيْظٍ ﴿32﴾ | (اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾ |
| مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ | جو رحمان سے بغیر دیکھے ڈر گیا |
| وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿33﴾ | اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آیا۔ ﴿33﴾ |
| ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ | (کہا جائے گا) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ |
| ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾ | یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾ |
| لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا | ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہو گا |
| وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾ | اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾ |
| وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ | اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں |
| هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا | وہ اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں زیادہ سخت تھے |
| فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ | پس شہروں میں وہ خوب چلے پھرے (شہروں کو چھان مارا) |
| هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾ | (کہ) کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے؟۔ ﴿36﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى | بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے |
| لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ | اس کے لیے جس کا کوئی (غور وفکر کرنے والا) دل ہو |
| اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ | یا وہ کان لگائے |
| وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾ | اس حال میں کہ وہ (دل ودماغ سے) حاضر ہو۔ ﴿37﴾ |
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا |
| السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا | آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ |
| بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

هٰذَا: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید۔
لِكُلِّ: لہٰذا، الحمدللہ۔
لِكُلِّ: کل نمبر، کلی طور پر۔
حَفِيْظٍ: حفاظت، محافظ، محفوظ۔
خَشِيَ: خشیت الٰہی۔
الرَّحْمٰنَ: رحمٰن، رحیم، رحمت۔
بِالْغَيْبِ: غیب کی باتیں۔
بِقَلْبٍ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
مُّنِيْبٍ: انابت الی اللہ۔
ادْخُلُوْهَا: داخل، دخول، داخلہ۔
بِسَلٰمٍ: سلام، سلامتی، سلامت۔
يَوْمُ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْخُلُوْدِ: خالد، خلد بریں۔
يَشَآءُوْنَ: ماشاءاللہ، مشئیت۔
فِيْهَا: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
مَزِيْدٌ: زائد، مزید، زیادہ۔
اَهْلَكْنَا: ہلاک، ہلاکت۔
قَبْلَهُمْ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
قَرْنٍ: قرون اولیٰ۔
اَشَدُّ: شدید، اشد، شدت۔
الْبِلَادِ: بلاد اسلامیہ، بلدیہ۔
لَذِكْرٰى: ذکر، اذکار، تذکیر۔
اَلْقَى: القاء کرنا
السَّمْعَ: سماعت، سمع وبصر۔
شَهِيْدٌ: شاہد، شہید، شہادت۔
خَلَقْنَا: تخلیق، خالق، مخلوق۔
الْاَرْضَ: ارض وسماء، کرہ ارض۔
بَيْنَهُمَا: بین بین، بین السطور۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ مَا [1] | مَسَّنَا | مِنْ لُّغُوْبٍ (38) [2] | فَاصْبِرْ [3] |
| اور نہیں | چھوا ہمیں | کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے | پس آپ صبر کیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى | مَا [1] | يَقُوْلُوْنَ | وَ | سَبِّحْ |
| (اس) پر | جو | وہ سب کہتے ہیں | اور | آپ تسبیح کیجیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِحَمْدِ رَبِّكَ [4] | قَبْلَ | طُلُوْعِ الشَّمْسِ | وَ |
| اپنے رب کی حمد کے ساتھ | پہلے | سورج کے طلوع ہونے (سے) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَبْلَ الْغُرُوْبِ (39) ج | وَ | مِنَ الَّيْلِ | فَسَبِّحْهُ [3] |
| غروب (ہونے) سے پہلے | اور | رات (کے کسی حصے) میں سے | پس آپ تسبیح کیجیے اُس کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَدْبَارَ السُّجُوْدِ (40) | وَاسْتَمِعْ [5] | يَوْمَ | يُنَادِ [6] |
| اور | سجدے (نمازوں) کے بعد (بھی) | اور آپ توجہ سے سنیے | (جس) دن | وہ پکارے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُنَادِ [6] | مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (41) لا [7] | يَّوْمَ | يَسْمَعُوْنَ | الصَّيْحَةَ |
| پکارنے والا | ایک قریب جگہ سے | (جس) دن | وہ سب سنیں گے | تیز چیخ (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْحَقِّ ط [4] | ذٰلِكَ [8] | يَوْمُ | الْخُرُوْجِ (42) | اِنَّا [9] |
| حق (یقین) کے ساتھ | یہ | دن (ہوگا) | (قبروں سے) نکلنے کا | بیشک ہم |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَحْنُ | نُحْيٖ | وَ | نُمِيْتُ | وَ | اِلَيْنَا |
| ہم | ہم زندہ کرتے ہیں | اور | ہم موت دیتے ہیں | اور | ہماری طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَصِيْرُ (43) لا | يَوْمَ | تَشَقَّقُ [10] | الْاَرْضُ [11] | عَنْهُمْ |
| لوٹ کر آنا (ہے) | (جس) دن | پھٹ جائے گی | زمین | اُن (پر) سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سِرَاعًا ط | ذٰلِكَ [8] | حَشْرٌ | عَلَيْنَا |
| اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہوں گے | یہ | اکٹھا کرنا | ہم پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَسِيْرٌ (44) [12] | نَحْنُ | اَعْلَمُ [13] | بِمَا [4][1] |
| بہت آسان (ہے) | ہم | خوب جاننے والے (ہیں) | (اس) کو جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَقُوْلُوْنَ | وَمَآ [1] | اَنْتَ | عَلَيْهِمْ | بِجَبَّارٍ قف [14] |
| وہ سب کہتے ہیں | اور نہیں | آپ | اُن پر | ہرگز زبردستی کرنے والے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے درمیان تَ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہ دراصل يُنَادِيْ اور الْمُنَادِيْ تھا تخفیف کیلیے آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

[7] قریب جگہ سے مُراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آرہی ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[10] یہ دراصل تَتَشَقَّقُ تھا، آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے، یہ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے اور شروع میں یہاں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[13] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] اگر مَا کے بعد بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے، جَبَّارٌ میں مبالغ کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ | اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں ﴿38﴾ |
| فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ | پس آپ اس پر جو وہ کہتے ہیں صبر کیجیے |
| وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ | اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے |
| قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ | سورج طلوع ہونے سے پہلے |
| وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾ | اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿39﴾ |
| وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ | اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اُس کی تسبیح کیجیے |
| وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾ | اور سجدے (یعنی نمازوں) کے بعد (بھی)۔ ﴿40﴾ |
| وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ | اور توجہ سے سنیے جس دن پکارنے والا پکارے گا |
| مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿41﴾ | ایک قریب جگہ سے۔ ﴿41﴾ |
| یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ | جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو |
| بِالْحَقِّ | حق (یقین) کے ساتھ |
| ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾ | یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾ |
| اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ | بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں |
| وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿43﴾ | اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾ |
| یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ | جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی |
| سِرَاعًا | اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے |
| ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿44﴾ | یہ (ایسا) اکٹھا کرنا ہے (جو) ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿44﴾ |
| نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا | ہم اس کو خوب جاننے والے ہیں جو |
| یَقُوْلُوْنَ | وہ (مشرک) کہتے ہیں |
| وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ | اور آپ اُن پر ہرگز زبردستی کرنے والے نہیں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- مَسَّنَا : مس کرنا۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر و تحمل۔
- یَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- سَبِّحْ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
- بِحَمْدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
- قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- طُلُوْعِ : طلوع و غروب، مطلع۔
- الشَّمْسِ : شمس و قمر، شمسی توانائی۔
- الْغُرُوْبِ : غروب آفتاب، مغرب۔
- الَّیْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- فَسَبِّحْهُ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
- السُّجُوْدِ : سجدہ، سجدے، مسجد۔
- اسْتَمِعْ : سمع و بصر آلۂ سماعت۔
- یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- یُنَادِ، الْمُنَادِ : ندائے ملت، منادی۔
- الْخُرُوْجِ : خارج، خروج، اخراج۔
- نُحْیٖ : موت و حیات، حیاتی۔
- نُمِیْتُ : سماعِ موتی، میت۔
- اِلَیْنَا : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- تَشَقَّقُ : واقعہ شق صدر، شق قمر۔
- سِرَاعًا : سریع الحرکت، سرعت۔
- حَشْرٌ : حشر، محشر، شافع محشر۔
- عَلَیْنَا : علی الاعلان، علی العموم۔
- یَسِیْرٌ، یُسْرًا : میسر۔
- اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- عَلَیْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- بِجَبَّارٍ : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔

ع 3 16 17

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَذَكِّرْ [1] | بِالْقُرْاٰنِ [2] | مَنْ | يَّخَافُ | وَعِيْدِ [3] ع (45) |
| پس آپ نصیحت کرتے رہیے | (اس) قرآن کے ذریعے | (اُسے) جو | وہ ڈرتا ہے | (میری) وعید (سے) |

اٰیاتُھا: 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُھَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | |
|---|---|---|
| وَ [4] | الذّٰرِيٰتِ | ذَرْوًا لا (1) |
| قسم ہے | (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں کی) | اڑا کر |

| | | |
|---|---|---|
| فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا [1] [5] لا (2) | فَالْجٰرِيٰتِ [1] [5] | يُسْرًا لا (3) |
| پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھانے والے (بادلوں کی) | پھر چلنے والی کشتیوں کی | آسانی (سے) |

| | | |
|---|---|---|
| فَالْمُقَسِّمٰتِ [1] [5] | اَمْرًا لا (4) | اِنَّمَا [6] |
| پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں کی) | کام (کو) | بلاشبہ جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُوْعَدُوْنَ [7] | لَصَادِقٌ [8] لا (5) | وَّ | اِنَّ |
| تم سب وعدہ دیے جاتے ہو | یقیناً سچا (ہے) | اور | بیشک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الدِّيْنَ [9] | لَوَاقِعٌ [8] ط (6) | وَ [4] | السَّمَآءِ |
| (یوم) جزا | ضرور واقع ہونے والا (ہے) | قسم ہے | آسمان (کی) |

| | | |
|---|---|---|
| ذَاتِ الْحُبُكِ لا (7) | اِنَّكُمْ | لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ [8] لا (8) |
| راستوں والے (کی) | بیشک تم | یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُّؤْفَكُ [7] | عَنْهُ | مَنْ [10] | اُفِكَ [11] ط (9) |
| وہ بہکایا جاتا ہے | اس (قیامت) سے | جو | (روزِ ازل سے) بہکایا گیا |

| | | |
|---|---|---|
| قُتِلَ [11] | الْخَرّٰصُوْنَ لا (10) | الَّذِيْنَ [12] |
| مارے گئے | سب اٹکل لگانے والے | (وہ لوگ) جو |

| | | |
|---|---|---|
| هُمْ [13] | فِيْ غَمْرَةٍ | سَاهُوْنَ لا (11) |
| وہ سب | غفلت میں | سب بھولے ہوئے (ہیں) |

| | | |
|---|---|---|
| يَسْـَٔلُوْنَ | اَيَّانَ | يَوْمُ الدِّيْنِ [9] ط (12) |
| وہ سب پوچھتے ہیں | کب (ہوگا) | جزا کا دن |

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] وَعِيْدِ دراصل وَعِيْدِیْ تھا وقف کی وجہ سے یْ حذف کی ہوئی ہے۔

[4] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] بعض مفسرین نے ان چاروں آیات میں صرف ہوائیں مراد لی ہیں اور بعض نے ہر آیت میں الگ الگ چیز مراد لی ہے۔

[6] اِنَّ کے ساتھ مَا عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں مَا زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔

[7] ت یا یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[9] ویسے تو دنیا میں بھی مکافاتِ عمل کا سلسلہ جاری رہتا ہے تاہم مکمل سزا و جزا کا ظہور آخرت میں ہوگا یہاں اُسی طرف اشارہ ہے کہ وہ دن ضرور واقع ہونے والا ہے جس میں ہر شخص کو اچھا یا برا بدلہ دیا جائے گا۔

[10] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں قُتِلَ فعل واحد ہے ضرور تاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[12] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[13] هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ | پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے

ع 3 16 17 مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع | (اسے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾ ع

اٰيَاتُهَا: 60 | 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ | قسم ہے (مٹی کو) اڑا کر بکھیرنے والی (ہواؤں) کی۔ ﴿1﴾

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ | پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿2﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾ | پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿3﴾

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ | پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿4﴾

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ | بلاشبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو

لَصَادِقٌ ﴿5﴾ | یقیناً سچا ہے۔ ﴿5﴾

وَّاِنَّ الدِّيْنَ | اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)

لَوَاقِعٌ ﴿6﴾ | ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ﴿6﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾ | قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ ﴿7﴾

اِنَّكُمْ | بے شک تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿8﴾ | یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿8﴾

يُّؤْفَكُ عَنْهُ | اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکایا جاتا ہے

مَنْ اُفِكَ ﴿9﴾ | جو (روزِ ازل سے) بہکایا گیا۔ ﴿9﴾

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿10﴾ | اٹکل لگانے والے مارے گئے۔ ﴿10﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿11﴾ | وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿11﴾

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿12﴾ | وہ پوچھتے ہیں جزا کا دن کب ہو گا۔ ﴿12﴾

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَذَكِّرْ: ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِالْقُرْاٰنِ: قرآن پاک، قرآنی آیات۔
يَّخَافُ: خائف، خوف وہراس۔
وَعِيْدِ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِسْمِ: بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ
بِسْمِ: اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الرَّحْمٰنِ: رحمٰن، رحمت۔
الرَّحِيْمِ: رحیم، مرحوم۔
فَالْحٰمِلٰتِ: حمل، حامل، محمول۔
فَالْجٰرِيٰتِ: جاری وساری، اجرا۔
يُسْرًا: میسر۔
فَالْمُقَسِّمٰتِ: تقسیم، منقسم، قاسم۔
اَمْرًا: امر، امور، آمر، امر ربی۔
اِنَّمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَصَادِقٌ: صداقت، صدقِ دل۔
وَ: عفو ودرگزر، شان وشوکت۔
لَوَاقِعٌ: واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
السَّمَآءِ: ارض وسما، کتب سماویہ۔
ذَاتِ: ذات، ذاتی طور پر۔
لَفِيْ: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
قَوْلٍ: قول، اقوال، مقولہ۔
مُّخْتَلِفٍ: خلاف، مختلف، اختلاف۔
قُتِلَ: قتل، قاتل، مقتول۔
فِيْ: فی الحال، فی الحقیقت۔
سَاهُوْنَ: سجدہ سہو، سہواً۔
يَسْـَٔلُوْنَ: سوال، سائل، سوالات۔
يَوْمُ: یوم، ایام، یوم آخرت۔

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَوْمَ | هُمْ [1] | عَلَى النَّارِ | يُفْتَنُوْنَ [2] (13) |
| (جس) دن | وہ سب | آگ پر | وہ سب تپائے جائیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذُوْقُوْا | فِتْنَتَكُمْ ط [3] | هٰذَا | الَّذِىْ |
| (کہا جائے گا) سب مزہ چکھو | اپنی شرارت یا عذاب کا | یہ (وہی ہے) | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ | بِهٖ | تَسْتَعْجِلُوْنَ [4] (14) | اِنَّ | الْمُتَّقِيْنَ |
| تم تھے | اس کو | تم سب جلدی مانگتے | بے شک | سب متقی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِىْ جَنّٰتٍ [5] | وَّ | عُيُوْنٍ (15) لا | اٰخِذِيْنَ | مَآ |
| باغات میں | اور | چشموں (میں ہونگے) | سب لینے والے (ہونگے) | (اُسے) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰتٰىهُمْ [6] [7] | رَبُّهُمْ ط [7] | اِنَّهُمْ | كَانُوْا | قَبْلَ ذٰلِكَ |
| دے گا انہیں | اُن کا رب | بے شک وہ | وہ سب تھے | اس (سے) پہلے (دنیا میں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُحْسِنِيْنَ [8] (16) ط | كَانُوْا | قَلِيْلًا | مِّنَ الَّيْلِ مَا [9] |
| سب نیک کام کرنے والے | وہ سب تھے | بہت کم | رات کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَهْجَعُوْنَ (17) | وَ | بِالْاَسْحَارِ [10] | هُمْ [1] | يَسْتَغْفِرُوْنَ [4] (18) |
| وہ سب سوتے | اور | اوقات سحر میں | وہ سب | وہ سب مغفرت طلب کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ [7] | حَقٌّ | لِّلسَّآئِلِ [11] | وَ |
| اور | اُن کے مالوں میں | حق (ہوتا تھا) | مانگنے والے کا | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمَحْرُوْمِ (19) | وَفِى الْاَرْضِ | اٰيٰتٌ [5] | لِّلْمُوْقِنِيْنَ [11] (20) لا |
| محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا) | اور زمین میں | نشانیاں (ہیں) | یقین کرنے والوں کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ ط [12] | اَفَلَا | تُبْصِرُوْنَ (21) |
| اور | (خود) تمہارے نفسوں میں (بھی) | تو (بھلا) کیا نہیں | تم سب دیکھتے؟ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | فِى السَّمَآءِ | رِزْقُكُمْ [12] | وَ | مَا |
| اور | آسمان میں | تمہارا رزق (ہے) | اور | (وہ بھی) جس کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُوْعَدُوْنَ [2] [13] (22) | فَوَ | رَبِّ السَّمَآءِ | وَ | الْاَرْضِ |
| تم سب وعدہ دیے جاتے ہو | پھر قسم ہے | آسمان کے رب کی | اور | زمین کے (رب کی) |

1 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

2 علامت یـ ، تـ پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 فِتْنَةٌ کا ایک معنٰی آزمانا، پرکھنا، اور آگ میں جلنا بھی ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔

4 فعل کے شروع میں اِسْتَـ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں تـ اور یـ کی وجہ سے شروع سے اِ گرا ہوا ہے۔

5 یہاں پر ات جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 اٰتٰی گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

7 هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اور یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی بہت ہی کم سوتے تھے۔

10 یہاں بِـ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے

11 اسم کے ساتھ لِـ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

12 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

13 یعنی حشر و نشر جزا و سزا اور جنت و دوزخ وغیرہ آسمانوں میں ہیں جنکا وعدہ انبیاء کی زبانی اور آسمانی کتابوں کے ذریعے کیا گیا تھا

| | |
|---|---|
| يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ | جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ ﴿13﴾ |
| ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا | (کہا جائے گا) اپنے جلنے (عذاب) کا مزہ چکھو یہ (وہی) ہے |
| الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾ | جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾ |
| اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ | بے شک متقی لوگ |
| فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾ | باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾ |
| اٰخِذِيْنَ | (وہ اُن نعمتوں کو) لینے والے ہوں گے |
| مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ | جو ان کا رب انہیں دے گا |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ | بے شک وہ اس سے قبل تھے |
| مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾ كَانُوْا | (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿16﴾ وہ سب تھے |
| قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾ | رات کے بہت کم حصے میں سوتے۔ ﴿17﴾ |
| وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾ | اور اوقات سحر میں وہ بخشش مانگا کرتے تھے۔ ﴿18﴾ |
| وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ | اور ان کے مالوں میں حق ہوتا تھا |
| لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ | مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿19﴾ |
| وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ | اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں |
| لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾ | یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾ |
| وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ | اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی |
| اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ | تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ؟۔ ﴿21﴾ |
| وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ | اور آسمان میں تمہارا رزق ہے |
| وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ | اور (وہ بھی) جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾ |
| فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ | پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| يَوْمَ | :یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| عَلٰى | :علی الاعلان، علی العموم۔ |
| النَّارِ | :نوری ناری مخلوق۔ |
| ذُوْقُوْا | :ذائقہ، خوش ذائقہ۔ |
| هٰذَا | :لہٰذا، مسجد ہذا۔ |
| تَسْتَعْجِلُوْنَ | :عجلت، مہر معجّل۔ |
| الْمُتَّقِيْنَ | :تقویٰ، متقی۔ |
| فِيْ | :فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| جَنّٰتٍ | :جنت الفردوس۔ |
| اٰخِذِيْنَ | :اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ |
| مَآ | :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| قَبْلَ | :قبل از وقت، قبل الکلام۔ |
| مُحْسِنِيْنَ | :محسن، احسان، احسان۔ |
| قَلِيْلًا | :قلیل، قلت، الا قلیل۔ |
| الَّيْلِ | :لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ |
| وَ | :سحر وافطار، رحم وکرم۔ |
| بِالْاَسْحَارِ | :سحری، وقت سحر۔ |
| يَسْتَغْفِرُوْنَ | :مغفرت، استغفار۔ |
| اَمْوَالِهِمْ | :مال ودولت، مال وجان۔ |
| لِّلسَّاۗىِٕلِ | :سوال، سائل، سوالات۔ |
| الْمَحْرُوْمِ | :محروم، احساس محرومی۔ |
| الْاَرْضِ | :ارض وسما، قطعہ اراضی۔ |
| اٰيٰتٌ | :آیت، آیات قرآنی۔ |
| لِّلْمُوْقِنِيْنَ | :یقین محکم، یقین کامل۔ |
| فِيْٓ | :فی الحال، فی الحقیقت۔ |
| اَنْفُسِكُمْ | :نفس، نفسا نفسی۔ |
| فَلَا | :لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔ |
| تُبْصِرُوْنَ | :سمع وبصر، بصارت۔ |
| السَّمَاۗءِ | :ارض وسما، کتب سماویہ۔ |
| تُوْعَدُوْنَ | :وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 23 18

وقف لازم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّهٗ | لَحَقٌّ [1] | مِّثْلَ | مَآ | اَنَّكُمْ |
| بے شک یہ (بات اسی طرح) | یقیناً حق (ہے) | (جس) طرح | جو | یقیناً تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَنْطِقُوْنَ [2] ع (23) | هَلْ | اَتٰىكَ | حَدِيْثُ | ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ [3] |
| تم سب بات کرتے ہو | کیا | آئی ہے آپکے پاس | خبر | ابراہیم کے مہمانوں کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُكْرَمِيْنَ (24) | اِذْ | دَخَلُوْا | عَلَيْهِ | فَقَالُوْا [4] |
| (جو) سب معزز (تھے) | جب | وہ سب داخل ہوئے | اُس پر | تو اُنہوں نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَلٰمًا ط | قَالَ | سَلٰمٌ ج [5] | قَوْمٌ [6] | مُّنْكَرُوْنَ [5] ج (25) |
| سلام (ہو) | اس نے کہا | سلام (ہو) | (دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں) | سب اجنبی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَرَاغَ [4] | اِلٰٓى اَهْلِهٖ | فَجَآءَ [4] | بِعِجْلٍ [6][7] | سَمِيْنٍ لا (26) |
| پھر چپکے سے گیا | اپنے گھر والوں کی طرف | پس آیا | ایک بچھڑے کیساتھ | موٹے تازے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَقَرَّبَهٗٓ [4] | اِلَيْهِمْ | قَالَ | اَلَا | تَاْكُلُوْنَ ز (27) |
| پھر قریب کیا اُسے | اُن کی طرف | کہا | کیا نہیں | تم سب کھاتے ہو؟ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَوْجَسَ [4] | مِنْهُمْ | خِيْفَةً ط [8] | قَالُوْا |
| تو اُس نے محسوس کیا | اُن سے | خوف | اُنہوں نے کہا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَخَفْ ط [9] | وَ | بَشَّرُوْهُ [10] | بِغُلٰمٍ [7][6] |
| تو نہ ڈر | اور | اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے | ایک لڑکے کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلِيْمٍ (28) | فَاَقْبَلَتِ [4][8] | امْرَاَتُهٗ | فِىْ صَرَّةٍ [8] |
| بہت علم والے | پھر آگے بڑھی | اُس کی بیوی | چیخ (کی حالت) میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَصَكَّتْ [4][8] | وَجْهَهَا | وَ | قَالَتْ [8] |
| پس اُس نے (تعجب سے) ہاتھ مارا | اپنے چہرے (پر) | اور | کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَجُوْزٌ | عَقِيْمٌ (29) | قَالُوْا | كَذٰلِكِ لا [11] | قَالَ |
| (میں تو) بوڑھی | بانجھ (ہوں) | اُنہوں نے کہا | اسی طرح | کہا (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبُّكِ ط [12] | اِنَّهٗ | هُوَ الْحَكِيْمُ [13] | الْعَلِيْمُ (30) |
| تیرے رب (نے) | بلاشبہ وہ | وہی بہت حکمت والا | بے حد علم والا (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[2] جیسے تمہیں یقین ہے کہ تم بول رہے ہو اسی طرح یہ بھی یقینی بات ہے۔

[3] ضَيْفِ واحد کا لفظ ہے مگر یہ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے استعمال ہو جاتا ہے یہاں جمع کے لیے استعمال ہوا ہے اسی لیے اسکے بعد اس کی صفت اَلْمُكْرَمِيْنَ جمع آئی ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] یعنی ان مہمانوں نے بھی سلام کہا اور جواباً سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے بھی سلام کہا اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے محسوس کیا کہ یہ لوگ اجنبی سے ہیں۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کچھ، ایک، کوئی یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[7] بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تْ کو زیر دی ہے

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[11] یہ لفظ كَذٰلِكَ ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ لفظ كَذٰلِكِ استعمال ہوا ہے۔

[12] كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

ع 1 23 18

وقف لازم

| | |
|---|---|
| اِنَّهٗ لَحَقٌّ | بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے |
| مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع | جس طرح یقیناً تم بولتے ہو۔ ع ﴿23﴾ |
| هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ | کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے |
| ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ | ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾ |
| اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ | جب وہ اُس پر داخل ہوئے |
| فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ | تو انہوں نے سلام کہا |
| قَالَ سَلٰمٌ ۚ | اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو) |
| قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ۚ | کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾ |
| فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ | پھر اپنے گھر والوں کی طرف چپکے سے گیا |
| فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ ۙ | پس (بھونا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لایا۔ ﴿26﴾ |
| فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ | پھر ان کی طرف اسے قریب کیا |
| قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ۫ | اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں؟ ﴿27﴾ |
| فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ | تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا |
| قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ | انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور اُسے خوشخبری دی |
| بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾ | ایک بہت علم والے لڑکے کی۔ ﴿28﴾ |
| فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ | پھر اُس کی بیوی حیرت میں چیختی ہوئی آئی |
| فَصَكَّتْ وَجْهَهَا | پس اُس نے (تعجب سے) اپنے چہرے پر ہاتھ مارا |
| وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾ | اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔ ﴿29﴾ |
| قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ | انہوں نے کہا تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے |
| اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾ | بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔ ﴿30﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَحَقٌّ : حق و باطل، حقیقت۔
- مِّثْلَ : مثل، مثال، مثلاً۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَنْطِقُوْنَ : منطق، حیوان ناطق۔
- حَدِيْثُ : حدیث، تحدیثِ نعمت۔
- ضَيْفِ : ضیافت، دارالضیافہ۔
- الْمُكْرَمِيْنَ : کرم، اکرام، تکریم
- دَخَلُوْا : دخل، داخل، داخلہ۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
- فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- سَلٰمًا : سلامتی، سلام، تسلیم و رضا۔
- قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
- اِلٰٓى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- اَهْلِهٖ : اہل و عیال، اہل بیت۔
- فَقَرَّبَهٗٓ : قرب، قریب، قرابت۔
- اِلَيْهِمْ : الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تَاْكُلُوْنَ : ماکولات و مشروبات۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- خِيْفَةً : خائف، خوف و ہراس۔
- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم۔
- بَشَّرُوْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- عَلِيْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- وَجْهَهَا : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔
- قَالَتْ : اقوال زریں، قول۔
- كَذٰلِكِ : کالعدم، کماحقہ۔
- الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
- الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

# تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

**الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان**